علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب

صرفِ قادری

مفتی محمد انور القادری

شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور

محمد علی اقبال

علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب

مشتقات · مصادر · قوانینِ تخفیف · خصوصیاتِ ابواب · گردانیں · صیغ مشکلہ · اصطلاحات

صرفِ قادری

تصنیف

مولانا مفتی محمد انور القادری النوری
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور

ناشر
بزمِ نور
مدرسہ خلیل اکبر (عقب نگار خانہ شالامار باغ) لاہور

نام کتاب	---------------	صرف قادری
تصنیف وتشکیل	---------------	مفتی محمد انور القادری
صفحات	---------------	۲۷۲
کمپوزنگ	---------------	حافظ محمد مطیع الرسول، محمد محب الرسول
سرورق	---------------	مولانا محمد ضیاء اللہ نورانی
معاونین	---------------	حافظ محمد مطیع الرسول، متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور (مولانا) محمد ضیاء اللہ نورانی، محمد ارشد جاوید رضا قادری، محمد حبیب الرسول۔
مطبع	---------------	اے این اے پرنٹرز لاہور
تاریخ اشاعت	---------------	باراوّل (1419ھ بمطابق 1998ء)
********	---------------	باردوم (1424ھ بمطابق 2004ء)
ناشر	---------------	بزم نور (مدرسہ خلیل اکبر شالامار باغ لاہور)
قیمت	---------------	

ملنے کا پتہ

(۱) مدرسہ خلیل اکبر، عقب نگارخانہ، عطار روڈ، شالامار باغ لاہور ☎ 6861686
(۲) علامہ محمد منور نورانی استاذ ادارہ مصباح القرآن (عارف والا روڈ) ساہیوال ☎ 223515
(۳) مکتبہ نعیمیہ، جامعہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور ☎ 6306592
(۴) مولانا محمد اصغر شاکر صاحب، وائس پرنسپل جامعہ غوثیہ گلبرگ لاہور ☎ 5760479
(۵) محمد ارشد نعیمی صاحب، ناظم اعلیٰ جامعہ فخر العلوم۔ دار وغہ والا لاہور ☎ 6544257

الاهداء

میں اپنی اس کتاب کو اپنے مشفق باپ استاذ العلماء حضرت مولانا الحاج ابوالانور محمد صادق صاحب (بانی مدرسہ عربیہ صادقیہ کھبیانوالی تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ) کی جناب میں ہدیہ پیش کرتا ہوں جو درس نظامی کے میرے پہلے استاذ ہیں۔ کریما، نام حق، بدائع منظوم، پند نامہ، تحفہ نصائح، گلستان، مصدر فیوض وغیرہ کتب ان سے پڑھیں۔ ناظرۃ قرآن مجید اور تختی لکھنا بھی انہیں سے سیکھا۔

مَتَّعَنَا اللّٰہُ بِطُوْلِ بَقَائِہٖ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

محمد انور القادری

ٹ حال مقیم بستی عبداللہ دیپال پور

تقریظ

استاذ العلماء، فخر المدرسین، علامۃ الصرف حضرت مولانا
الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی صاحب نوری دامت برکاتہم العالیہ
مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ

الحمد لله الذی صرّف قلوبنا الی حبّهٖ و حبّ حبیبهٖ الکریم و الصّلوٰة والسّلامُ علی رسولهٖ الرّءُوف الرحیم اما بعد فانّ هذا الکتاب الذی الفه' الولد العزیز وتلمیذی الرشید جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث والتفسیر العلامة الحاج المفتی ابو المطیع محمد انور القادری النوری بارك الله فی علمهٖ و عملهٖ و عمرهٖ فی علم الصرف الذی هو امّ العلوم کتاب جامع" لتصاریف الابواب و مفصل لقوانین تخفیف الهمزة و الابدال ومبیّن لقواعد الادغام والاعلال مع مافیه من فوائد کثیرة وهو مفید جدًّا وممتع۔

اسأل الله تعالیٰ ان ینفع به الطالبین

ابوالاسد محمد ہاشم علی عفی عنہ
5/12/2004

فہرست مضامین

تقدیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُنْشِی الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ
ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی الْمُخْتَارِ فِی الْقِدَمِ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم کی پہچان وتعارف کیا ہے؟ علم کا موضوع کیا ہے؟ اس کی غرض ومنفعت کیا ہے؟ اور اہمیت وعظمت کیا ہے؟ یہ ہیں وہ باتیں جن کے بارے میں آگہی کسی بھی علم کے مقصودی مسائل سے پہلے طالب علم کیلئے بصیرت وترغیب اور تحریک کا باعث بنتی ہے۔ لہذا مقصودی امور سے پہلے مقدمہ میں ہم علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض، اہمیت اور دیگر بعض متعلقہ باتیں ذکر کرتے ہیں۔

علم صرف کی تعریف : صرف کا لغوی معنی ہے پھیرنا، اور اصطلاح میں علم صرف سے مراد وہ علم ہے جس میں کلمات کے بنانے اور اعراب و بناء کے سوا ان میں تغیر وتبدیلی کرنے کے طریقے بیان کئے جائیں۔ علم صرف کو علم التصریف بھی کہا جاتا ہے۔

موضوع: کسی بھی علم کے موضوع سے مراد وہ شئی ہوتی ہے جس کے احوال وعوارض ذاتیہ کی بحث اس علم میں کی جائے گی، مثلاً طب کا موضوع انسان کا بدن ہے کیونکہ طب میں انسانی بدن کے عوارض ذاتیہ یعنی بدن کا صحیح ہونا، بیمار ہونا اور گرم ہونا سے بحث کی جاتی ہے۔

تو علم صرف کا موضوع کلمہ ہے اس اعتبار سے کہ اسے کونسا صیغہ وشکل عارض ہے۔ اس لئے کہ صرف میں صیغے کے اعتبار سے کلمہ کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جاتی ہے کہ کلمہ فعل ماضی ہے، مضارع ہے، امر ہے، اسم فاعل ہے یا اسم مفعول ہے۔ صیغہ واحد کا ہے، تثنیہ کا ہے یا جمع کا ہے۔ کلمہ صحیح ہے یا معلل ہے وغیرہ۔

غرض : غرض سے مراد وہ نفع وفائدہ ہے جسے حاصل کرنے کے لئے کام کیا جائے۔ علم صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان عربی زبان کے کلمات کے تلفظ کے وقت ایسی غلطی سے بچ جائے جو صیغے کے اعتبار سے عارض ہوتی ہے۔

اہمیت وشرف : نصاب درس نظامی سے مقصود قرآن مجید اور احادیث شریفہ کا سمجھنا وسمجھانا ہے تاکہ اللہ جل شانہٗ اور اسکے رسول ﷺ کی ہدایات وتعلیمات کے مطابق زندگی

گزار کر ہمیشہ کی سعادتیں اور برکتیں حاصل کی جاسکیں۔ قرآن مجید اور احادیث شریفہ دونوں عربی زبان میں ہیں اور ان کے سمجھنے کے لئے فقہ، اصول فقہ، اصول حدیث، تفسیر وغیرہ جن علوم کی ضرورت ہے انکی اصل کتابیں بھی عربی زبان میں ہیں۔

کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لئے اسکے بولنے والے افراد کے ساتھ معاشرت یا اس زبان کی گرائمر کا جاننا ضروری ہے۔ چونکہ عجمیوں کے ساتھ اختلاط کیوجہ سے عربی زبان خاصی بدل چکی ہے۔ آج کے دور میں اہل عرب کے ساتھ رہنے سے قرآن کی قدیم عربی زبان اور اسکے اسلوب سے آگاہی نہیں ہو سکتی۔ لہذا قرآن واحادیث اور انکے معاون علوم کو صحیح معنوں میں جاننے اور انمیں کمال حاصل کرنے کے لئے عربی گرائمر یعنی صرف ونحو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ مشہور مقولہ ہے۔

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْھَا (صرف علموں کی ماں ہے اور نحو ان کا باپ ہے)۔ یعنی جس طرح بچہ ماں کی رضاعت اور باپ کی تربیت کے بغیر نمو اور کمال حاصل نہیں کرسکتا اسی طرح علوم میں کمال ومہارت صیغوں کے تغیرات کی پہچان یعنی علم صرف اور انکی ترکیبات کی پہچان یعنی علم نحو کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ تو گویا علم صرف بمنزلہ ماں اور علم نحو بمنزلہ باپ کے ہے۔

علم صرف کے آئمہ: امام اخفش، امام سیبویہ، اور امام خلیل

صرف کی مشہور کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام

نام کتاب	نام مصنف
صرف بہائی	علامہ بہاؤالدین عاملی رحمۃ اللہ
فضل خدائی شرح صرف بہائی	فخر المدرسین استاذی حضرت مولانا الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی صاحب نوری مدظلہ مدرس دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور
میزان الصرف	علامہ سراج الدین ابن عثمان رحمۃ اللہ
منشعب	علامہ سراج الدین ابن عثمان

پنج گنج	علامہ سراج الدین ابن عثمان
صرف میر	علامہ میر السید السند شریف علی بن محمد الجرجانی رحمہُ اللہ
علم الصیغہ	مولانا المفتی محمد عنایت احمد (الاسیر بجزیرہ انڈمین)
صرف بھتر ال	مولانا حکیم منور الدین صاحب
مراح الارواح	الشیخ احمد بن علی بن مسعود
زرّادی	علامہ زرّادی
زنجانی	عز الدین ابو المعانی ابراہیم بن عبد الوہاب الشافعی
دستور المبتدی	علامہ صفی بن نصیر
فصول اکبری	علامہ مولانا محمد اکبر الہ آبادی
نوادر الوصول	علامہ محمد سعد اللہ
(فی شرح الفصول)	
شافیہ	الامام جمال الدین ابو عمر عثمان بن عمر المعروف با بن حاجب
رضی شرح شافیہ	علامہ الرضی محمد بن حسن
جاربردی شرح الشافیہ	علامہ احمد بن حسن الجاربردی
قانونچہ نور القوانین	فقیہ اعظم، محدث اُفخم استاذی و مرشدی حضرت العلام مولانا الحاج ابو الخیر محمد نور اللہ النعیمی القادری بصیرپوری رحمہ اللہ
القانونچہ (فی الصرف)	علامہ الصرف الشاہ ولائت علی
قانونچہ کھیوالی	مولانا نور الحسن کھیوالی

لفظ کا معنیٰ و اقسام

لفظ کا معنیٰ : لغت میں لفظ کا معنیٰ ہے پھینکنا اور اصطلاح میں لفظ اس چیز کو کہتے ہیں جسے انسان اپنی زبان سے نکالتا و بولتا ہے۔

لفظ کی اقسام : ابتداء میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مہمل اور موضوع

لفظ مہمل : وہ لفظ ہے جو معنی نہ رکھتا ہو جیسے پانی شانی میں شانی مہمل ہے۔

لفظ موضوع : وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہو جیسے پانی۔

لفظ موضوع دو قسم ھے ۱: مفرد ۲: مرکب

لفظ مفرد : وہ اکیلا لفظ جو معنی بتائے جیسے رَجُل (مرد)۔ لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب : وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے حاصل ہو۔

لفظ مرکب کی دو قسمیں ھیں ۱: مرکب مفید ۲ : مرکب غیر مفید

مرکب مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جسکے بولنے والا جب بول کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے۔ جیسے ضَرَبَ رَجُل "(ایک مرد نے مارا)، اِقْرَءْ (پڑھ تو)۔ مرکب مفید کو کلام اور جملہ بھی کہتے ہیں۔

مرکب غیر مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جس کے بولنے والا جب بول کر خاموش ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔ جیسے کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) الرَّجُلُ الْعَالِمُ (مرد عالم)، اَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)۔

افادہ : صرفی مفردات سے بحث کرتے ہیں اور نحوی مرکبات سے بحث کرتے ہیں چونکہ طبعی طور پر مفرد لفظ مرکب سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے علم صرف کو بھی علم نحو سے پہلے پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔

کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔ کلمہ کی ان تین قسموں کو سہ اقسام کہا جاتا ہے۔

اسم : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ (باعتبار وضع) اسمیں نہ پایا جائے۔ جیسے کِتَاب۔

فعل : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اسمیں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے کَتَبَ (اس نے لکھا)۔

حرف : وہ کلمہ ہے جو کسی اور کلمہ کے ملائے بغیر اپنا معنی نہ بتائے جیسے مِنْ (سے)۔

اسم کی اقسام باعتبار اشتقاق

اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد

اسم مصدر: وہ اسم ہے جس سے کسی اور لفظ کو نکالا جاتا ہو اور اسکے اردو ترجمہ کے آخر میں 'نا' آئے جیسے عِلْم" (جاننا)۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جسے کسی دوسرے اسم سے نکالا گیا ہو جیسے سَمَاء (آسمان) کہ سُمُوّ سے نکالا گیا ہے۔

اسم جامد: وہ اسم ہے جو کسی سے نکالا نہ گیا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ نکلے جیسے رَجُل" (مرد)۔

اشتقاق

اشتقاق کا لغوی و اصطلاحی: اشتقاق کا لغوی معنی ہے 'پھاڑنا' اور صرفیوں کی اصطلاح میں اشتقاق سے مراد ہے، دو لفظوں (مشتق اور مشتق منہ) کے درمیان لفظ اور معنی میں کسی مناسبت کا پایا جانا (عام ازیں کہ یہ مناسبت اصل حروف میں ہو یا ان کے مخرج میں جیسا کہ اشتقاق اکبر میں ہے)۔

اشتقاق کی قسمیں: اشتقاق کی تین قسمیں ہیں (۱) صغیر (۲) کبیر (۳) اکبر۔

اشتقاق صغیر: دو لفظوں کے درمیان حروف و ترتیب میں مناسبت ہو جیسے ضَرْب" سے ضَرَبَ، عِرْفَان" سے عَرَفَ۔

اشتقاق کبیر: دو لفظوں کے درمیان اصل حروف میں مناسبت ہو اور انکی ترتیب میں فرق ہو جیسے قَمَر" سے رَقَم"۔

اشتقاق اکبر: دو لفظوں میں مخرج کے اعتبار سے مناسبت ہو اور اصل حروف و ترتیب میں مناسبت نہ ہو جیسے نَہِق اور نَعِق۔ (مراح الارواح ص ۵)

تنبیہ: علم صرف میں جب اشتقاق کا لفظ بولا جائے تو اس سے مراد اشتقاق صغیر ہوتا ہے۔

حرکات وسکنات کی پہچان

فتحہ، نصب : فتحہ زبر کو کہتے ہیں اور اگر فتحہ کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے نصب کہا جائے گا جیسے ضَرَبْتُ زَیدًا میں زید کی زاء پر جو حرکت ہے وہ فتحہ ہے اور نصب نہیں ہے البتہ دال کے اوپر جو حرکت ہے وہ فتحہ بھی ہے اور نصب بھی۔

کسرہ، جر : کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور اگر عامل کیوجہ سے ہو تو اسے جر کہیں گے جیسے مَرَرْتُ بِزَیدٍ میں دال کے نیچے جر ہے اور باء کے نیچے جو حرکت ہے وہ زیر ہے جر نہیں ہے

ضمہ، رفع : ضمہ پیش کو کہتے ہیں کلمہ کے آخری حرف پر ضمہ اگر کسی عامل کیوجہ سے آئے تو اسے رفع کہتے ہیں یعنی ضمہ عام ہے اور رفع خاص ہے۔ جس طرح کہ فتحہ وکسرہ عام حرکتیں ہیں اور نصب وجر خاص ہیں۔ مثلاً ضُرِبَ زَیدٌ" میں ضاد پر جو حرکت ہے اسے پیش یا ضمہ کہیں گے اور رفع نہیں کہیں گے۔ اور زیــد میں دال پر جو پیش ہے اسے ضمہ بھی کہہ سکتے ہیں اور رفع بھی کہ وہ عامل ضُرِبَ کی وجہ سے ہے۔

سکون، جزم : کلمہ کے کسی حرف پر حرکت کا نہ ہونا سکون ہے اور اگر یہ سکون کلمہ کے آخر میں کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے جزم کہا جائے گا جیسے لَمْ یَضْرِبْ میں ضاد پر سکون ہے اور باء پر جو سکون ہے اسے جزم بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ عامل حرف لَمْ کی وجہ سے ہے۔

تنوین: ایسا نون ساکن جو حرکت آخیرہ کے تابع ہوتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا جیسے

حَبِیْبٌ (حَبِیْبُنْ)، حَبِیْبًا (حَبِیْبَنْ)، حَبِیْبٍ (حَبِیْبِنْ)۔

فعل کی اقسام

فعل کی اصل اقسام تین ہیں، فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر۔ نفی جحد بلم، نفی تاکید بلن، فعل نہی، امر غائب وغیرہ افعال فعل مضارع میں داخل ہیں کہ یہ سب فعل مضارع کی فرع ہیں۔ بعض صرفی فعل نہی کو فعل کی چوتھی قسم شمار کرتے ہیں

فعل ماضی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔ مثلاً ضَرَبَ (مارا اس نے)۔

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کا ہونا بتائے مثلاً یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل امر: وہ فعل ہے جو آنے والے زمانہ میں فاعل مخاطب سے کسی کام کے کرنے کی طلب بتائے مثلاً اِضْرِبْ (مارتو)۔

فعل ماضی ومضارع میں سے ہر ایک دو قسم ہے ۔ (۱) معروف (۲) مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ" (زید نے مارا)، یَضْرِبُ زَیْدٌ" (زید مارتا ہے یا مارے گا)۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی بجائے مفعول کی طرف ہو جیسے ضُرِبَ عَمْرٌ"و (عمرو مارا گیا)، یُضْرَبُ عَمْرٌو (عمر مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

فعل معروف اور مجہول میں سے ہر ایک دو قسم ہے۔ ا۔مثبت ۲۔ منفی

فعل مثبت: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنیٰ کو منسوب الیہ کے لئے ثابت کیا جائے مثلاً ضَرَبَ زَیْدٌ' (زید نے مارا)، ضُرِبَ زَیْدٌ" (زید مارا گیا)۔

فعل منفی: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنیٰ کی منسوب الیہ سے نفی کی جائے ۔ مثلاً مَاضَرَبَ زَیْدٌ" (زید نے نہیں مارا)، مَاضُرِبَ زَیْدٌ" (زید نہیں مارا گیا)۔

فعل کی دوسری تقسیم

افعال کی دو قسمیں ہیں 1۔افعال متصرفہ 2۔افعال غیر متصرفہ

افعال متصرفہ : ایسے افعال جو ماضی، مضارع اور امر حاضر ان تینوں قسموں کی طرف متصرف ہوتے ہیں (یعنی تینوں سے ان کی گردان آتی ہے) جیسے ضَرَبَ ، یَضْرِبُ ، اِضْرِبْ ۔

افعال غیر متصرفہ: ایسے افعال جو فعل کی مذکورہ تینوں قسموں کی طرف متصرف نہیں ہوتے بلکہ انکی صِرف ماضی آتی ہے۔ جیسے عَسٰی یا صرف مضارع آتا ہے جیسے یَذَرُ ۔

فعل کی تیسری تقسیم

فعل اس اعتبار سے کہ مفعول کا تقاضا کرتا ہے یا نہیں دو قسم ہے

ا۔فعل متعدی ۲۔فعل لازم

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے۔ جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ" (زید گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ" عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

افادہ : فعل لازم کو اگر متعدی بنانا ہو تو اس کے اول میں ہمزہ افعال یا عین تفعیل کی تضعیف یا حرف جار اس کے بعد لایا جائے جیسے ذَهَبْتُ (میں گیا) سے اَذْهَبْتُ زَيْدًا یاذَهَبْتُ بِهٖ (میں اس کو لے گیا) اور فَرِحْتُ سے فَرَّحْتُهٗ۔

حرف کی اقسام

حروف علت : حروف علت تین ہیں، واؤ، الف، یاء۔ان کا مجموعہ "وَای" ہے۔ علت کا معنی ہے بیماری۔عرب کے لوگ ان تینوں حرفوں کے مجموعہ وای کو بیماری کے وقت مونہہ سے نکالتے ہیں جیسے ہم ہائے ہائے کرتے ہیں تو چونکہ یہ حروف علت یعنی بیماری کے وقت زبان سے نکلتے ہیں اس لئے ان حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

حرف لین : اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو، عام ازیں کہ اس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو یا مخالف ہو، جیسے قِيْلَ ،بَيْع"

حرف علت اور لین میں فرق :

حرف علت اور حرف لین میں فرق یہ ہے کہ علت میں اطلاق ہے یعنی اس کے متحرک یا ساکن ہونے کی کوئی قید نہیں اور لین ساکن ہوتا ہے مثلاً عَـــوِرَ میں واؤ حرف علت ہے مگر لین نہیں ہے اور قِيْلَ میں یاء حرف علت بھی ہے اور لین بھی۔

حرف مَدَّہ : اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل حرف کی حرکت اس کے

موافق ہو یعنی اگر واؤ ساکن اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ ہے تو واؤ مدہ ہے۔ اگر یاء ساکن اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو وہ یائے مدہ ہے۔ اس طرح الف اس سے پہلے فتحہ ہو تو وہ الف مدہ ہے تینوں حرفوں کی مثال نُوْ حِيْهَا ہے۔ الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے۔

(فضل خدائی شرح صرف بہائی)

حرف صحیح : حروف علت کے سوا تمام حروف صحیح ہیں۔

حروف اصلیہ : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات (ماضی، مضارع، امر، مجرد، مزید فیہ وغیرہ) میں پائے جائیں اور وزن میں ف، ع، ل کے برابر واقع ہوں جیسے عَلِمَ بروزن فَعِلَ۔

حروف زوائد : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات میں نہ پائے جائیں اور وزن میں ف، ع اور ل کے برابر واقع نہ ہوں جیسے اِجْتَنَبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں ہمزہ اور تاء حروف زوائد سے ہیں۔ حروف زوائد کلمہ میں زیادتی کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور الحاق وتضعیف کے سوا کوئی زیادتی ان کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہ تعداد میں دس حرف ہیں جنکا مجموعہ اَلْيَوْمَ تَنْسَاهُ ہے۔

حروف تہجی، حروف مبانی : وہ حروف ہیں جنکا معنیٰ نہیں ہوتا اور انکو صرف کلمات جوڑنے کے لیے وضع کیا گیا ہے جیسے ا، ب، ت، ث۔ حروف تہجی کی تعداد انتیس ہے۔

حروف قمریہ: وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف پڑھا جائے جیسے اَلْكَوْثَرُ، اَلْقَمَرُ۔ حروف قمریہ چودہ ہیں جن کا مجموعہ اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ ہے۔

حروف شمسیہ : وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جائے بلکہ وہ اپنے بعد والے حرف میں ادغام ہو جائے جیسے وَالصّٰفّٰتِ، اَلشَّمْسُ۔ حروف قمریہ کے سوا جتنے حروف ہیں وہ سب شمسیہ ہیں۔

حروف حلقی: وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ یہ چھ حرف ہیں ح، خ، ع، غ، ہ، ء۔

کلمہ کی شش اقسام

حروف کی تعداد اور ان کے اصلی وزائدہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی چھ قسمیں

ہیں۔ ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ
۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ ۔

ثلاثی مجرد : مجرد تجرید سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے خالی کیا گیا اور اصطلاح میں ثلاثی مجرد سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً رَجل" اور ضَرَبَ۔

ثلاثی مزید فیہ : مَزِیْد 'زیادۃ' مصدر سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے زیادہ کیا گیا اور اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو مثلاً حِمَارْ' اور اَکْرَمَ ۔

رباعی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً جَعْفَر" اور دَحْرَجَ ۔

رباعی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً قِرْطَاس" اور تَسَرْبَلَ۔

خماسی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو۔ مثلاً سَفَرْجَل"۔

خماسی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو مثلاً خَنْدَرِیْس"۔

تنبیہ : کلمہ کی اقسام مذکورہ حرف میں جاری نہیں ہوتیں۔ صرف اسم اور فعل میں جاری ہوتی ہیں اور فعل بھی صرف ثلاثی و رباعی ہوتا ہے۔ خماسی نہیں ہوتا۔ فعل کے خماسی نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فعل حدث پر دلالت کرتا ہے اور یہ فاعل اور زمانہ کی طرف نسبت کا محتاج ہے تو اگر فعل خماسی بھی ہوتو اسمیں لفظاً و معناً ثقل لازم آتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ فعل کے ساتھ علامت مضارع اور ضمیر مرفوع متصل کے لاحق ہونے سے اسمیں پہلے ہی ثقل موجود ہے تو اگر یہ خماسی ہوتا تو ثقل پر ثقل لازم آتا۔

وزن اور اس کی اقسام

وزن کی تعریف: صرفیوں کی اصطلاح میں وزن سے مراد وہ حرف (ف، ع، ل) ہیں جن سے کلمات عرب کا موازنہ اور مقابلہ کیا جائے تاکہ اصلی اور زائد حرفوں کے درمیان امتیاز ہو سکے۔ وزن کو میزان اور موزون بہ بھی کہا جاتا ہے۔

موزون: وہ کلمہ جس کے حروف کو وزن (ف، ع، ل) کے مقابل لایا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ بروزن فَعَلَ۔ تو اس میں ضَرَبَ کو موزون اور فَعَلَ کو اسکا وزن یا میزان کہیں گے۔

وزن کی صورتیں: وزن کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں۔

1) فَعَلَ: یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔

2) فَعْلَلَ (دو لام): یہ وزن رباعی مجرد کا ہے

3) فَعْلَلَلَ (تین لام): یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

وزن کی اقسام: وزن کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ وزن صرفی۔ ۲۔ وزن صوری۔ ۳۔ وزن عروضی

وزن صرفی: وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حروف اصلیہ وزائدہ اور حرکات خصوصیہ وسکنات میں موافقت ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن فَوَاعِلُ۔ وزن صرفی کو تصریفی بھی کہا جاتا ہے۔

وزن صوری: وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات وسکنات میں موافقت ہو اگرچہ حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن اَفَاعِلُ۔

وزن عروضی: وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات وسکنات میں موافقت ہو اگرچہ حرکات خصوصیہ اور حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بروزن اَفَاعِلُ۔ (فضل خدائی شرح صرف بہائی)

حروف اصلیہ اور زائد کو پہچاننے کے طریقے

مذکورہ اوزان کے ذریعہ سے کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی، مجرد یا مزید فیہ ہونا اس

طرح معلوم ہوسکتا ہے کہ موزون کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب وار کیا جائے اور حرکات وسکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھا جائے۔حروف اصلیہ کو ف،ع،ل سے تعبیر کریں اور جو زیادتی ہو اس کو وزن میں بعینہ لائیں تو جو حرف ف،ع،ل کے مقابل ہوگا وہ اصلی ہوگا اور جو اس کے سوا ہوگا وہ زائد ہوگا مثلاً نَصَرَ بروزن فَعَلَ مجرد کہلائے گا کہ اس میں تمام حروف اصلیہ ہیں اور اِنْتَصَرَ بروزن اِفْتَعَلَ مزید فیہ کہلائے گا کہ اس میں حروف زائدہ بھی ہیں یعنی 'ا' اور 'ت'۔

بعض علماء کے نزدیک اصلیہ اور زائدہ کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ دیکھا جائے کہ وہ کون کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں موجود ہیں اور وہ کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں نہیں ہیں تو جو حروف تمام گردان میں موجود ہوں خواہ لفظاً خواہ تقدیراً تو وہ اصلی ہیں جیسے وَعَدَ یَعِدُ وَعْداً فَھُوَ وَاعِد" اَلْاَمْرُ مِنْهُ عِدْ توان میں ، و،ع، د اصلی ہیں کہ تمام گردان میں موجود ہیں۔'ع اور د' تمام گردان میں لفظاً موجود ہیں اور 'و' ماضی، اسم فاعل اور مصدر میں لفظاً موجود ہے اور مضارع وامر میں تقدیراً موجود ہے۔

اور جو حرف تمام گردان میں موجود نہ ہوں یعنی اگر ایک کلمہ میں موجود ہیں تو دوسرے کلمہ میں نہ ہوں تو وہ زائدہ ہیں جیسے مذکورہ مثال میں 'ی' اور 'ا' کہ یاء صرف فعل مضارع میں ہے اور الف اسم فاعل میں ہے۔اس کے سوا ماضی، مضارع اور امر میں نہیں ہے تو یہ زائدہ ہوئے۔

حرف اصلی اور زائدہ کو پہچاننے کے دو طریقے ہم نے نقل کر دیے ہیں مگر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اصلیہ اور زائدہ کی پوری پوری پہچان تب ہی ہوسکتی ہے۔جب کلمہ کی سات قسموں اور افعال واسماء مشتقہ کی پہچان حاصل ہوجائے۔

قوانین میزانِ صرفی

1۔ جب کلمہ ایک یا ایک سے زیادہ زائد حرفوں پر مشتمل ہو تو وزن میں اس زائد حرف کو بعینہا اس کی جگہ میں لایا جائے گا جیسے لَاعِبٌ "کے وزن فَاعِلٌ" میں اور اِنْصَرَفَ

وزن اِنْفَعَلَ میں۔ (النحو الواضح ج 1، ص 43)

2۔ جب کلمہ میں کسی حرف کی تضعیف کیساتھ زیادتی کی گئی ہو تو میزان میں بھی اس کے مقابل حرف کو مضعّف (مشدد) کیا جائے گا جیسے قسّم کے وزن فَعّل میں (النحو الواضح ج ۱، ص ۴۳)

3۔ جب کلمہ میں ابدال یا اعلال بالتسکین واقع ہو تو ایسے کلمہ کا وزن اس کے اس اصل کے مطابق لایا جائے جو ابدال واعلال سے پہلے تھا۔ جیسے صَامَ کا وزن فَعَلَ، مَرَام" کا وزن مَفْعَل" اور مَهْدِیّ" کا وزن مَفْعُوْل"۔ (النحو الواضح ج ۱ ص ۴۵)

4۔ جب کلمہ سے اس کے بعض حرفوں کو حذف کر دیا گیا ہو تو اس کے وزن میں بھی مقابل حرفوں کو حذف کر دیا جائے گا جیسے قُمْ کے وزن فُلْ میں۔ اِسْعَوْا کے وزن اِفْعَوْا میں اور "زِنَۃ" کے وزن عِلَۃ" میں۔ (النحو الواضح ج ۱، ص ۴۵)

اسم کے اوزان

اسم کی چھ قسموں میں سے ہر ایک کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

اسم ثلاثی مجرد کے اوزان: دس ہیں۔ فَعْل" جیسے فَلْس" (پیسہ)۔ فِعْل" جیسے حِبْر" (دانشور)۔ فُعْل" جیسے قُفْل" (تالہ)۔ فَعَل" جیسے فَرَس" (گھوڑا)۔ فَعِل" جیسے کَتِف" (کندھا)۔ فَعُل" جیسے عَضُد" (بازو)۔ فِعَل" جیسے عِنَب" (انگور)۔ فِعِل" جیسے اِبِل" (اونٹ)۔ فُعَل" جیسے صُرَد" (چڑیا)۔ فُعُل" جیسے عُنُق" (گردن)۔

اسم ثلاثی مزید فیہ کے اوزان: بہت زیادہ ہیں جن کا ضبط کرنا مشکل ہے۔ چند وزن یہ ہیں۔ مَفَاعِیْلُ جیسے مَصَابِیْحُ۔ مَفَاعِلُ جیسے مَسَاجِدُ۔ فَاعُوْل" جیسے جَاسُوْس"۔ فِعِّیْل" جیسے بِطِّیْخ"۔

اسم رباعی مجرد کے اوزان: پانچ ہیں۔ فَعْلَل" جیسے جَعْفَر"۔ فِعْلَل" جیسے دِرْهَم"۔ فِعْلِل" جیسے عِطْلِم" (اندھیری رات)۔ فُعْلُل" جیسے بُرْقُع" (برقعہ)۔ فِعَلّ" جیسے سِبَطْر" (لمبا)۔

اسم رباعی مزید فیہ کے اوزان: بہت کم ہیں۔ مثلاً فِعْلَوْل" جیسے فِرْدَوْس" ،

فَعَلَلُوت" جیسے عَنكَبُوت"، فَعُوُلَلان" جیسے عَبُوثَران"۔

اسم خماسی مجرد کے وزن: چار ہیں۔ فَعَلَّل" جیسے سَفَرجَل" (بہی)۔ فُعَلِل" جیسے قُذَعْمِل" (طاقتور اونٹ)۔ فَعْلَلِل" جیسے جَحْمَرِش" (بوڑھی عورت)۔ فِعْلَلَل" جیسے قِرْطَعَب" (قلیل شی)۔

اسم خماسی مزید فیہ کے وزن: پانچ ہیں۔ فَعَلَّلَی جیسے قَبَعْثَری (طاقتور اونٹ)، فَعَلَّلُول" جیسے غَضْرَفُوط" (چلپاسہ)، فِعْلَلُول" جیسے قِرْطَبُوس" (بڑی اونٹنی)، فُعَلِّيل" جیسے خُذَعْبِيل" (مذاق کی باتیں)، فَعْلَلِيل" جیسے خَنْدَرِيس" (پرانی شراب)

فوائد:

1۔ فَعْلَة" کا وزن ایک بار کا معنی دینے کے لئے آتا ہے جیسے ضَرْبَة" (ایک بار مارنا)۔

2۔ فِعْلَة" کا وزن حالت کا معنی دینے کے لئے ہے جیسے رِكْبَة" (گھوڑے پر بیٹھنے کی ایک حالت)۔

3۔ فُعَلَة" کا وزن عموماً فاعل کے لئے آتا ہے جیسے ضُحَكَة" (مردوں پر ہنسنے والا)۔

4۔ فُعْلَة" کا وزن مفعول کے لئے ہے جیسے ضُحْكَة" (وہ مرد جس پر ہنسا گیا)۔

5۔ فَعِيل" کا وزن فاعل کے لئے مندرجہ ذیل پانچ ابواب سے آتا ہے۔

ا۔ ثلاثی مجرد کے ابواب سے جیسے قَدِير"، عَلِيم"، كَرِيم"، شَفِيع"، حَرِيص"۔

۲۔ باب اِفْعَال سے جیسے اَلِيم بمعنی مُؤلِم، حَكِيم بمعنی مُحْكِم۔

۳۔ باب تَفْعِيل سے جیسے بَشِير" بمعنی مُبَشِّر"۔

۴۔ باب مُفَاعَلَه سے جیسے نَدِيم بمعنی مُنَادِم۔

۵۔ باب اِفْتِعَال سے جیسے فَقِير" بمعنی مُفْتَقِر"۔

6۔ فَعِيل" کا وزن مَفْعُول" کے لئے بھی مندرجہ ذیل ابواب سے آتا ہے۔

ا۔ ثلاثی مجرد سے جیسے قَتِيل" بمعنی مَقْتُول"۔ خَصِيد" بمعنی مَخْصُود"۔

۲۔ اِفْعَال سے جیسے عَتِيق" بمعنی مُعْتَق۔

۳۔ تفعیل سے جیسے وَكِيل" بمعنی مُوَكَّل"۔

۴۔ مفاعلہ سے جیسے "غَدِیْر" بمعنی مُغَادِر۔

۵۔ استفعال سے جیسے "شَهِیْد" بمعنی مُسْتَشْهِد۔

فعل کے اوزان

تعداد حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں اوران کے وزن مندرجہ ذیل ہیں۔

فعل ثلاثی مجرد: کے تین وزن ہیں: ۱۔فَعَلَ، ۲۔ فَعِلَ، ۳۔فَعُلَ اور یہ تینوں صیغے ماضی کے ہیں۔

فَعَلَ : کا مضارع تین طرح آتا ہے۔(۱) یَفْعُلُ جیسے نَصَرَ یَنْصُرُ (۲) یَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ یَضْرِبُ (۳) یَفْعَلُ جیسے فَتَحَ یَفْتَحُ۔

فَعِلَ : کا مضارع دو طرح آتا ہے۔(۱) یَفْعَلُ جیسے عَلِمَ یَعْلَمُ (۲) یَفْعِلُ جیسے حَسِبَ یَحْسِبُ۔

فَعُلَ : کا مضارع ایک ہے۔اور وہ ہے یَفْعُلُ جیسے شَرُفَ یَشْرُفُ۔

پس ثلاثی مجرد کے کل چھ باب ہوئے۔(۱) فَعَلَ یَفْعُلُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ (۳) فَعِلَ یَفْعَلُ (٤) فَعَلَ یَفْعَلُ (٥) فَعُلَ یَفْعُلُ (٦) فَعِلَ یَفْعِلُ۔

کلمہ کی ہفت اقسام

اقسامِ حروف کے اعتبار سے کلمہ کی چار قسمیں ہیں۔صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔

بعض علماءِ صرف معتل کی اقسام یعنی مثال، اجوف، ناقص اور لفیف کو ان کے کثرتِ استعمال کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ اعتبار کرتے ہیں تو اس طرح کلمہ کی سات قسمیں بن جاتی ہیں۔ جو اس بیت میں موجود ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح : صحیح کا لغوی معنیٰ ہے "تندرست" اور صرفیوں کی اصطلاح میں صحیح سے مراد وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔

جیسے عَلِمَ اور عُمَرُ۔

مهموز : مہموز کالغوی معنیٰ ہے "ہمزہ دیا گیا" اور اصطلاح میں مہموز ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف ہمزہ ہو جیسے اَمَرَ۔

مہموز کی تین قسمیں ہیں۔(۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام

مہموز الفاء : وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ ہمزہ ہو ۔جیسے اَمَرَ اور اَمَرٌ"۔

مہموز العین : وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ ہمزہ ہو۔جیسے سَأَلَ اور رَأْس"۔

مہموز اللام : وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ ہمزہ ہو۔جیسے قَرَءَ اور کَلَأَ"

مضاعف : مضاعف باب مفاعلہ سے اسم مفعول ہے اس کالغوی معنیٰ ہے "دوہرا کیا گیا" اور اصطلاح میں مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔جیسے فَرَّ

مضاعف دو قسم پر ہے ۱۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی : وہ کلمہ ہے جس کا عین اور لام ایک جنس سے ہوں۔جیسے فَرَّ ،عَدَّ" کہ اصل میں فَرَرَ اور عَدَدَ" تھا۔

مضاعف رباعی : وہ کلمہ ہے جس کا فاء و لام پہلا اور عین و لام دوسرا ایک جنس سے ہوں۔ جیسے ذَبْذَبَ بروزن فَعْلَلَ۔

معتل : معتل باب افتعال سے اسم فاعل ہے اس کا لغوی معنیٰ ہے "بیمار"۔اصطلاح میں معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ سے کوئی حرف حرفِ علت ہو۔جیسے وَعَدَ۔

معتل دو قسم ھے ۔ ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

معتل بیک حرف : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں صرف ایک حرفِ علت ہو۔

معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔معتل الفاء (مثال) ۲۔معتل العین (اجوف) ۳۔معتل اللام (ناقص)

مثال : وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ واو یا یاء ہو۔جیسے وَصَلَ اور یَسَرَ بروزن

فَعَلَ۔ مثال کو معتل الفاء اور معتل الطرف بھی کہتے ہیں۔

معتل الفاء کو مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مثال کا لغوی معنٰی ہے "مانند" و "مثل"۔ چونکہ اس کی ماضی کی گردان صحیح کی گردان کی مانند آتی ہے۔ اس لئے اسے مثال کہتے ہیں۔

مثال دو قسم پر ھے۔ ۱۔ مثال واوی ۲۔ مثال یائی

مثال واوی: جس کا فاء کلمہ واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ۔ بشرطیکہ واو یاء وغیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو جیسے مُوْسِر "جو دراصل مُیْسِر" ہے۔

مثال یائی: جس کے فاء کلمہ کے مقابل یاء ہو جیسے یَسَرَ۔ بشرطیکہ یاء واو وغیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو۔ جیسے مِیْزَان "جو دراصل مِوْزَان" ہے۔

اجوف : وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ واو یا یاء ہو۔ جیسے نُوْر "اور زَیْد"۔ اجوف کو معتل العین اور ذو ثلاثہ بھی کہتے ہیں۔

اجوف کا لغوی معنٰی ہے "درمیان سے خالی" چونکہ معتل العین کے عین کلمہ حرف علت ہوتا ہے جو کہ قابل تغیر ہوتا ہے تو گویا کہ اس کا درمیانہ حصہ خالی ہے اس کو اجوف کہنے کی دوسری وجہ یہ بھی ہوسکتی ہے کہ اجوف "جوف" سے ہے اور جوف کا معنٰی ہے "خالی شکم" چونکہ معتل العین کا شکم (عین کلمہ) حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے اس لئے اسے اجوف کہتے ہیں۔

اجوف دو قسم ھے ۱۔ اجوف واوی ۲۔ اجوف یائی

اجوف واوی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ واؤ ہو۔ جیسے قَالَ (دراصل قَوَلَ ہے)

اجوف یائی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ یاء ہو۔ جیسے بَاعَ (دراصل بَیَعَ ہے)

ناقص : وہ کلمہ ہے جسکا لام واو یا یاء ہو۔ جیسے غَزْو "اور رَمْی"۔ ناقص کو معتل اللام اور ذو اربعہ بھی کہتے ہیں۔ ناقص کا لغوی معنٰی ہے "ناتمام، ادھورا" چونکہ اس کا لام کلمہ اکثر گر جاتا ہے اور کلمہ میں لفظاً نقص پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اسے ناقص کہتے ہیں۔

ناقص دو قسم ھے ۱۔ ناقص واوی ۲۔ ناقص یائی

ناقص واوی : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ واؤ ہو۔ جیسے غَزْو"

ناقص یائی : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ یاء ہو۔ جیسے رَمْی"

معتل بدو حرف ،لفیف : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت کے ہوں۔ جیسے وَحْی"۔ معتل بدو حرف کو لفیف بھی کہتے ہیں۔ لفیف کا لغوی معنیٰ ہے "لپٹا ہوا"۔ چونکہ کلمہ معتل بدو حرف میں دو حرف علت کے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے اسے لفیف کہتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ھیں ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

لفیف مفروق: وہ کلمہ ہے جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابل حرف علت ہو۔ جیسے وَقْیٌ۔

لفیف مقرون: وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کے مقابل حرف علت ہو۔ جیسے طَوْیٌ۔

اجوف
اجوف یائی
اجوف واوی
ناقص
ناقص واوی
ناقص یائی
مثال
مثال یائی
مثال واوی
لفیف
لفیف مفروق
لفیف مقرون
مضاعف
معتل
صحیح
مہموز
شجرہ ہفت اقسام

ماشاء اللہ
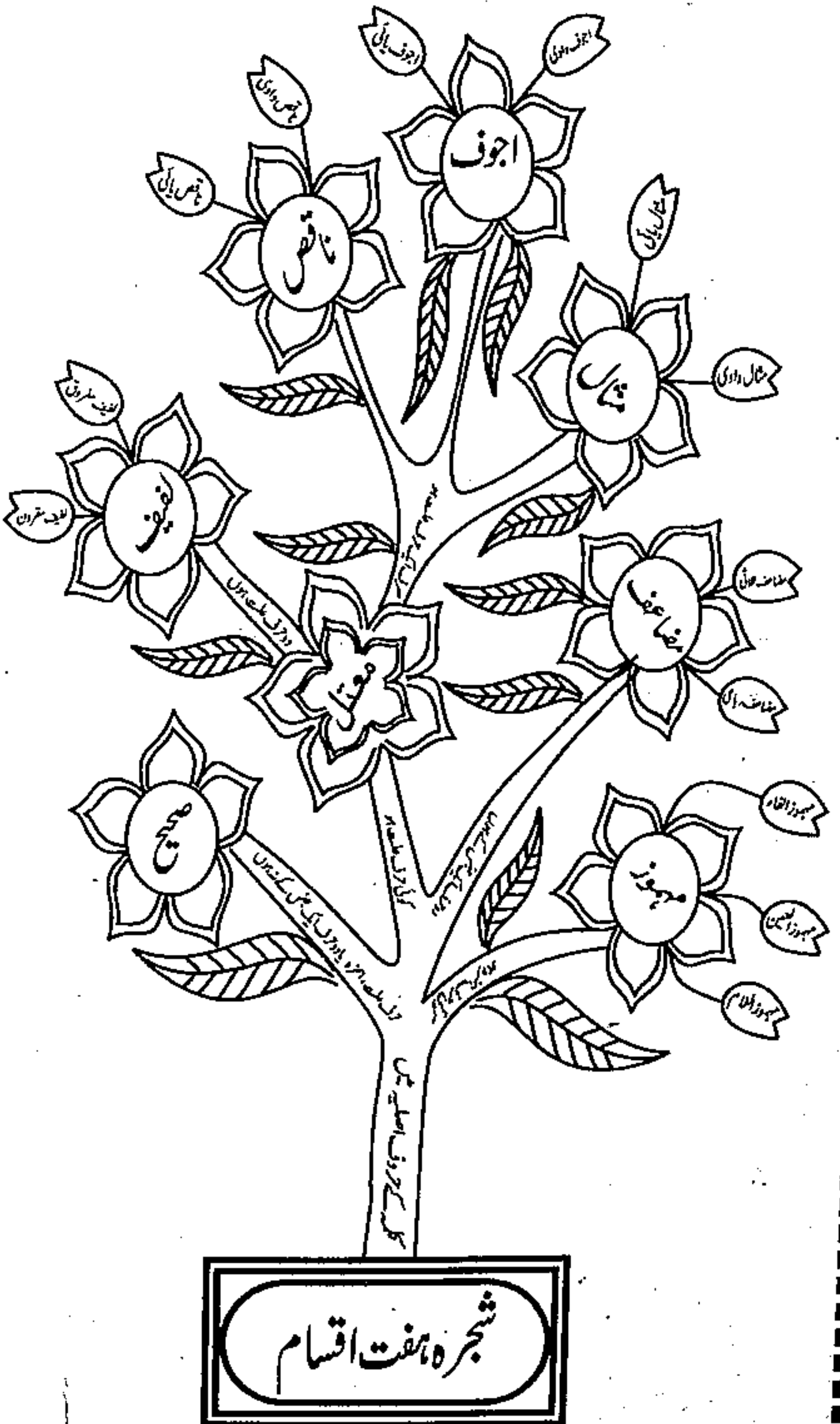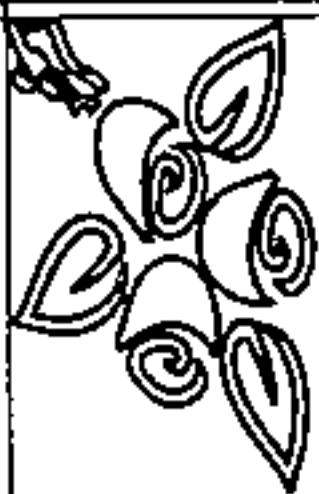
پہلا باب

افعال

و

اسماء مشتقہ

مصدر سے بالواسطہ یا بلا واسطہ مندرجہ ذیل افعال واسماء مشتق ہوتے ہیں۔

فعل ماضی، مضارع، امر، نہی، جحد، نفی، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ، اسم تفضیل، صفت مشبہ۔

فعل ماضی

تعریف : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔ فعل ماضی کے چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

صیغہ : صیغہ اس ہیئت وشکل کو کہتے ہیں جو کسی کلمہ کو حروف کی ترتیب اور حرکات وسکنات سے حاصل ہوتی ہے۔

فعل اگرچہ ایک ہوتا ہے مگر اس کے کرنے والے کی حالتیں مختلف ہوتی ہیں کہ وہ غائب شخص ہوتا ہے یا حاضرین میں سے کسی نے کیا ہوتا ہے یا خود متکلم ہی اس کا فاعل ہوتا ہے۔ تو یہ ابتداءً تین حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں وہ مذکر ہوگا یا مؤنث ہوگا تو اسطرح یہ چھ حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں فاعل کی تین حالتیں ہیں کہ وہ ایک شخص ہوگا یا دو نے مل کر کام کیا ہوگا یا دو سے زیادہ نے مل کر کام کیا ہوگا۔ اگر ایک ہو تو اس کیلئے صیغہ واحد کا۔ اگر دو ہوں تو ان کیلئے صیغہ تثنیہ کا ہے اور دو سے زیادہ کے لئے صیغہ جمع کا ہے تو اس طرح فاعل کے اعتبار سے فعل کی عقلاً کل اٹھارہ شکلیں بنتی ہیں۔ چھ غائب کے لئے، چھ حاضر کے لئے، اور چھ متکلم کے لئے مگر چونکہ متکلم مذکر اور مؤنث دونوں کے صیغے ایک جیسے آتے ہیں اور متکلم تثنیہ وجمع کے صیغے بھی ایک جیسے آتے ہیں۔ لہذا متکلم کے صیغے چھ کی بجائے دو ہوئے۔ اگرچہ تثنیہ مذکر ومؤنث حاضر کے صیغے بھی ایک جیسے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض صرفی ان کو ایک شمار کر کے ماضی ومضارع میں سے ہر ایک کے تیرہ صیغے

بناتے ہیں مگر اکثر صرفی آسانی کے لئے ان کو علیحدہ علیحدہ فرض کر کے کل چودہ صیغے بناتے ہیں جو کہ یہ ہیں۔

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
واحد متکلم	متکلم مع الغیر	

فعل ماضی کی قسمیں : چھ ہیں : ماضی مطلق ، ماضی قریب ، ماضی بعید ، ماضی استمراری ، ماضی تمنائی اور ماضی احتمالی ۔

فعل ماضی مطلق

تعریف : وہ فعل ہے جس سے بغیر کسی قید کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا) ۔

ماضی معروف بنانے کا قاعدہ : ماضی کا آخری حرف فتحہ پر مبنی ہوتا ہے ۔ماضی کے بنانے کا کوئی قاعدہ معینہ نہیں ہے۔البتہ اگر مصدر ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہوتو فاء کلمہ کوفتحہ اور عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے حرکت دی جاتی ہے۔لام کلمہ پر تنوین جو اسمیت کی نشانی تھی کوحذف کر کے فتحہ دے دیتے ہیں تو اس طرح ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے مصدر ضَرْبٌ "سے ضَرَبَ ۔

ثلاثی مجرد ابواب کے سوا ہر باب کی ماضی کا علیحدہ علیحدہ وزن معین ہے مثلاً باب اِفْعَال

کی ماضی کے لئے اَفْعَلَ اور اِفْتِعَال کے لئے اِفْتَعَلَ۔

ماضی کے باقی صیغے بنانے مقصود ہوں تو صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں

ا ، وْ (ساکنہ) ، تْ (ساکنہ) ، تَا (تاء مفتوحہ اورالف) ، نَ (مفتوحہ) ، تَ (مفتوحہ) ، تُمَا ، تُمْ ، تِ (مکسورہ) ، تُمَا ، تُنَّ ، تُ (مضمومہ) اور نَا لگادو۔

جمع مذکر غائب کے صیغے میں واؤ کے ماقبل حرف کو واؤ کے مناسب حرکت ضمہ دے دو اور جمع مؤنث غائب کے صیغے سے متکلم مع الغیر تک کے تمام صیغوں میں لام کلمہ کو ساکن کردو تاکہ پے درپے چار حرکتوں کا اجتماع لازم نہ آئے تو یہ بالترتیب تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر ، تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مونث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر کے صیغے بن جائیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ : فعل ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح کہ پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زیر دے دی جائے اور تیسرا حرف اپنی حالت پر رہے گا جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ۔

اگر ماضی مطلق معروف ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے ہو تو اس سے ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ آخر حرف کے ماقبل کو کسرہ اور اس سے پہلے کے تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دیا جائے۔ ساکن اور آخری حرف اپنی حالت پر رہیں گے جیسے اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف			گردان فعل ماضی مطلق مثبت مجہول		
صیغہ	گردان	معنی	صیغہ	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب	فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد

جمع مذکر غائب	فَعَلُوْا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب	فُعِلُوْا	کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر	فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر	فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	متکلم مع الغیر	فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان اور علامتیں

فَعَلَ : سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے جیسے فَعَلَ زَیْد" اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے جیسے زَیْد" فَعَلَ میں فَعَلَ کے اندر ضمیر 'ھُوَ' پوشیدہ ہے جو فاعل بن رہی ہے۔

فَعَلَا : میں 'الف' علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔علامت تثنیہ کے لئے الف کی تخصیص اس بناء پر ہے تاکہ 'ھُمَا' ضمیر پر دلالت کرے۔

فَعَلُوْا : میں واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔اس صیغہ کے لئے واؤ کی تخصیص اس بناء پر ہے تاکہ ھُمُوْ پر دلالت کرے۔ھُمُوْ آج کل ھُمْ مخفف کے طور پر مشہور ہے۔

فَعَلَتْ : میں تاء ساکن علامت تانیث فاعل ہے اور خود ضمیر فاعل نہیں ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کا فاعل ظاہر بغیر واسطہ عطف کے اس کے بعد آتا ہے۔جیسے نَصَرَتْ اِمْرَأَ ۃٌ" میں اِمْرَأَۃٌ" فاعل ہے اور اس سے پہلے نَصَرَتْ میں تَاء فاعل نہیں ہے ورنہ تعدد فاعل لازم آئے گا جو کہ ممتنع ہے۔اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے۔جیسے مثال مذکور میں اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے۔جیسے ھِنْدٌ" فَعَلَتْ ۔ اس میں ھِیَ ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔

فَعَلَتَا : میں الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور تاء علامت تانیث ہے۔

فَعَلْنَ : میں نون علامت جمع مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے۔نون کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ " ن " ھُنَّ پر دلالت کرتا ہے جو کہ جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے۔

فَعَلْتَ : میں تاء مفتوحہ علامت خطاب اور فاعل واحد مذکر مخاطب کی ضمیر ہے۔واحد مذکر مخاطب کے لئے تاء مفتوحہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اَنْتَ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تُمَا علامت اور ضمیر فاعل تثنیہ مذکر مخاطب کی ہے۔تثنیہ مخاطب کے لئے تُمَا کو اس لئے اختیار کیا گیا کہ یہ اپنے اندر مضمر اَنْتُمَا پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتُمْ : میں تُمْ علامت وضمیر فاعل جمع مذکر مخاطب ہے۔ تُمْ کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتُمْ پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتِ : میں تاء مکسورہ علامت وضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب ہے۔اس صیغہ کے لئے تاء مکسورہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتِ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تُمَا علامت تثنیہ وضمیر فاعل مؤنث مخاطب ہے۔

فَعَلْتُنَّ : میں تُنَّ علامت وضمیر فاعل جمع مؤنث مخاطب ہے۔تُنَّ کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتُنَّ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُ : میں تاء مضموم علامت وضمیر فاعل واحد متکلم ہے عام ازیں کہ فاعل مذکر ہو یا مؤنث۔ تاء مضموم کواس لئے اختیار کیا گیا کہ اس کے تحت اَنَا ضمیر مستتر ہے زیادتی کے لئے اَنَا کے کسی حرف کو اختیار کرنا مناسب نہ تھا کہ الف یا ہمزہ لانے سے تثنیہ مذکر غائب اور نون لانے سے جمع مؤنث غائب کے ساتھ اشتباہ پیدا ہوتا۔لہذا مجبوراً تاء کو اختیار کیا گیا کیونکہ تاء اس کی اخوات سے ہے۔

فَعَلْنَا : میں نَا علامت وضمیر فاعل متکلم مع الغیر ہے عام ازیں کہ فاعل تثنیہ ہو یا جمع، مذکر ہو یا مونث۔نَا میں نون ضمیر نَحْنُ سے لیا گیا ہے جو اس کے تحت مضمر ہے اور اس کیساتھ الف کو اس لئے زیادہ کیا گیا تاکہ جمع مونث غائب کے صیغے کے ساتھ التباس نہ آئے۔

(صرف میر،مَرَاح الارواح)

فعل ماضی منفی : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ ہونے کا پتہ دے۔جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی منفی کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مثبت سے پہلے ما یا لا کا اضافہ کردیں جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ۔

ما اور لا میں فرق : یہ دونوں حرف نفی کا معنٰی دیتے ہیں مگران سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔فرق دونوں کے استعمال میں صرف اس قدر ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَافَعَلَ اور لَاکے لئے ضروری ہے کہ جب ماضی پر آئے تو اس کے بعد کسی دوسری ماضی پر دوبارہ آئے جیسے فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ۔ہاں اگر محل دعاء میں واقع ہو تو تکرار ضروری نہیں جیسے اَلَالَا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْ سُهَيْلَ (اللہ سہیل میں برکت نہ کرے)۔

گردان فعل ماضی مطلق منفی معروف			گردان ماضی مطلق منفی مجہول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَافُعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فُعِلُوْا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد
واحد مونث غائب	مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مونث غائب	مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مونث غائب	مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَافُعِلْتُمْ	نہیں کئے گئے تم سب مرد
واحد مونث حاضر	مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مونث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مونث حاضر	مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فُعِلْنَا	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل ماضی قریب

تعریف : وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے قَدْفَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر قَدْ لانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔
جیسے فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ۔

صیغہ	گردان ماضی قریب مثبت معروف		گردان ماضی قریب مثبت مجہول	
	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	قَدْ فَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فُعِلَ	کیا گیا ہے وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	قَدْ فَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	قَدْ فُعِلَا	کئے گئے ہیں وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	قَدْ فَعَلُوْا	کیا ہے ان سب مردوں نے	قَدْ فُعِلُوْا	کئے گئے ہیں وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	قَدْ فَعَلَتْ	کیا ہے اس ایک عورت نے	قَدْ فُعِلَتْ	کی گئی ہے وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	قَدْ فَعَلَتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	قَدْ فُعِلَتَا	کی گئیں ہیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	قَدْ فَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْنَ	کی گئیں ہیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتَ	کیا ہے تو ایک مرد نے	قَدْ فُعِلْتَ	کیا گیا ہے تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	قَدْ فُعِلْتُمَا	کئے گئے ہو تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	قَدْ فَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	قَدْ فُعِلْتُمْ	کئے گئے ہو تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتِ	کیا ہے تو ایک عورت نے	قَدْ فُعِلْتِ	کی گئی ہے تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	قَدْ فُعِلْتُمَا	کی گئیں ہو تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	قَدْ فَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں ہو تم سب عورتیں
واحد متکلم	قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے میں ایک مرد یا ایک عورت نے	قَدْ فُعِلْتُ	کیا گیا ہوں میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	قَدْ فَعَلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	قَدْ فُعِلْنَا	کئے گئے ہیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی منفی معروف

قَدْمَا فَعَلَ	قَدْمَا فَعَلَا	قَدْمَا فَعَلُوْا	قَدْمَا فَعَلَتْ	قَدْمَا فَعَلَتَا	قَدْمَا فَعَلْنَ
قَدْمَا فَعَلْتَ	قَدْمَا فَعَلْتُمَا	قَدْمَا فَعَلْتُمْ	قَدْمَا فَعَلْتِ	قَدْمَا فَعَلْتُمَا	قَدْمَا فَعَلْتُنَّ

قَدْمَا فَعَلْتُ	قَدْمَا فَعَلْنَا

گردان فعل ماضی قریب منفی مجہول

قَدْمَا فُعِلَ	قَدْ مَا فُعِلَا	قَدْمَا فُعِلُوْا	قَدْمَا فُعِلَتْ	قَدْمَا فُعِلَتَا	قَدْمَا فُعِلْنَ
قَدْمَا فُعِلْتَ	قَدْمَا فُعِلْتُمَا	قَدْمَا فُعِلْتُمْ	قَدْمَا فُعِلْتِ	قَدْمَا فُعِلْتُمَا	قَدْمَا فُعِلْتُنَّ
قَدْمَا فُعِلْتُ	قَدْمَا فُعِلْنَا				

فعل ماضی بعید

تعریف : وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے کَانَ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر لفظ کَانَ داخل کرنے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ ۔گردان کرنے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلے گا اسی طرح کَانَ میں تبدیلی ہوتی جائے گی۔

صیغہ	گردان فعل ماضی بعید مثبت معروف: گردان	معنی	گردان ماضی بعید مثبت مجہول: گردان	معنی
واحد مذکر غائب	كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ فُعِلَ	کیا گیا تھا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	كَانَا فُعِلَا	کئے گئے تھے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	كَانُوْا فَعَلُوْا	کیا تھا ان سب مردوں نے	كَانُوْا فُعِلُوْا	کئے گئے تھے وہ سب مرد
واحد مونث غائب	كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	كَانَتْ فُعِلَتْ	کی گئی تھی وہ ایک عورت
تثنیہ مونث غائب	كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	كَانَتَا فُعِلَتَا	کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں
جمع مونث غائب	كُنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	كُنَّ فُعِلْنَ	کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	كُنْتَ فَعَلْتَ	کیا تھا تو ایک مرد نے	كُنْتَ فُعِلْتَ	کیا گیا تھا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کئے گئے تھے تم دو مرد

جمع مذکر حاضر	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	کیے گئے تھے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ فُعِلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	كُنْتُ فُعِلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	كُنَّا فُعِلْنَا	کیے گئے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی بعید منفی معروف

مَاكَانَ فَعَلَ	مَاكَانَا فَعَلَا	مَاكَانُوْا فَعَلُوْا	مَاكَانَتْ فَعَلَتْ	مَاكَانَتَا فَعَلَتَا	مَاكُنَّ فَعَلْنَ
مَاكُنْتَ فَعَلْتَ	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَاكُنْتِ فَعَلْتِ	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ
مَاكُنْتُ فَعَلْتُ	مَاكُنَّا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی بعید منفی مجہول

مَاكَانَ فُعِلَ	مَاكَانَا فُعِلَا	مَاكَانُوْا فُعِلُوْا	مَاكَانَتْ فُعِلَتْ	مَاكَانَتَا فُعِلَتَا	مَاكُنَّ فُعِلْنَ
مَاكُنْتَ فُعِلْتَ	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَاكُنْتِ فُعِلْتِ	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ
مَاكُنْتُ فُعِلْتُ	مَاكُنَّا فُعِلْنَا				

فعل ماضی استمراری

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کا جاری رہنا سمجھا جائے جیسے كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)۔

بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کی ابتداء میں كَانَ کا لفظ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے جیسے كَانَ يَفْعَلُ۔ گردان کرنے میں جس طرح مضارع کا صیغہ بدلتا ہے۔ اسی طرح كَانَ میں تبدیلی ہوتی ہے۔

گردان ماضی استمراری مثبت معروف			گردان ماضی استمراری مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	كَانَ يَفْعَلُ	کرتا تھا وہ ایک مرد	كَانَ يُفْعَلُ	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	کَانَا یَفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دو مرد	کَانَا یُفْعَلَانِ	کیے جاتے تھے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے وہ سب مرد	کَانُوْا یُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے تھے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	کَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	کَانَتْ تُفْعَلُ	کی جاتی تھی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	کَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	کَانَتَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	کُنَّ یَفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	کُنَّ یُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	کُنْتَ تَفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	کُنْتَ تُفْعَلُ	کیا جاتا تھا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دو مرد	کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کیے جاتے تھے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	کُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	کرتے تھے تم سب مرد	کُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	کیے جاتے تھے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	کُنْتِ تَفْعَلِیْنَ	کرتی تھی تو ایک عورت	کُنْتِ تُفْعَلِیْنَ	کی جاتی تھی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	کُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	کُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کی جاتی تھیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	کُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	کُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کی جاتی تھیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	کُنْتُ اَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	کُنْتُ اُفْعَلُ	کیا جاتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	کُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	کُنَّا نُفْعَلُ	کیے جاتے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی استمراری منفی معروف

مَاکَانَ یَفْعَلُ	مَاکَانَا یَفْعَلَانِ	مَاکَانُوْا یَفْعَلُوْنَ	مَاکَانَتْ تَفْعَلُ	مَاکَانَتَا تَفْعَلَانِ	مَاکُنَّ یَفْعَلْنَ
مَاکُنْتَ تَفْعَلُ	مَاکُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاکُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	مَاکُنْتِ تَفْعَلِیْنَ	مَاکُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاکُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ
مَاکُنْتُ اَفْعَلُ	مَاکُنَّا نَفْعَلُ				

گردان فعل ماضی استمراری منفی مجہول

مَاکَانَ یُفْعَلُ	مَاکَانَا یُفْعَلَانِ	مَاکَانُوْا یُفْعَلُوْنَ	مَاکَانَتْ تُفْعَلُ	مَاکَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَاکُنَّ یُفْعَلْنَ
مَاکُنْتَ تُفْعَلُ	مَاکُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاکُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	مَاکُنْتِ تُفْعَلِیْنَ	مَاکُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاکُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ

مَاكُنْتُ أَفْعَلُ	مَاكُنَّا نَفْعَلُ

فعل ماضی تمنائی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کی تمنا اور آرزو سمجھی جائے جیسے لَيْتَمَا فَعَلَ (آرزو ہے کہ وہ ایک مرد کرتا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لَيْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَيْتَمَا فَعَلَ۔

صیغہ	گردان ماضی تمنائی مثبت معروف: گردان	معنی	گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول: گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلَ	آرزو ہے کہ کرتا وہ ایک مرد	لَيْتَمَا فُعِلَ	آرزو ہے کہ کیا جاتا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلَا	آرزو ہے کہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتَمَا فُعِلَا	آرزو ہے کہ کیے جاتے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَيْتَمَا فَعَلُوْا	آرزو ہے کہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَمَا فُعِلُوْا	آرزو ہے کہ کیے جاتے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلَتْ	آرزو ہے کہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَمَا فُعِلَتْ	آرزو ہے کہ کی جاتی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلَتَا	آرزو ہے کہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلَتَا	آرزو ہے کہ کی جاتیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَيْتَمَا فَعَلْنَ	آرزو ہے کہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَمَا فُعِلْنَ	آرزو ہے کہ کی جاتیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتَ	آرزو ہے کہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتَ	آرزو ہے کہ کیا جاتا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتے تم دو مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتُمَا	آرزو ہے کہ کیے جاتے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	آرزو ہے کہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَمَا فُعِلْتُمْ	آرزو ہے کہ کیے جاتے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتِ	آرزو ہے کہ کرتی تو ایک عورت	لَيْتَمَا فُعِلْتِ	آرزو ہے کہ کی جاتی تو ایک عورت

تثنیہ مؤنث حاضر	لَیْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتیں تم دو عورتیں	لَیْتَمَا فُعِلْتُمَا	آرزو ہے کہ کی جاتیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَیْتَمَا فَعَلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کرتیں تم سب عورتیں	لَیْتَمَا فُعِلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کی جاتیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	لَیْتَمَا فَعَلْتُ	آرزو ہے کہ کرتا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَیْتَمَا فُعِلْتُ	آرزو ہے کہ کیا جاتا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَیْتَمَا فَعَلْنَا	آرزو ہے کہ کرتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَیْتَمَا فُعِلْنَا	آرزو ہے کہ کیے جاتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی تمنائی منفی معروف

لَیْتَمَامَا فَعَلَ	لَیْتَمَامَا فَعَلَا	لَیْتَمَامَا فَعَلُوْا	لَیْتَمَامَا فَعَلَتْ	لَیْتَمَامَا فَعَلَتَا	لَیْتَمَامَا فَعَلْنَ
لَیْتَمَامَا فَعَلْتَ	لَیْتَمَامَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَامَا فَعَلْتُمْ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْتِ	لَیْتَمَامَا فَعَلْتُمَا	لَیْتَمَامَا فَعَلْتُنَّ
لَیْتَمَامَا فَعَلْتُ	لَیْتَمَا مَا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

لَیْتَمَامَا فُعِلَ	لَیْتَمَامَا فُعِلَا	لَیْتَمَامَا فُعِلُوْا	لَیْتَمَامَا فُعِلَتْ	لَیْتَمَامَا فُعِلَتَا	لَیْتَمَامَا فُعِلْنَ
لَیْتَمَامَا فُعِلْتَ	لَیْتَمَامَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَامَا فُعِلْتُمْ	لَیْتَمَامَا فُعِلْتِ	لَیْتَمَامَا فُعِلْتُمَا	لَیْتَمَامَا فُعِلْتُنَّ
لَیْتَمَامَا فُعِلْتُ	لَیْتَمَا مَا فُعِلْنَا				

فعل ماضی احتمالی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں شک کے طور پر کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کہ اس ایک مرد نے کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا کا اضافہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ۔

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف			گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَ	شاید کہ کیا اس ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فُعِلَ	شاید کیا گیا وہ ایک مرد

تثنیہ مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَا	شاید کہ کیا ان دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلَا	شاید کیے گئے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلُوْا	شاید کہ کیا ان سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلُوْا	شاید کیے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	شاید کہ کیا اس ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ	شاید کی گئی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	شاید کہ کیا ان دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	شاید کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	شاید کہ کیا ان سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	شاید کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	شاید کہ کیا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتَ	شاید کیا گیا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	شاید کیے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	شاید کہ کیا تم سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمْ	شاید کیے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	شاید کہ کیا تو ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتِ	شاید کی گئی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُمَا	شاید کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	شاید کہ کیا تم سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُنَّ	شاید کی گئیں تم سب عورتیں
واحد متکلم	لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شاید کہ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ	شاید کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	شاید کہ کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	شاید کیے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

گردان فعل ماضی احتمالی منفی معروف

لَعَلَّمَا مَا فَعَلَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوْا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ
لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ
لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا				

گردان فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلُوْا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَ
لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتَ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُنَّ
لَعَلَّمَا مَا فُعِلْتُ	لَعَلَّمَا مَا فُعِلْنَا				

فعل مضارع

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال یا زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے یَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک آدمی)۔

بنانے کا طریقہ : مضارع ماضی مطلق سے بنتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں حروف ا، ت، ی، ن میں سے کوئی حرف صیغے کی مناسبت سے لایا جائے (یعنی صیغہ واحد متکلم کے شروع میں الف لایا جائے۔ متکلم مع الغیر کے اول میں نون لایا جائے۔ چار صیغوں تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب کے اول میں یاء لائی جائے اور باقی آٹھ صیغوں یعنی چھ حاضر کے اور دو واحد و تثنیہ مونث غائب کے شروع میں تاء لائی جائے)۔ عین کلمہ کو باب کے مناسب حرکت دی جائے۔ اور مضارع کے آخری حرف کو پانچ جگہوں (یعنی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر) میں رفع دیا جائے اور سات جگہوں میں نون اعرابی لایا جائے۔ (ان میں سے چار تثنیہ کے صیغوں کے آخر میں نون اعرابی مکسور اور تین صیغوں یعنی جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی مفتوح ہوگا)۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان دو صیغوں کے آخر میں بھی نون مفتوح لایا جائے۔ مگر ان دو جگہ کے نون کو نون ضمیر کہتے ہیں یہ ضمیر فاعل بنتی ہے اور کبھی ساقط نہیں ہوئی۔

علامتہائے مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ

علامتہائے مضارع سے مراد حروف ا، ت، ی اور ن ہیں جن کا مجموعہ اَتَیْنَ ہے۔ ان حروف کو حروف اتین، حروف زوائد اور حروف مضارعت بھی کہتے ہیں۔ مضارع میں ان کی حرکت کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں چار حرف ہوں عام ازیں کہ سب اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہو تو اس کے مضارع معروف میں علامت مضارع مضموم

ہوگی جیسے اَکْرَمَ ، یُکْرِمُ ، صَرَّفَ ، یُصَرِّفُ ، قَاتَلَ ، یُقَاتِلُ ، بَعْثَرَ ، یُبَعْثِرُ
ورنہ مفتوح ہوگی جیسے نَصَرَ ، یَنْصُرُ ، اِجْتَنَبَ ، یَجْتَنِبُ ۔ (علم الصیغہ ص ۲۶)

حرکت عین مضارع کے بارے میں ضابطہ

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب میں مضارع معروف کے عین کی حرکت کے لئے
ضابطہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں فاء سے پہلے تاء ہو تو مضارع کی عین مفتوح ہوگی ۔ جیسے
تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ ۔ ورنہ مکسور ہوگی جیسے اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ ۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

افادہ : جن ابواب کی ماضی کے شروع میں ہمزہ آتا ہے خواہ وہ ہمزہ اصلی ہو یا باب
اِفعال کا ہمزہ قطعی ہو بوقت لاحق ہونے علامت مضارع کے وہ ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

افادہ : مضارع کے چودہ صیغوں میں سے چار صیغے مشترک ہیں۔

۱۔ تَفْعَلُ : یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔

۲۔ تَفْعَلَانِ : یہ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر اور تثنیہ مؤنث حاضر میں
مشترک ہے۔

۳۔ اَفْعَلُ : یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

۴۔ نَفْعَلُ : یہ صیغہ تثنیہ مذکر متکلم، تثنیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم اور جمع مؤنث متکلم میں
مشترک ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ : مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے
اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتحہ دے دی جائے اور باقی
حرکات وسکنات پہلے کی طرح قائم رہیں گی جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ ۔ یَجْتَنِبُ سے
یُجْتَنَبُ ۔

گردان فعل مضارع مثبت معروف			گردان فعل مضارع مثبت مجہول	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد مذکر غائب	يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	يَفْعَلُوْنَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	تَفْعَلُوْنَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تُفْعَلُوْنَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	تَفْعَلِيْنَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تُفْعَلْنَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں
واحد متکلم	اَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	اُفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفْعَلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

مَا و لَا کا استعمال: فعل مضارع پر جب حرف نفی (لَا یا مَا) زیادہ کیا جائے تو مضارع مثبت سے منفی بن جاتا ہے مگر لفظوں میں اس سے کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ جیسے لَا یَفْعَلُ ، مَا یَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)۔ لَا یُفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا)۔

گردان فعل مضارع منفی معروف			گردان فعل مضارع منفی مجہول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان	معنی
واحد مذکر غائب	لَا یَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَا یَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَا یُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ دو مرد
جمع مذکر غائب	لَا یَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَا یُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہیں یا نہیں کیے جائیں گے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	لَا یَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَا یُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	لَا تَفْعَلُوْنَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	لَا تُفْعَلُوْنَ	نہیں کیے جاتے ہو یا نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلِیْنَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِیْنَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَا تُفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَا تُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں

واحد متکلم	لَا اَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
متکلم مع الغیر	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَا نُفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل مضارع کے صیغوں کی شناخت اور علامتیں

یَفْعَلُ : میں یاء حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔ اس کا فاعل کبھی اسم ظاہر اور کبھی ھُوَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

یَفْعَلَانِ : میں بھی یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور الف علامت تثنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے یعنی اس رفع کے عوض میں ہے جو صیغہ واحد میں تھا۔

یَفْعَلُوْنَ: میں یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے۔ واؤ علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے اور لام کا ضمہ اعرابی نہیں ہے بلکہ واؤ کی مناسبت کی وجہ سے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔ اس کا فاعل بھی کبھی اسم ظاہر اور کبھی ھِیَ ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

یَفْعَلْنَ : میں یاء حرف مضارع وعلامت غیب ہے اور نون ضمیر جمع مونث غائب اور فعل کا فاعل بنتی ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت خطاب ہے اور اس میں اَنْتَ ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے اور نون اعرابی ہے ۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور الف علامت تثنیہ مذکر وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلُوْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور واؤ ضمیر فاعل وعلامت جمع مذکر ہے۔ اور نون اعرابی نہیں ہے بلکہ واؤ کی مناسبت کے لئے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلِيْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے اور یاء ضمیر واحد مؤنث مخاطبہ اور فعل کا فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب ہے الف علامت تثنیہ مؤنث وضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلْنَ : میں تاء حرف مضارع وعلامت خطاب اور نون ضمیر جمع مؤنث اور فعل کا فاعل ہے اور یہ کبھی نہیں گرتا۔

اَفْعَلُ : میں ہمزہ حرف مضارع اور علامت واحد متکلم ہے اور اس میں انا ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے۔

نَفْعَلُ : میں نون حرف مضارع اور علامت متکلم مع الغیر ہے اور نَحْنُ اس میں ہمیشہ مستتر ہوتی ہے جو فعل کا فاعل بنتی ہے۔ (صرف میر ص ۱۱)

فعل مضارع کے تغیرات کا بیان

فعل مضارع کی ابتداء میں بعض خاص حرفوں کے آنے سے کبھی صرف معنیٰ میں اور کبھی لفظ اور معنیٰ دونوں میں تغیر واقع ہوتا ہے چنانچہ اسکی دو صورتیں ہیں۔

1۔ تغیرات معنوی : صرف معنیٰ میں تبدیلی ان تین حرفوں سے ہوتی ہے۔

ا۔ لام مفتوح (لَ) : یہ حرف شروع میں آکر مضارع کو زمانہ حال کیساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے اِنِّیْ لَيَحْزُنُنِیْ (ضرور وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے)۔

۲۔ سین (س) : یہ مضارع کو مستقبل قریب کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے سَيَقْرَءُ (عنقریب وہ پڑھے گا)۔

۳۔ سَوْفَ : مضارع پر داخل ہوکر اسے زمانہ مستقبل بعید کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے سَوْفَ یَقْرَءُ (کچھ دیر بعد پڑھے گا)۔

2۔ تغیرات لفظی ومعنوی : تین قسم کے حروف ان تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔

(۱) نواصب (۲) جوازم (۳) تاکید کے نون۔

نواصب : یہ چار حروف ہیں : (۱) لَنْ (۲) اَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ ۔ ان چاروں میں سے کوئی حرف جب فعل مضارع پر آتا ہے تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا اور باقی سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرادیتا ہے۔ البتہ معنوی طور پر ان چاروں میں فرق ہے۔ لَنْ : نفی مستقبل کی تاکید کا معنیٰ دیتا ہے جیسے لَنْ یَّفْعَلَ (وہ کبھی نہیں کرے گا)۔ اَنْ : فعل مضارع کو مصدر کے معنیٰ میں کر دیتا ہے اس لئے اسے اَنْ مصدر یہ کہتے ہیں جیسے اُرِیْدُ اَنْ تَقُوْمَ اَیْ اُرِیْدُ قِیَامَكَ (میں تیرے کھڑے ہونے کا ارادہ کرتا ہوں)۔ لام کَیْ اور حَتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ کَیْ : تعلیل کا معنیٰ دیتا ہے یعنی یہ کہ اس کا ماقبل اس کے مابعد کے لئے علت وسبب ہوتا ہے اس لئے اسے سببیہ بھی کہتے ہیں جیسے اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہوجاؤں)۔ اس مثال میں اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔ اِذَنْ : جوابِ مکافاۃ کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ اِذَنْ کا معنیٰ اس وقت کیا جاتا ہے جیسے کسی نے کہا کہ آج میں تیرے پاس آؤں گا تو آپ جواب میں کہیں اِذَنْ اُکْرِمَكَ (اس وقت میں تیری عزت کروں گا)۔

بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع معروف		بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع مجہول	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
لَنْ یَّفْعَلَ	کبھی نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ یُّفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد

گردان	معنی	گردان	معنی
لَنْ یَّفْعَلَا	کبھی نہیں کریں گے وہ دومرد	لَنْ یُّفْعَلَا	کبھی نہیں کیے جائینگے وہ دومرد
لَنْ یَّفْعَلُوْا	کبھی نہیں کرینگے وہ سب مرد	لَنْ یُّفْعَلُوْا	کبھی نہیں کیے جائینگے وہ سب مرد
لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کریگی وہ ایک عورت.	لَنْ تُفْعَلَ	کبھی نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرینگی وہ دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ یَّفْعَلْنَ	کبھی نہیں کرینگی وہ سب عورتیں	لَنْ یُّفْعَلْنَ	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کریگا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گے تم دو مرد	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کیے جاؤ گے تم دو مرد
لَنْ تَفْعَلُوْا	کبھی نہیں کرو گے تم سب مرد	لَنْ تُفْعَلُوْا	کبھی نہیں کیے جاؤ گے تم سب مرد
لَنْ تَفْعَلِیْ	کبھی نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِیْ	کبھی نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَنْ تُفْعَلَا	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَنْ تَفْعَلْنَ	کبھی نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَنْ تُفْعَلْنَ	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَنْ اَفْعَلَ	کبھی نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ اُفْعَلَ	کبھی نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نَّفْعَلَ	کبھی نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب، مرد یا سب عورتیں	لَنْ نُّفْعَلَ	کبھی نہیں کیے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث مضارع معروف بأنْ		بحث مضارع مجہول بأنْ	
گردان	معنی	گردان	معنی
اَنْ یَّفْعَلَ	کرنا اس ایک مرد کا	اَنْ یُّفْعَلَ	کیا جانا اس ایک مرد کا
اَنْ یَّفْعَلَا	کرنا ان دو مردوں کا	اَنْ یُّفْعَلَا	کیا جانا ان دو مردوں کا
اَنْ یَّفْعَلُوْا	کرنا ان سب مردوں کا	اَنْ یُّفْعَلُوْا	کیا جانا ان سب مردوں کا

أَنْ تَفْعَلَ	کرنا اس ایک عورت کا	أَنْ تُفْعَلَ	کیا جانا اس ایک عورت کا
أَنْ تَفْعَلَا	کرنا ان دو عورتوں کا	أَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا ان دو عورتوں کا
أَنْ يَّفْعَلْنَ	کرنا ان سب عورتوں کا	أَنْ يُّفْعَلْنَ	کیا جانا ان سب عورتوں کا
أَنْ تَفْعَلَ	کرنا تجھ ایک مرد کا	أَنْ تُفْعَلَ	کیا جانا تجھ ایک مرد کا
أَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو مردوں کا	أَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا تم دو مردوں کا
أَنْ تَفْعَلُوْا	کرنا تم سب مردوں کا	أَنْ تُفْعَلُوْا	کیا جانا تم سب مردوں کا
أَنْ تَفْعَلِيْ	کرنا تجھ ایک عورت کا	أَنْ تُفْعَلِيْ	کیا جانا تجھ ایک عورت کا
أَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو عورتوں کا	أَنْ تُفْعَلَا	کیا جانا تم دو عورتوں کا
أَنْ تَفْعَلْنَ	کرنا تم سب عورتوں کا	أَنْ تُفْعَلْنَ	کیا جانا تم سب عورتوں کا
أَنْ أَفْعَلَ	کرنا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا	أَنْ أُفْعَلَ	کیا جانا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا
أَنْ نَّفْعَلَ	کرنا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا	أَنْ نُّفْعَلَ	کیا جانا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا

بحث مضارع معروف بکَیْ		بحث مضارع مجہول بکَیْ	
گردان	معنی	گردان	معنی
كَيْ يَفْعَلَ	تاکہ کرے وہ ایک مرد	كَيْ يُفْعَلَ	تاکہ کیا جائے وہ ایک مرد
كَيْ يَفْعَلَا	تاکہ کریں وہ دو مرد	كَيْ يُفْعَلَا	تاکہ کیے جائیں وہ دو مرد
كَيْ يَفْعَلُوْا	تاکہ کریں وہ سب مرد	كَيْ يُفْعَلُوْا	تاکہ کیے جائیں وہ سب مرد
كَيْ تَفْعَلَ	تاکہ کرے وہ ایک عورت	كَيْ تُفْعَلَ	تاکہ کی جائے وہ ایک عورت
كَيْ تَفْعَلَا	تاکہ کریں وہ دو عورتیں	كَيْ تُفْعَلَا	تاکہ کی جائیں وہ دو عورتیں
كَيْ يَفْعَلْنَ	تاکہ کریں وہ سب عورتیں	كَيْ يُفْعَلْنَ	تاکہ کی جائیں وہ سب عورتیں
كَيْ تَفْعَلَ	تاکہ کرے تو ایک مرد	كَيْ تُفْعَلَ	تاکہ کیا جائے تو ایک مرد

گردان	معنی	گردان	معنی
کَیْ تَفْعَلَا	تاکہ کروتم دومرد	کَیْ تُفْعَلَا	تاکہ کیے جاؤتم دومرد
کَیْ تَفْعَلُوْا	تاکہ کروتم سب مرد	کَیْ تُفْعَلُوْا	تاکہ کیے جاؤتم سب مرد
کَیْ تَفْعَلِیْ	تاکہ کرے تو ایک عورت	کَیْ تُفْعَلِیْ	تاکہ کی جائے تو ایک عورت
کَیْ تَفْعَلَا	تاکہ کروتم دوعورتیں	کَیْ تُفْعَلَا	تاکہ کی جاؤتم دوعورتیں
کَیْ تَفْعَلْنَ	تاکہ کروتم سب عورتیں	کَیْ تُفْعَلْنَ	تاکہ کی جاؤتم سب عورتیں
کَیْ اَفْعَلَ	تاکہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	کَیْ اُفْعَلَ	تاکہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت
کَیْ نَفْعَلَ	تاکہ کریں ہم دومرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	کَیْ نُفْعَلَ	تاکہ کیے جائیں ہم دومرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث مضارع معروف باِذَنْ		بحث مضارع مجہول باِذَنْ	
گردان	معنی	گردان	معنی
اِذَنْ یَفْعَلَ	اس وقت کرے گا وہ ایک مرد	اِذَنْ یُفْعَلَ	اس وقت کیا جائے گا وہ ایک مرد
اِذَنْ یَفْعَلَا	اس وقت کریں گے وہ دومرد	اِذَنْ یُفْعَلَا	اس وقت کیے جائیں گے وہ دومرد
اِذَنْ یَفْعَلُوْا	اس وقت کریں گے وہ سب مرد	اِذَنْ یُفْعَلُوْا	اس وقت کیے جائیں گے وہ سب مرد
اِذَنْ تَفْعَلَ	اس وقت کرے گی وہ ایک عورت	اِذَنْ تُفْعَلَ	اس وقت کی جائے گی وہ ایک عورت
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کریں گی وہ دوعورتیں	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کی جائیں گی وہ دوعورتیں
اِذَنْ یَفْعَلْنَ	اس وقت کریں گی وہ سب عورتیں	اِذَنْ یُفْعَلْنَ	اس وقت کی جائیں گی وہ سب عورتیں
اِذَنْ تَفْعَلَ	اس وقت کرے گا تو ایک مرد	اِذَنْ تُفْعَلَ	اس وقت کیا جائے گا تو ایک مرد
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کروگے تم دومرد	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کیے جاؤگے تم دومرد
اِذَنْ تَفْعَلُوْا	اس وقت کروگے تم سب مرد	اِذَنْ تُفْعَلُوْا	اس وقت کیے جاؤگے تم سب مرد
اِذَنْ تَفْعَلِیْ	اس وقت کرے گی تو ایک عورت	اِذَنْ تُفْعَلِیْ	اس وقت کی جائے گی تو ایک عورت
اِذَنْ تَفْعَلَا	اس وقت کروگی تم دوعورتیں	اِذَنْ تُفْعَلَا	اس وقت کی جاؤگی تم دوعورتیں

اِذَنْ تَفْعَلْنَ	اس وقت کروگی تم سب عورتیں	اِذَنْ تُفْعَلْنَ	اس وقت کی جاؤ گی تم سب عورتیں
اِذَنْ اَفْعَلَ	اس وقت کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	اِذَنْ اُفْعَلَ	اس وقت کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
اِذَنْ نَفْعَلَ	اس وقت کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	اِذَنْ نُفْعَلَ	اس وقت کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

جوازم : یہ پانچ ہیں (۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) اِنْ (۴) لاءِ نہی (۵) لامِ امر۔ ان میں سے کوئی حرف جب مضارع پر داخل ہو تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں میں آخری حرف کو جزم دے گا اگر آخری حرف حرفِ علت ہو تو اسے گرا دے گا۔ سات صیغوں میں نون اعرابی گرائے گا اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں کچھ عمل نہیں کرے گا۔ ان پانچ حرفوں کے درمیان معنوی فرق یہ ہے کہ **لَمْ** : مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے جیسے لَمْ یَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)۔ **لَمَّا** : بھی لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ لَمَّا اور لَمْ میں فرق یہ ہے کہ لَمَّا جمیع ازمنہ ماضیہ کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جب کہ لَمْ میں یہ بات نہیں ہوتی جیسے لَمَّا یَفْعَلْ (ابھی تک اس نے نہیں کیا) اور لَمْ یَفْعَلْ کا معنی ہے (اس نے نہیں کیا)۔ **اِنْ** : حرف شرط ہے۔ ہمیشہ زمانہ مستقبل کا معنی دیتا ہے اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو مگر جب کَانَ اور اس کے مشتقات پر آئے تو ماضی و مستقبل دونوں کی صلاحیت رکھتا ہے جیسے اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ (اگر میں نے کہا ہوتا تو تو جانتا ہوتا)۔ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں اگر شرط و جزاء دونوں یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو اِنْ وجوباً ان کو جزم دے گا جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ۔ اِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ اور اگر اکیلی جزاء فعل مضارع ہو تو اسے جوازاً جزم دے گا جیسے اِنْ ضَرَبْتَ اَضْرِبْ یا

اَضْرِبْ ۔ **لاءِ نہی :** وہ لَا ہے جس کے ذریعے فاعل کو کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔ لاءِ نہی جس فعل پر داخل ہوتا ہے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ لَا کی وجہ سے فعل مضارع منع اور روکنے کے معنی میں ہو جائے گا جیسے لَا یَکْتُبْ (وہ نہ لکھے)۔ لَا تَکْتُبْ (تو نہ لکھے)۔

لام امر : وہ لام ہے جس کے ذریعے فاعل غائب یا فاعل متکلم یا مفعول غائب یا مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے کسی کام کے کرنے کی طلب کی جائے۔ لام امر فعل مضارع غائب و متکلم معروف کے آٹھ صیغوں پر آتا ہے۔ مضارع معروف حاضر کے چھ صیغوں میں نہیں آتا۔ البتہ مضارع مجہول کے تمام چودہ صیغوں پر آتا ہے۔

بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع معروف		بحث نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع مجہول	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
لَمْ یَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ یُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد
لَمْ یَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ یُفْعَلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد
لَمْ یَفْعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ یُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں
لَمْ یَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ یُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد
لَمْ تَفْعَلُوْا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تُفْعَلُوْا	نہیں کیے گئے تم سب مرد
لَمْ تَفْعَلِیْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِیْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں

لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
لَمْ اَفْعَلْ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ اُفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَمْ نُفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل مضارع معروف بلمّا		بحث فعل مضارع معروف بإن	
گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
لَمَّا يَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک مرد نے	اِنْ يَّفْعَلْ	اگر کرے گا وہ ایک مرد
لَمَّا يَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو مردوں نے	اِنْ يَّفْعَلَا	اگر کریں گے وہ دو مرد
لَمَّا يَفْعَلُوْا	ابھی تک نہیں کیا ان سب مردوں نے	اِنْ يَّفْعَلُوْا	اگر کریں گے وہ سب مرد
لَمَّا تَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک عورت نے	اِنْ تَفْعَلْ	اگر کرے گی وہ ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرینگی وہ دو عورتیں
لَمَّا يَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا ان سب عورتوں نے	اِنْ يَّفْعَلْنَ	اگر کریں گی وہ سب عورتیں
لَمَّا تَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا تو ایک مرد نے	اِنْ تَفْعَلْ	اگر کریگا تو ایک مرد
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو مردوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گے تم دو مرد
لَمَّا تَفْعَلُوْا	ابھی تک نہیں کیا تم سب مردوں نے	اِنْ تَفْعَلُوْا	اگر کرو گے تم سب مرد
لَمَّا تَفْعَلِيْ	ابھی تک نہیں کیا تو ایک عورت نے	اِنْ تَفْعَلِيْ	اگر کرے گی تو ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گی تم دو عورتیں
لَمَّاتَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا تم سب عورتوں نے	اِنْ تَفْعَلْنَ	اگر کرو گی تم سب عورتیں
لَمَّا اَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	اِنْ اَفْعَلْ	اگر کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمَّا نَفْعَلْ	ابھی تک نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	اِنْ نَّفْعَلْ	اگر کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نون تاکید کا بیان : نون تاکید کی دو قسمیں ہیں (1) نون ثقیلہ جو مشدد ہوتا ہے۔ (2) نون خفیفہ جو ساکن ہوتا ہے۔ ان دونوں کے احکام درج ذیل ہیں۔

نون ثقیلہ کے احکام : (۱) نون ثقیلہ مضارع کے سب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اسکے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ (۲) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے "و" اور واحد مؤنث کے صیغے سے "ی" بھی ساقط ہو جاتی ہے (۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کے پیچھے الف فاصل لایا جاتا ہے۔ تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے اجتماع سے (جو تین نون جمع ہو جاتے ہیں کہ نون مشدد دو نون کے قائم مقام ہوتا ہے) ثقل واقع نہ ہو۔ (۴) نون ثقیلہ کا ماقبل چار تثنیوں اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔ (۵) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں اسکا ماقبل مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور اور باقی پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ (۶) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نون خفیفہ کے احکام : (۱) نون خفیفہ ان آٹھ صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہ ہو۔ جن صیغوں میں ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا کیونکہ اس سے ایسے دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو کلام عرب میں دشوار ہے۔ (۲) دیگر احکام میں ثقیلہ کی طرح ہے۔ (۳) نون ثقیلہ اور خفیفہ سے مضارع کے معنوں میں تاکید پیدا ہوتی ہے۔ البتہ ثقیلہ سے تاکید زیادہ (دو تاکیدیں) اور خفیفہ سے کم (ایک تاکید)۔ (۴) ان کے آنے کی وجہ سے مضارع پر جو لام مفتوح آتا ہے وہ بھی تاکید کا معنیٰ دیتا ہے۔

دخول نون کی جگہیں : نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ ان سات جگہوں میں آتے ہیں جن میں طلب کا معنیٰ پایا جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ (۱) امر جیسے اِضْرِبَنَّ ، اِضْرِبَنْ

(۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبَنَّ ، لَا تَضْرِبَنْ (۳) استفہام جیسے هَلْ تَضْرِبَنَّ ، هَلْ تَضْرِبَنْ (۴) تمنی جیسے لَيْتَكَ تَضْرِبَنَّ ، لَيْتَكِ تَضْرِبَنْ (۵) عرض جیسے آلَا تَضْرِبَنَّ ، آلَا تَضْرِبَنْ (۶) قسم جیسے وَاللّٰهِ لَاتَضْرِبَنَّ ، وَاللّٰهِ لَا تَضْرِبَنْ (۷) نفی میں نہی کیساتھ مشابہت کی وجہ سے آتے ہیں مگر بہت کم جیسے لَا تَضْرِبَنَّ ، لَا تَضْرِبَنْ۔

(مراح الارواح ص ۳۴)

گردان	معنی	کیفیت	گردان	معنی	کیفیت
بحث فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ			بحث فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ		
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	فتحہ آخر	لَيَفْعَلَنْ	ضرور کرے گا وہ ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَيَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَيَفْعَلُنْ	ضرور کریں گے وہ سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریگی وہ ایک عورت	فتحہ آخر	لَتَفْعَلَنْ	ضرور کریگی وہ ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَيَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کرینگی وہ سب عورتیں	زیادتی الف فاصل	*	*	*
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	فتحہ آخر	لَتَفْعَلَنْ	ضرور کرے گا تو ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	*	*

لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کروگے تم سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَتَفْعَلُنْ	ضرور کروگے تم سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کریگی تو ایک عورت	سقوط نون اعرابی و یاء	لَتَفْعَلِنْ	ضرور کریگی تو ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	*	*
لَتَفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کروگی تم سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	*	*
لَاَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	فتحہ آخر	لَاَفْعَلَنْ	ضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَنَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	فتحہ آخر	لَنَفْعَلَنْ	ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مثل ثقیلہ

بحث فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ			بحث فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ		
گردان	معنی	کیفیت	گردان	معنی	کیفیت
لَیُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	فتحہ آخر	لَیُفْعَلَنْ	ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَیُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَیُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	سقوط نون اعرابی و واؤ	لَیُفْعَلُنْ	ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	فتحہ آخر	لَتُفْعَلَنْ	ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَیُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	زیادتی الف فاصل	*	•	•

لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	فتحہ آخر	لَتُفْعَلَنْ	ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	حل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم دو مرد	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	سقوط نون اعرابی وواؤ	لَتُفْعَلُنْ	ضرور کیے جاؤ گے تم سب مرد	حل ثقیلہ
لَتُفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	سقوط نون اعرابی ویاء	لَتُفْعَلِنْ	ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	حل ثقیلہ
لَتُفْعَلَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	سقوط نون اعرابی	*	•	•
لَتُفْعَلْنَانِّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	•	•
لَأُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	فتحہ آخر	لَأُفْعَلَنْ	ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	حل ثقیلہ
لَنُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	فتحہ آخر	لَنُفْعَلَنْ	ضرور کیے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	حل ثقیلہ

فعل امر

فعل امر سے مراد امر حاضر معروف ہے کہ اصل امر یہی ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ امر حاضر معروف اگرچہ فعل مضارع سے بنتا ہے مگر اس کے مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے اسے فعل مضارع کے توابع میں شمار کرنے کی بجائے فعل کی تیسری قسم بناتے ہیں۔ بخلاف امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول کے کہ یہ سب معرب ہونے میں مضارع کی مثل ہیں۔ لہذا ان کو فعل مضارع کے توابع میں ہی شمار کیا جاتا ہے چونکہ ان کے اور مضارع کے درمیان فرق صرف لام جازم کے اعتبار سے ہے اس لئے ان کو مضارع مجزوم بلام امر کہتے ہیں۔ امر حاضر معروف کے صیغے لام امر جازم کے بغیر آتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اُكْتُبْ (تو لکھ)۔

امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو

حذف کریں اور دیکھیں کہ علامت مضارع کا مابعد حرف متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہو تو شروع میں مزید کسی تبدیلی و اضافے کی ضرورت نہیں۔ البتہ آخر کلمہ کو ساکن کر دیں اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں جیسے یَعِدُ سے عِدْ ، یَقِیْ سے قِ ۔ اور اگر ما بعد ساکن ہو تو ابتدا میں ہمزہ وصلی زیادہ کریں اور آخر کو جزم دیں۔ پھر عین کلمہ کو دیکھیں اگر مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دو جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ۔ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ ۔

نون اعرابی ساقط ہو جائے گا اور نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گر جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ ، تَرْمِیْ سے اِرْمِ، تَخْشیٰ سے اِخْشَ۔

امر غائب و متکلم معروف بنانے کا قاعدہ : اس سے مراد فعل مضارع بلام امر ہے۔ لام امر کے تغیرات اگرچہ مضارع کی فرع ہیں مگر معنٰی کے لحاظ سے اسے امر کے ساتھ اختصاص ہے۔ اس لئے اس کا بیان یہاں مناسب سمجھا جاتا ہے۔ لام امر فعل مضارع غائب اور متکلم کے آٹھ صیغوں سے خاص ہے۔ آخر کو جزم دینے اور نون اعرابی گرانے میں لَمْ کی مثل عمل کرتا ہے جیسے یَنْصُرُ سے لِیَنْصُرْ۔

امر مجہول بنانے کا قاعدہ: امر مجہول چودہ صیغوں سے آتا ہے۔ مضارع مجہول پر لام امر کے لگانے اور آخری حرف کو جزم دینے سے امر مجہول بن جاتا ہے جیسے تُنْصَرُ سے لِتُنْصَرْ ۔

نون تاکید : امر معروف اور مجہول کے صیغوں میں نون ثقیلہ و خفیفہ دونوں لاحق ہوتے ہیں۔ البتہ امر حاضر معروف کے صیغوں میں صرف نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوگا اور شروع میں لام امر نہیں آئے گا اور باقی صیغوں میں یہ نون لام مکسور کے ساتھ آئیں گے ۔ جیسے اُنْصُرَنَّ ، لِیَنْصُرَنَّ ۔

بحث امر حاضر معروف

واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
اِفْعَلْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلُوْا	اِفْعَلِیْ	اِفْعَلَا	اِفْعَلْنَ
کرتو ایک مرد	کروتم دومرد	کروتم سب مرد	کرتو ایک عورت	کروتم دوعورتیں	کروتم سب عورتیں

بحث فعل امر غائب ومتکلم معروف

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِيَفْعَلْ	لِيَفْعَلَا	لِيَفْعَلُوْا	لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِيَفْعَلْنَ
چاهیے کہ کرے وہ ایک مرد	چاہیے کہ کریں وہ دومرد	چاہیے کہ کریں وہ سب مرد	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	چاہیے کہ کریں وہ دوعورتیں	چاہیے کہ کریں وہ سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لِاَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ
چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	چاہیے کہ کریں ہم دو مرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل امر مجہول

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِيُفْعَلْ	لِيُفْعَلَا	لِيُفْعَلُوْا	لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِيُفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	چاہیے کہ کیے جائیں وہ دو مرد	چاہیے کہ کیے جائیں وہ سب دومرد	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	چاہیے کہ کی جائیں وہ دوعورتیں	چاہیے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلُوْا	لِتُفْعَلِیْ	لِتُفْعَلَا	لِتُفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	چاہیے کہ کیے جاؤ تم دومرد	چاہیے کہ کیے جاؤ تم سب مرد	چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	چاہیے کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	چاہیے کہ کی جاؤ تم سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لِاُفْعَلْ	لِنُفْعَلْ
چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	چاہیے کہ کیے جائیں ہم دومرد یا دوعورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

فعل نہی

فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ در حقیقت وہ فعل مضارع ہے جس سے پہلے لاءِ نہی لگایا جائے مگر چونکہ فعل نہی کئی اعتبار سے فعل امر کے مماثل ہے مثلاً یہ کہ دونوں فعل مضارع سے بنتے ہیں اور دونوں طلب کے لئے ہیں۔ فعل امر طلبِ فعل کے لئے ہے اور نہی ترکِ فعل کی طلب کے لئے ہے۔ لہذا نہی حاضر کے صیغوں کو مضارع کی فروع میں ذکر کرنے کی بجائے امر حاضر کے بعد فعل مستقل کے طور پر ذکر کرتے ہیں اور نہی غائب و متکلم کے صیغوں کو بھی اسی مقام پر نہی حاضر کے بالتبع لاتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے لَاتَكْتُبْ (تو نہ لکھ)

فعل نہی بنانے کا طریقہ : فعل مضارع سے پہلے لاءِ نہی لایا جائے۔ لاءِ نہی لَمْ کی طرح مضارع کے آخر کو جزم دے گا۔ نون اعرابی گرادے گا اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضران دو صیغوں میں کچھ عمل نہ کرے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف

واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلِیْ	لَا تَفْعَلَا	لَاتَفْعَلْنَ
نہ کر تو ایک مرد	نہ کرو تم دو مرد	نہ کرو تم سب مرد	نہ کر تو ایک عورت	نہ کرو تم دو عورتیں	نہ کرو تم سب عورتیں

بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لَایَفْعَلْ	لَا یَفْعَلَا	لَا یَفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلْ	لَاتَفْعَلَا	لَا یَفْعَلْنَ
نہ کرے وہ ایک مرد	نہ کریں وہ دو مرد	نہ کریں وہ سب مرد	نہ کرے وہ ایک عورت	نہ کریں وہ دو عورتیں	نہ کریں وہ سب عورتیں

واحد متکلم	متکلم مع الغیر
لَااَفْعَلْ	لَانَفْعَلْ

نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	نہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل نہی مجہول

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لَا یُفْعَلْ	لَا یُفْعَلَا	لَا یُفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا یُفْعَلْنَ
نہ کیا جائے وہ ایک مرد	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	نہ کی جائے وہ ایک عورت	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلِیْ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلْنَ
نہ کیا جائے تو ایک مرد	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	نہ کی جائے تو ایک عورت	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں
واحد متکلم	متکلم مع الغیر				
لَا اُفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ				
نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں				

سوالات جوابات

سوال : فعل مثبت کو فعل منفی سے مقدم کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : مثبت اصل ہے اور منفی اس کی فرع ہے اور یہ قاعدہ مسلمہ ہے کہ اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے لہٰذا فعل مثبت کو منفی پر مقدم کرتے ہیں۔

سوال : مضارع کا ذکر ماضی کے ذکر کے بعد کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ماضی اصل ہے اور مضارع اس کی فرع ہے کہ اسے ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اور اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے۔ لہٰذا ماضی کو پہلے اور مضارع کو اس کے بعد ذکر کرتے ہیں۔

سوال : علامت کس کو کہتے ہیں ؟

جواب : علامت اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کسی چیز کی شناخت ہو اور مضارع کی

شناخت چونکہ حروف اَتَیْنَ کے سبب ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو علامت ہائے مضارع کہتے ہیں۔

سوال : نون اعرابی فعل مستقبل کے آخر میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : نون اعرابی اعراب کا بدل ہے اور اعراب کا محل کلمہ کا آخر ہے۔

سوال : اعراب کا محل کلمہ کا آخر کیوں ہے ؟

جواب : اس لئے کہ اعراب کلمہ کے فاعل یا مفعول ہونے کی صفت پر دلالت کرتا ہے۔ اور صفت کا رتبہ چونکہ موصوف کے بعد ہوتا ہے اس لئے اعراب کو کلمہ کے آخر پر لاتے ہیں۔

سوال : تثنیہ کے چار صیغوں میں نون مکسور کیوں ہے ؟

جواب : قاعدہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ چونکہ کسرہ کو ترجیح دینے والا ہے لہٰذا کسرہ دیتے ہیں۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ کسرہ فتحہ اور ضمہ کے درمیان ہے اور تثنیہ کا صیغہ واحد اور جمع کے درمیان ہے تو متوسط کو متوسط حرکت دینا اولٰی ہے۔ اور تیسرا جواب یہ ہے کہ فعل کے تثنیہ کے صیغوں کی اسم کے تثنیہ مثلاً رَجُلَانِ کے ساتھ مشابہت ہے۔ تثنیہ اسم میں چونکہ نون مکسور ہے تو مشابہت کی وجہ سے تثنیہ فعل مضارع میں بھی نون کو مکسور کر دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول میں علامت مضارع کو ضمہ کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : ماضی مجہول کے ساتھ مناسبت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول کے عین کلمہ کو فتحہ کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : حروف اَتَیْنَ کی زیادتی کی وجہ سے فعل مضارع فعل ماضی کی نسبت ثقیل ہے۔ جب پہلے حرف کو ضمہ دیا گیا تو اس ثقل میں اور اضافہ ہو گیا تو عین کلمہ کو فتحہ دے دی تا کہ پہلے حرف کا ضمہ عین کلمہ کی فتحہ کیساتھ مل کر معتدل ہو جائے۔

سوال : لائے نفی کو فعل مضارع کے اوّل میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تا کہ سننے والا ابتداءِ کلام سے ہی آگاہ ہو جائے کہ یہ کلام منفی ہے۔

سوال : فعل مضارع کی نفی جس طرح لا سے ہوتی ہے اسی طرح مَا سے بھی ہوتی ہے جیسے وَمَا يُضِلُّ بِهِ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ تو پھر کیا وجہ ہے کہ مضارع منفی کے ذکر میں لا کو ہی ذکر کرتے ہیں ؟

جواب : اگر چہ مضارع کی نفی کے لئے لا اور ما دونوں استعمال ہوتے ہیں مگر ما کی نسبت لا کا استعمال زیادہ ہوتا ہے تو کثرتِ استعمال کی وجہ سے ذکر میں لا کی تخصیص کی جاتی ہے۔

سوال : لَنْ ناصبہ نون اعرابی کو کیوں ساقط کرتا ہے ؟

جواب : اس لئے کہ نون اعرابی رفع کا بدل ہے تو جب لَنْ رفع کو گرادیتا ہے تو نون اعرابی جو رفع کا بدل تھا اس کو بھی ساقط کردے گا۔

سوال : لَمْ کیساتھ مضارع کی نفی کو نفی جحد بلم کیوں کہتے ہیں ؟

جواب : جحد کا معنٰی ہے دانستہ انکار کرنا۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنٰی میں کرتا ہے یعنی گویا ماضی کی نفی کرتا ہے۔ ماضی جب محقق الوقوع ہے تو اس کے معنٰی کا گویا دانستہ انکار کردیا گیا ہے۔

سوال : نون مشدد کو نون ثقیلہ کیوں کہتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ نون مشدد میں ایک جنس کے دو حرفوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے کچھ ثقل ہوتا ہے۔

سوال : نون ثقیلہ کے ماقبل حرف کو پانچ جگہوں میں ساکن کیوں نہیں کرتے ؟

جواب : تا کہ اجتماع ساکنین عَلٰی غَيْرِ حَدِّهٖ لازم نہ آئے۔

سوال : فعل مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف فاصل لانے کی کیا حاجت ہے ؟

جواب : تاکہ تین نون زائدہ کا اجتماع لازم نہ آئے یعنی ایک نون جمع اور دو نون ثقیلہ۔ اس لئے کہ تین نون زائدہ کا اجتماع مکروہ ہے۔

سوال : وَلَيَكُوْنَنَّ میں تین نون جمع ہو گئے ہیں حالانکہ یہ تمہارے نزدیک مکروہ ہے ؟

جواب : ہر تینوں نون زائدہ نہیں ہیں بلکہ اوّل اصلی ہے۔

سوال : فصل کے لئے الف کو ہی کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ یہ خفیف حرف ہے۔

سوال : جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں واؤ کو حذف کیا جاتا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے کیونکہ واؤ ضمیرِ فاعل ہے اس کو حذف کرنے سے حذفِ فاعل لازم آتا ہے اور یہ ممنوع ہے ؟

جواب : ضمہ جو کہ واؤ کے قائم مقامُ ہے موجود ہے۔ تو اس کی وجہ سے واؤ بالکلیہ حذف نہ ہوئی۔

سوال : مضارع کے الف والے چھ صیغوں میں نون خفیفہ کیوں نہیں آتا ؟

جواب : ان صیغوں میں نون خفیفہ لانے سے الف اور نون کے سبب اجتماع ساکنین عَلٰی غَيْرِ حَدِّهٖ لازم آتا ہے۔

سوال : لام امر کو کلمہ کے اوّل میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تاکہ ابتداء تکلم سے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ کلام کی دوسری نوع ہے۔

سوال : لام امر کو مکسور کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تاکہ لام امر اور لام تاکید میں فرق ہو جائے۔

سوال : اسم ظرف کو فعل مضارع سے کیوں بناتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ہر دونوں میں حرکات و سکنات کے اعتبار سے مناسبت ہے۔

اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ کو فعل سے خاص تعلق ہے کہ یہ مصدر سے بواسطہ فعل مضارع مشتق ہوتے ہیں۔ اسی تعلق و مناسبت کی وجہ سے فعل کی بحث کے بعد مصدر کی بجائے اسمائے مشتقہ کی بحث کی جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی تعداد چھ ہے۔ اسم فاعل، صفت مشبہ، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل۔

اسم فاعل

تعریف : وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کا پتہ دے۔ جیسے "ضَارِب" (مارنے والا)

بنانے کا طریقہ : اسم فاعل کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل "فَاعِل" کے وزن پر آتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلے حرف یعنی فاء کلمہ کو فتحہ دی جائے۔ فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد لایا جائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا جائے۔ حرف آخر یعنی لام کلمہ پر تنوین لائی جائے تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جاتا ہے۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا ابواب سے اسم فاعل بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف میں علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لایا جائے۔ آخری حرف کا ماقبل اگر مکسور نہ ہو تو اسے کسرہ دیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے "یُکْرِمُ سے مُکْرِم"، "یُبَعْثِرُ سے مُبَعْثِر"

تثنیہ اسم فاعل : تثنیہ کا صیغہ بنانا ہو تو حالت رفعی میں واحد کے صیغہ کے بعد الف اور

نون مکسور لاحق کیا جائے اور اس کے بعد نون مکسور لایا جائے۔ جیسے فَاعِل" سے فَاعِلَان ِ و فَاعِلَیْن ِ اور فَاعِلَة" سے فَاعِلَتَان ِ و فَاعِلَتَیْن ِ ۔

جمع اسم فاعل : جمع مذکر سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مذکر کے بعد رفعی حالت میں واؤ جس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ اور نصبی و جری حالت میں یاء جس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ جیسے فَاعِل" سے فَاعِلُوْنَ و فَاعِلِیْنَ ۔ اور اگر جمع مؤنث سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مؤنث کے صیغہ کے بعد الف و تاء لگا دیں۔ جیسے فَاعِلَة" سے فَاعِلَات" ۔

گردان اسم فاعل						
صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
گردان	فَاعِل"	فَاعِلَان ِ فَاعِلَیْن ِ	فَاعِلُوْنَ فَاعِلِیْنَ	فَاعِلَة"	فَاعِلَتَان ِ فَاعِلَتَیْن ِ	فَاعِلَات"
معنیٰ	کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں

افادہ: فاعلیت کے معنیٰ میں اگر زیادتی مقصود ہو تو اسے اسم مبالغہ کے وزن پر لے جاتے ہیں۔ جیسے عَالِم" (جاننے والا) سے عَلِیْم" (بہت جاننے والا)۔

اسم مبالغہ

تعریف: وہ اسم ہے جو معنیٰ فاعلیت کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے ضَرّاب" (بہت جاننے والا)

بنانے کا قاعدہ : اسم مبالغہ کے اوزان سماعی ہیں۔ اس کے اوزان میں تذکیر و تانیث کا کچھ فرق نہیں ہوتا مگر جب فَعِیْل" بمعنیٰ فَاعِل اور فَعُوْل" بمعنیٰ مَفْعُوْل کے ہو تو

اس وقت تذکیر و تانیث میں فرق کیا جاتا ہے۔ جیسے هُوَ عَلِيْم، هِیَ عَلِيْمَة "، جَمَل "حَمُوْل"، نَاقَة "حَمُوْلَة "۔ اہل حرفۃ اور پیشہ ور لوگوں کے لئے فَعَّال "کا وزن خاص ہے جیسے خَيَّاط (درزی)، بَزَّاز (کپڑے فروش)۔ کبھی اسم مبالغہ کے صیغے کے آخر میں ۃ بڑھا دینے سے مزید مبالغہ ہو جاتا ہے جیسے عَلَّام " (بہت جاننے والا) عَلَّامَة " (بہت ہی زیادہ جاننے والا)

اوزان اسم مبالغہ

فَعِلُ فَعِيْلُ فَاعِلَة " هم فَعُوْلُ

حَذِرٌ رَحِيْمٌ كَافِيَة " چوں صَبُوْر

فَعَّالُ هم فَعْلَانُ هم فَعُوْلُ دان

عَلَّامٌ چوں رَحْمَانُ چوں قَيُّوْم دان

فُعَال هم فُعَّال هم فَاعُوْل دان

عُجَاب چوں كُبَّار چوں فَارُوْق دان

فِعِّيْل هم فُعُّوْل فُعْلَه هم فِعَال

صِدِّيْق چوں قُدُّوْس ضُحُكَه هم كِبَار

مِفْعَل " مِفْعَال هم مِفْعِيْل دان

مِجْزَم " مِفْضَال چوں مِنْطِيْق دان

(از افادات استاذی مولانا ابو الاسد صاحب)

صفت المشبہ (باسم الفاعل)

تعریف: وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کا پتہ بتائے جس میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت کے پائے جائیں جیسے جَمِيْل "۔

صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتا ہے اگر چہ فعل متعدی سے آئے۔

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق : ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں مصدری معنیٰ بطور حدوث کے پایا جاتا ہے اور صفت مشبہ میں مصدری معنیٰ بطور ثبوت کے پایا جاتا ہے۔ مثلاً ضَارِب" اسم فاعل کا مطلب یہ ہے کہ ضَرب کا فعل اس شخص سے حادث وصادر (نکلا) ہوا ہے اور جَمِیل" صفت کا مطلب ہے کہ صفت جمال اس کے لئے ثابت ہے نہ یہ کہ جمال کا اس سے وقوع وحدوث ہو رہا ہے۔

بنانے کا قاعدہ : صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر سماعیہ ہیں۔ اگر چہ ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے لیکن صفت مشبہ عموماً مندرجہ ذیل طریقوں پر آتی ہے۔

1۔ باب سَمِعَ سے صفت مشبہ غالباً مندرجہ ذیل تین وزنوں پر آتی ہیں۔

ا۔ فَعِلٌ" : اس وزن پر صفت مشبہ ان افعال سے آئے گی جو غم یا خوشی کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی مؤنث فَعِلَۃ" کے وزن پر آئے گی جیسے فَرِحَ سے فَرِح"۔

۲۔ اَفْعَلُ : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو رنگ، عیب (ظاہری) یا حلیہ کے معنیٰ رکھتے ہیں اور ان سے مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ اور حَمْرَاءُ۔ اَعْوَرُ (کانا مرد) اور عَوْرَآءُ۔ اَعْیَنُ (مرد فراخ چشم) اور عَیْنَاءُ۔

۳۔ فَعْلَان" : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو خالی ہونے یا سیر اور بھرا ہونے کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے عَطْشَان" (پیاسا) رَیَّان" (سیر شدہ)۔ اس کی مؤنث فَعْلیٰ کے وزن پر آئے گی جیسے عَطْشیٰ (پیاسی)۔

2۔ باب کَرُمَ سے صفت مشبہ مختلف وزنوں پر آتی ہے۔ مشہور وزن یہ ہیں۔ فَعِیْل" جیسے شَرِیْف"۔ فَعْل" جیسے شَہْم"۔ فُعَال" جیسے شُجَاع"۔ فَعَال" جیسے جَبَان"

۔ فَعَل" جیسے بَطَل" ۔ فُعُل" جیسے صُلُب"۔

قاعدہ : ہر ایسا کلمہ جو ثلاثی سے بمعنی اسم فاعل کے ہو لیکن فاعل کے وزن پر نہ ہو تو وہ بھی صفت مشبہ ہوگا جیسے شَیْخ" ۔ اَشْیَبُ ۔ عَفِیْف" ۔ (النحو الواضح جزء۲ ص۱۰۰)

افادہ : اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے آخر میں علامتیں لگا کر تثنیہ اور جمع کے صیغے بنائے جاتے ہیں مگر اَفْعَلُ کے آخر میں تنوین نہیں آتی اور اس کے صیغہ مؤنث کا ہمزہ تثنیہ بناتے وقت واؤ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ ۔ مذکر و مؤنث دونوں کی جمع حُمْر" آئے گی۔

گردان صفت مشبہ					
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
حَسَن"	حَسَنَانِ	حَسَنُوْنَ	حَسَنَة"	حَسَنَتَانِ	حَسَنَات"
خوبصورت ایک مرد	خوبصورت دو مرد	خوبصورت سب مرد	خوبصورت ایک عورت	خوبصورت دو عورتیں	خوبصورت سب عورتیں

اوزان صفت مشبہ

صَعْب صِفْرٌتے صُلُب حَسَنٌ ھے خَشِنٌ نَدُسٌ زِئَمٌ
کَابِرٌ کَبِیْر غَفُوْر" اَحْمَرُ بِلِزٌ جُنُبٌ حُطَمٌ
جَبَانٌ ھِجَانٌ شُجَاع" جُیّدٌ عَطْشٰی تے عَطْشَانٌ
حُبْلٰی حَمْرَآءُ عُشَرَاء سارے صفت مشبہ جان

(از افادات استاذ محترم)

اسم مفعول

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے مَضْرُوْب"

(مارا گیا)۔

بنانے کا قاعدہ : اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مَفْعُوْل" کے وزن پر آئے گا۔اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لائیں۔آخری حرف یعنی لام کلمہ سے پہلے واؤ زائد لائی جائے۔فاءکلمہ کو ساکن اور عین کلمہ مضموم کیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْل"۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے اسم مفعول بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس باب کے مضارع مجہول کی علامت دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم رکھا جائے آخر کو تنوین دی جائے جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَم"، یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّل"، یُدَحْرَجُ سے مُدَحْرَج"۔

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے آخری حرف کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔

افادہ : اسم فاعل،اسم مفعول اور صفت مشبہ کے صیغوں میں ضمیر مرفوع مستتر ہوتی ہے جب ان کا فاعل اسم ظاہر نہ ہو۔ان کے صیغوں کا فاعل کی تین حالتوں غائب،مخاطب اور متکلم میں سے کسی ایک کے ساتھ اختصاص نہیں ہوتا،اس لئے ضمیر مستتر ان میں کبھی ضمیر غائب ہوتی ہے کبھی ضمیر مخاطب اور کبھی ضمیر متکلم۔البتہ ان کی ابتداء میں ضمیریں لگانے سے صیغے کا معنیٰ غائب،مخاطب یا متکلم کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے مثلاً ھُوَ ضَارِب"،ھُوَ مَضْرُوْب" اور ھُوَ حَسَن" غائب کے لئے۔اَنْتَ ضَارِب"،اَنْتَ مَضْرُوْب" اور اَنْتَ حَسَن" حاضر کے لئے۔اَنَا ضَارِب"،اَنَا مَضْرُوْب" اور اَنَا حَسَن" متکلم کے لئے۔

گردان اسم مفعول					
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
مَفْعُوْل"	مَفْعُوْلَان۔ مَفْعُوْلَیْن۔	مَفْعُوْلُوْنَ مَفْعُوْلِیْنَ	مَفْعُوْلَة"	مَفْعُوْلَتَان۔ مَفْعُوْلَتَیْن۔	مَفْعُوْلَات"

اسم ظرف

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس زمانہ یا جگہ کا پتہ دے جس میں کام واقع ہوا ہو۔ جیسے "مَضْرِب" (مارنے کا وقت یا مارنے کی جگہ)۔

بنانے کا قاعدہ : علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لایا جائے اور آخر کلمہ کو تنوین دی جائے۔ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو فتحہ دی جائے۔ جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَح" ، یَشْرُفُ سے مَشْرَف" اور اگر مضارع مکسور العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو کسرہ دی جائے جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرِب"۔
اسم ظرف کلمہ ناقص سے مفتوح العین آتا ہے اگرچہ مضارع مکسور العین ہی کیوں نہ ہو جیسے یَرْمِیْ سے مَرْمَیً اور مثال سے ہمیشہ مکسور العین آتا ہے جیسے یَوْجَلُ سے مَوْجِل"
ابواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَم"۔

افادہ : کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لئے مَفْعَلَة" کا وزن مقرر ہے جیسے مَقْبَرَة" (جہاں قبریں زیادہ ہوں) ، مَفْعَاة" (جہاں سانپ زیادہ ہوں)۔

گردان اسم ظرف			
صیغہ	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعَل"	مَفْعَلَان۔ مَفْعَلَیْن۔	مَفَاعِلُ
مؤنث	مَفْعَلَة"	مَفْعَلَتَان۔ مَفْعَلَتَیْن۔	مَفَاعِلُ
معنیٰ	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں

اسم آلہ

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کا پتہ دے جس کے ذریعہ سے کام ہوا ہو۔ جیسے مِرْوَحَةٌ (ہوا دینے کا آلہ یعنی پنکھا)۔

بنانے کا قاعدہ : علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مکسور کا اضافہ کیا جائے اور آخری حرف کو تنوین دی جائے اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتحہ دی جائے جیسے یَفْعِلُ سے مِفْعَلٌ۔

اسم آلہ واحد کے تین وزن ہیں جن میں مذکر و مؤنث کی کچھ تمییز نہیں۔

افادہ : ایسا اسم آلہ جو فعل سے مشتق نہ ہو اسکے وزن کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ہے۔ ایسے اسماءِ آلہ مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ مثلاً قَدُوْمٌ۔ سِکِّیْنٌ۔ فَاسٌ۔ مُنْخُلٌ۔ مُکْحُلَةٌ۔ مَنَارَةٌ۔ یہ الفاظ اسماء جامدہ کے مانند ہیں۔

گردان اسم آلہ		
واحد	تثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ۔ مِفْعَلَیْنِ۔	مَفَاعِلُ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ۔ مِفْعَلَتَیْنِ۔	مَفَاعِلُ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ۔ مِفْعَالَیْنِ۔	مَفَاعِیْلُ
کرنے کا ایک آلہ	کرنے کے دو آلے	کرنے کے سب آلے

اسم تفضیل

تعریف : وہ اسم ہے جو بہ نسبت دوسرے کے موصوف میں پائی جانے والی صفت کی

زیادتی بتائے۔ جیسے اَعْلَمُ۔

بنانے کا قاعدہ : اسم تفضیل مذکر اور اسم تفضیل مؤنث دونوں کے بنانے کا قاعدہ علیحدہ علیحدہ ہے اسم تفضیل مذکر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرکے اسم تفضیل کا ہمزہ اول میں لایا جائے۔ لام کلمہ کو تنوین نہ دی جائے جیسے یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ۔ اسم تفضیل مؤنث کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرکے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو ساکن کیا جائے اور لام کلمہ کو فتحہ دے کر آخر میں الف مقصورہ لاحق کیا جائے۔ جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ۔

افادہ : اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد کے ابواب سے بنتا ہے اور وہ الفاظ جو رنگ، عیب یا حلیہ کا معنیٰ دیتے ہیں ان سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا بلکہ ان سے اسی وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے۔ مثلاً اَسْوَدُ اور اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں ہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔

فائدہ : وہ ابواب یا وہ الفاظ جن سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسم تفضیل کے معنیٰ کو ظاہر کرنا ہوں تو اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ اس کے مصدر پر لفظ اَشَدُّ یا اَکْثَرُ یا ان جیسا کوئی لفظ اس باب کے مصدر منصوب پر لگا کر استعمال کرو جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سخت سیاہ) ، اَشَدُّ تَنْکِیْلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)۔

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق : یہ ہے کہ مبالغہ میں زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلہ دوسری شئی کے۔ جیسے عَلَّامَۃٌ" (بہت جاننے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں ہے اور اَعْلَمُ مِنْ زَیْدٍ (بہت جاننے والا بہ نسبت زید کے) میں زید کی نسبت کا لحاظ ہے۔

گردان اسم تفضیل				
مذکر			مؤنث	
صیغہ	گردان	معنیٰ	گردان	معنیٰ
واحد	اَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	فُعْلیٰ	زیادہ کرنے والی ایک عورت
تثنیہ	اَفْعَلَانِ۔ اَفْعَلَیْنِ۔	زیادہ کرنے والے دو مرد	فُعْلَیَانِ۔ فُعْلَیَیْنِ۔	زیادہ کرنے والی دو عورتیں
جمع سالم	اَفْعَلُوْنَ اَفْعَلِیْنَ	زیادہ کرنے والے سب مرد	فُعْلَیَاتٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں
جمع مکسر	اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے سب مرد	فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی سب عورتیں

دوسرا باب

ابواب
اور
انکی خصوصیات

ابواب

ابواب باب کی جمع ہے۔ لغت میں باب کا معنیٰ ہے "دروازہ" اور صرفیوں کی اصطلاح میں باب سے مراد ہے ماخذ اور اس کے تمام مشتقات کا مجموعہ جو آپس میں لفظی اور معنوی مناسبت رکھتے ہوں جیسے مصدر اَلْاِجْتِنَابُ اور اس کے مشتقات مثلاً اِجْتَنَبَ یَجْتَنِبُ اِجْتَنِبْ مُجْتَنِب" ایک باب کے قبیل سے ہیں اور مصدر اَلْاِکْرَامُ اور اس کے مشتقات مثلاً مُکْرِم" ، اَکْرِمْ دوسرا باب ہیں۔

باب کا انتساب : باب کی نسبت کرنے اور اس کا نام رکھنے میں اصل مصدر ہے۔ اسی لئے ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے صیغوں کو ان کی مصدروں کی طرف ہی منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب تفعیل سے ہے اور یہ دوسرا صیغہ باب افتعال سے ہے۔ البتہ ثلاثی مجرد ابواب کے صیغوں کو ان کی مصادر کے ساتھ منسوب کرنے کی بجائے فعل ماضی و مضارع کے ساتھ منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ صیغہ باب نَصَرَ یَنْصُرُ سے ہے اور یہ باب سَمِعَ یَسْمَعُ سے ہے اور کبھی بسبب شہرت کے صرف ماضی کے صیغہ پر اکتفاء کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب نَصَرَ سے ہے اور یہ سَمِعَ سے ہے ۔ ثلاثی مجرد کے صیغوں کو ان کی مصدروں کی بجائے فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ منسوب کرنے کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ انتساب باب سے مقصود ابواب کے درمیان امتیاز پیدا کرنا ہے اور یہ امتیاز تب ہی ہو سکتا ہے جب منسوب الیہا مصادر مخصوص اور بعض اوزان میں منحصر ہوں ۔ ثلاثی مجرد کی مصدروں کے اوزان چونکہ بہت زیادہ ہیں تو مصادر کے عدم انحصار کی وجہ سے اوزان کثیرہ میں سے کسی ایک وزن کی طرف نسبت کرنے سے امتیاز والا معنیٰ متصور نہیں ہو سکتا لہذا ان ابواب کے صیغوں کو ان کی مصادر کی بجائے ان

کے ماضی ومضارع کے ساتھ ہی منسوب کرتے ہیں ۔ (نوادر الاصول ص ٦٠)

افادہ : تمام افعال متصرفہ اور اسمائے متمکنہ حروف اصلیہ کی ترکیب کے اعتبار سے دو قسم ہیں : (۱) ثلاثی (۲) رباعی ۔ **ثلاثی :** وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں تین حرف اصلی ہوں جیسے نَصَرَ اور **رباعی :** وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں چار حرف اصلی ہوں جیسے بَعْثَرَ۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ **مجرّد** کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو ، ۲۔**مزید فیہ** کہ اس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو۔

ثلاثی مجرد دو قسم ہے۔ایک **مطرد** کہ جس کا وزن زیادہ آئے اور دوسری قسم **شاذ** ہے کہ جس کا وزن کم آئے۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی دو قسمیں ہیں ۱۔ **ملحق برباعی :** یہ وہ باب ہیں جن میں حروف اصلیہ کی تعداد تو تین ہی ہو مگر حروف زائدہ کے ملنے سے ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا ہو گیا ہو۔۲۔ **غیر ملحق برباعی** (مطلق) : یہ وہ باب ہیں جن میں حروف اصلیہ کی تعداد تین ہو اور حروف زائدہ کے ملنے کے باوجود ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا نہ ہو۔پھر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ابواب دو طرح کے ہیں ایک وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اور دوسری قسم وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی نہ ہو۔

افادہ: مصدر اور تمام مشتقات مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنی ماضی کے تابع ہوتے ہیں جیسے یَنْصُرُ، اُنْصُرْ ، نَاصِر" ، مَنْصُوْر" مجرد ہیں کہ ان کی ماضی نَصَرَ مجرد ہے۔اور یُکْرِمُ ، اَکْرِمْ ، مُکْرِم" ، مُکْرَم" مزید فیہ ہیں کیونکہ ان کی ماضی اکرم ثلاثی مزید فیہ ہے ۔

شجرۃ الابواب
ثلاثی
مزید فیہ
مجرد
رباعی مجرد
فعللۃ
فعلاۃ
فوعلۃ
افعال
تفعیل
تفاعل
تفعّل
مفاعلۃ
انفعال
افتعال
استفعال
افعلال
افعیلال
افعنلال
افعنلاء
فتح
کرم
سمع
ضرب
حسب
شاذ
کاد
فضل

ابواب کی تعداد

ابواب کی تعداد میں علماءِ صرف کا اختلاف ہے۔ صاحب مراح الارواح نے ان کی تعداد 35 بتائی ہے اور منشعب میں 43 ابواب کا ذکر ہے۔ ان میں سے پانچ باب ثلاثی مجرد مطرد کے ہیں۔ (۱) فَعَلَ یَفْعُلُ (۲) فَعَلَ یَفْعِلُ (۳) فَعِلَ یَفْعَلُ (۴) فَعَلَ یَفْعَلُ (۵) فَعُلَ یَفْعُلُ۔ اور شاذ کے تین باب ہیں: (۱) فَعِلَ یَفْعِلُ (۲) فَعِلَ یَفْعُلُ (۳) فَعُلَ یَفْعَلُ۔

ثلاثی مجرد مطرد کے پہلے تین بابوں کو کثرت استعمال اور ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے اصولُ الْاَبْوَابْ ، اُمُّ الْاَبْوَابْ اور دَعَائِمُ الابواب کہتے ہیں اور باقی ابواب کو فروع کہتے ہیں کہ ان کا ستعمال کم اور ان میں حرکت عین مضارع حرکت عین ماضی کے موافق ہوتی ہے۔ شاذ کے آخری دو بابوں کا استعمال بہت ہی کم ہے کہ فَعِلَ یَفْعُلُ سے سوائے فَضِلَ یَفْضُلُ کے کوئی کلمہ صحیح نہیں آتا اور فَعُلَ یَفْعَلُ سے سوائے معتل العین واوی جیسے اَلْكَوْدُ کے نہیں آتا۔ اس لئے ان دونوں کو عموماً کتبِ صرف میں ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔

چودہ ابواب ثلاثی مزید فیہ مطلق کے ہیں جن میں سے نو کے اول میں ہمزہ وصلی آتا ہے اور وہ یہ ہیں : (۱) اِفْتِعَال" (۲) اِسْتِفْعَال" (۳) اِنْفِعَال" (۴) اِفْعِلَال" (۵) اِفْعِيلَال" (۶) اِفْعِيعَال" (۷) اِفْعِوَّال" (۸) اِفَّاعُل"(۹) اِفَّعُّل"۔

اور پانچ باب ایسے ہیں جن کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں آتا۔ (۱) اِفْعَال" (۲) تَفْعِيل" (۳) تَفَعُّل" (۴) مُفَاعَلَة" (۵) تَفَاعُل" ۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے: فَعْلَلَة" اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں:

(۱) تَفَعْلُل "(۲) اِفْعِنْلَال "(۳) اِفْعِلَّال "۔

پہلے باب کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں ہوتا اور آخری دو میں ہمزہ وصل ہوتا ہے

اور سترہ باب ثلاثی مزید فیہ کے ایسے ہیں جو رباعی کے ساتھ ملحق ہیں ان میں سے سات رباعی مجرد کے ساتھ ملحق ہیں جو کہ یہ ہیں:

(۱) باب فَعْلَلَة " (بتکرار اللام)،(۲) فَعْنَلَة " (بزیادۃ النون بین العین واللام)،(۳) فَوْعَلَة " (بزیادۃ الواو بین الفاء والعین)،(۴) فَعْوَلَة "(بزیادۃ الواو بین العین واللام)،(۵) فَيْعَلَة "(بزیادۃ الیاء بین الفاء والعین)،(۶) فَعْيَلَة " (بزیادۃ الیاء بین العین واللام)،(۷) فَعْلَاة "(بزیادۃ الالف المبدلۃ من الیاء بعد اللام)۔

اور مندرجہ ذیل آٹھ باب رباعی مزید فیہ کے باب تَفَعْلُل " کے ساتھ ملحق ہیں۔

(۱) تَفَعْلُل "(بزیادۃ التاء قبل الفاء وتکرار اللام)،(۲) تَفَعْنُل "(بزیادۃ التاء قبل الفاء والنون بین العین واللام)،(۳) تَمَفْعُل "(بزیادۃ التاء والمیم قبل الفاء)،(۴) تَفَعْلُة "(بزیادۃ التاء قبل الفاء وبعد اللام)،(۵) تَفَوْعُل " (بزیادۃ التاء قبل الفاء والواو بین الفاء والعین)،(۶) تَفَعْوُل "(بزیادۃ التاء قبل الفاء والواو بین العین واللام)،(۷) تَفَيْعُل " (بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بین الفاء والعین)،(۸) تَفَعْلٍ (بزیادۃ التاء قبل الفاء والیاء بعد اللام)۔ تَفَعْلٍ دراصل تَفَعْلِي " ہے۔

اور دو باب اِفْعِنْلَال کے ساتھ ملحق ہیں: (۱) اِفْعِنْلَال "(بزیادۃ ہمزۃ الوصل قبل الفاء والنون بعد العین وتکرار اللام)،(۲) اِفْعِنْلَاء "(بزیادۃ ہمزۃ الوصل قبل الفاء والنون بین العین واللام والیاء بعد اللام)۔

خصوصیاتِ ابواب

مصطلحات

خصوصیات ابواب کے ذکر سے پہلے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

۱۔ مغالبہ: طرفین میں سے شخص غالب کے اظہار کے واسطے باب مفاعلہ کے بعد ایک فعل ذکر کرنا جیسے خَاصَمَنِیْ فَخَصَمْتُهٗ (وہ اور میں باہم جھگڑتے ہیں تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔

۲۔ تعدیہ: فعل لازم کو متعدی کرنا اور اگر متعدی ہو تو ایک اور مفعول زیادہ کرنا مثلاً خَرَجَ (وہ نکلا) سے اَخْرَجْتُهٗ (میں نے اس کو نکالا)، حَفَرَ نَهْرًا (اس نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُهٗ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۳۔ سلب: کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا مثلاً شَكٰى زَيْد" فَاَشْكَيْتُهٗ (زید نے شکایت کی تو میں نے اس کی شکایت دور کردی)۔

۴۔ مُطاوعت: ایک فعل کا دوسرے فعل کے پیچھے آنا تا کہ دلالت کرے کہ مفعول نے فاعل کا اثر قبول کرلیا ہے جیسے كَبَبْتُهٗ فَاَكَبَّ (میں نے اسے اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہوگیا)۔

۵۔ مُوافقت: دونوں فعلوں کا معنیٰ میں ایک جیسا ہونا مثلاً اَدْجٰی بمعنیٰ دَجٰی (رات تاریک ہوئی)۔

۶۔ تکلف: ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا مثلاً تَشَجَّعَ (وہ بناوٹی بہادر بنا) ماخذ شجاعت ہے۔

۷۔ تخییل: دوسرے کو ماخذ کا حصول اپنے میں دکھانا مثلاً تَمَارَضَ زَيْد" (زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)

تکلف اور تخییل میں فرق: یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ مرغوب فیہ ہوتا ہے بخلاف تخییل کے کہ اس میں صرف دوسرے شخص کو دھوکہ دینا مطلوب ہوتا ہے۔ اور ماخذ فعل طبعاً مکروہ و ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

۸۔ مشارکت: دو شخصوں کا ملکر کسی کام کو کرنا کہ ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول

بھی ہو مثلاً قَاتَلَ زَیْدٌ عَمْرًوا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

۹۔تشارک : فعل کے صدور اور تعلق میں دو چیزوں کا شریک ہونا جیسے تَشَاتَمَا (ان دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی)۔

۱۰۔ اتخاذ : کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا مثلاً تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)۔ ماخذ باب ہے تَأَبَّطَ الْحَجَرَ (اس نے بغل میں پتھر لیا) ماخذ اِبِط" ہے بمعنیٰ بغل۔

۱۱۔تصرف : ماخذ یعنی فعل کے حاصل کرنے میں کوشش کرنا جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کسب علم میں کوشش کی)۔ماخذ کَسبُ ہے۔

۱۲۔تخییر : فاعل کا فعل کو اپنی ذات کے لئے کرنا جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۱۳۔ابتداء : کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا بغیر اس کے کہ ثلاثی مجرد سے آیا ہو اور اگر وہ مجرد باب سے آیا ہو تو وہاں وہ معنیٰ نہ ہوں جو ثلاثی مزید فیہ میں ہیں۔جیسے اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا)۔

۱۴۔بنائے مقتضب : کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا اور ثلاثی مجرد کے کسی باب سے مطلقاً نہ آنا، گویا یہ ایک نئی بنا ہے جیسے اِجْلَوَّذَ الْفَرَسُ (گھوڑا دوڑا)۔

۱۵۔لیاقت : کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا مثلاً اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوا) ماخذ رقعہ بمعنیٰ پیوند ہے۔

۱۶۔وجدان : کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا مثلاً اَبْخَلْتُهٗ (میں نے اسے بخل کے ساتھ متصف پایا)۔

۱۷۔حسبان: کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا مثلاً اِسْتَحْسَنْتُه‘ (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

وجدان اور حسبان میں فرق: ان میں فرق یقین اور ظن کے اعتبار سے ہے کہ وجدان میں یقین اور حسبان میں ظن ہوتا ہے۔

۱۸۔تحویل : کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ کرنا مثلاً نَصَّرْتُه‘ (میں نے اس کو نصرانی بتایا)، خَیَّمْتُه‘ (میں نے اس کو خیمہ کی مثل دکھایا)

۱۹۔تحول : کسی شی کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا مثلاً اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (مٹی پتھر ہوگئی)۔

۲۰۔قصر: اختصار حکایت کے لئے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا مثلاً هَلَّلَ (اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ کہا)۔

۲۱۔تصییر: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا مثلاً اَشْرَكَ النَّعْلَ (اس نے تسمہ دار جوتا بنایا) ماخذ شراك بمعنی تسمہ ہے۔

۲۲۔تعریض: فاعل کا کسی چیز کو محل ماخذ میں لے جانا مثلاً اَبَعْتُه‘ (میں اس کو بیچنے کی جگہ یعنی منڈی میں لے گیا)۔

۲۳۔بلوغ: ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا مثلاً اَصْبَحَ زَیْد" (زید صبح کے وقت آیا)، اَعْرَقَ عَمْر"و (عمرو عراق پہنچا)۔

۲۴۔صیرورت: صاحب ماخذ ہونا مثلاً اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی)۔ ماخذ لبن ہے۔

۲۵۔حینونت: کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا مثلاً اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہنچی)۔ ماخذ حصاد بمعنی کھیتی ہے۔

۲۶۔مبالغہ : کسی شی کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی کو بیان کرنا مثلاً اَسْفَرَ الصُّبْحُ (صبح خوب روشن ہوئی)۔

۲۷۔نسبت بماخذ : کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا مثلاً اَکْفَرْتُ زَیْدًا (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

۲۸۔تخلیط: کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا یا آراستہ کرنا مثلاً ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔ماخذ ذَھب" بمعنی سونا۔

۲۹۔الباس : کسی چیز کو ماخذ پہنانا مثلاً جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی)۔ ماخذ جُلّ ہے۔

۳۰۔تجنّب :ماخذ سے پرہیز کرنا مثلاً تَحَوَّبَ (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔ماخذ حوب" بمعنی گناہ ہے۔

۳۱۔تدریج :مہلت ووقفہ کے ساتھ کام کو بار بار کرنا مثلاً تَجَرَّعَ (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔

۳۲۔علاج: فعل میں اعضاء جوارح کا اثر پانا مثلاً اِنْكَسَرَ (وہ ٹوٹ گیا)۔

۳۳۔تعمل :ماخذ کو کام میں لانا مثلاً تَدَهَّنَ (وہ روغن کو کام میں لایا یعنی مالش کی)۔

۳۴۔طلب :ماخذ کو طلب کرنا، چاہنا مثلاً اِسْتَطْعَمْتُهٗ (میں نے اس سے طعام طلب کیا)۔

۳۵۔اعطاء ماخذ :ماخذ دینا جیسے آجَرَ الْمَرْءَ (مرد کو اجرت دی)۔

خصوصیات ابواب ثلاثی مجرد

باب فَعَلَ يَفْعُلُ (نَصَرَ يَنْصُرُ)

اصول الابواب کے خواص کثیر ہیں جن کا ضبط وحصر کرنا مشکل ہے۔بطور مثال

ہر ایک باب کے چند خواص ذکر کئے جاتے ہیں۔

۱۔باب نصر کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے جیسے یُخَاصِمُنِیْ زَیْدٌ" فَاَخْصُمُہٗ' (میں اور زید باہم جھگڑتے ہیں تو میں جھگڑے میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔ (فصول اکبری)

۲۔اتخاذ جیسے حَاضَ (حوض بنایا)۔

۳۔صیرورت جیسے بَابَ (دربان ہوا)۔

۴۔بلوغ جیسے نَصَفَ الْقُرْآنَ (نصف قرآن کو پہنچا یعنی آدھا قرآن یاد کرلیا)۔

۵۔سلب جیسے قَشَرْتُہٗ (میں نے قشر یعنی چھیل کو دور کیا)۔

۶۔تعمل جیسے قَلَا (گلی ڈنڈے سے کھیلا)۔ (رسالہ گہر منظوم)

باب فَعَلَ یَفْعِلُ (ضرب یضرب)

۱۔مغالبہ اس باب کا بھی خاصہ ہے خصوصاً جبکہ کلمہ مثال واجوف یائی ہو جیسے یُبَایِعُنِیْ زَیْدٌ" فَاَبِیْعُہٗ' (زید مجھ سے خرید وفروخت کرتا ہے تو میں خرید وفروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں)۔

(فصول اکبری)

۲۔اعطاء ماخذ جیسے اَجَرَ الْمَرْءَ (مرد کو اجرت دی)۔

۳۔سلب جیسے خَفَاہُ (اس کی پوشیدگی کو دور کیا)۔

۴۔قطع ماخذ جیسے خَلَبْتُ (میں نے گھاس کاٹی)۔

۵۔کثرت ماخذ جیسے دَسَبَ الْاَرْضُ (زمین بہت سبزے والی ہوئی)۔

۶۔اتخاذ جیسے عَجَنَ (آٹا گوندھا)۔

۷۔اطعام جیسے خَبَزْتُہٗ (میں نے اس کو روٹی کھلائی)۔

۸۔الباس جیسے غَطَیْتُہٗ (میں نے اس کو ڈھانپا)۔ (رسالہ گہر منظوم)

باب فَعِلَ يَفْعَلُ (سمع يسمع)

۱۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے۔

۲۔ رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب اور حلیہ ظاہری کے الفاظ اکثر اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (غمناک ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، سَقِمَ (بیمار ہوا)۔ (فصول اکبری)

۳۔ تحول جیسے اَسِدَ (شیر ہوا)۔

۴۔ وجدان جیسے لَذِذْتُهٗ (میں نے لذت پائی)۔

۵۔ صیرورت جیسے جَرِبَ الْمَرْءُ (مرد خارشی ہوا)۔

۶۔ تعمل جیسے كَلِئَتِ النَّاقَةُ (اونٹنی نے گھاس کھایا)۔ (گوہر منظوم)

باب فَعَلَ يَفْعَلُ (فتح يفتح)

۱۔ اس باب کی مشہور تر خاصیت لفظی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو اس باب سے ہے۔ اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَهَبَ، وَضَعَ مگر رَكَنَ يَرْكَنُ اور اَبَىٰ يَابىٰ خلاف قاعدہ اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری)

۲۔ تدریج: جیسے جَرَعَ (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔

۳۔ الباس جیسے لَحَفْتُ الْفَقِيْرَ (میں نے فقیر کو لحاف پہنایا)۔

۴۔ اعطاء جیسے نَحَلَ الْمَرْءَ (اس نے مرد کو عطیہ دیا)۔

۵۔ اطعام جیسے لَحَمَهٗ (اس کا گوشت کھایا)۔ (گوہر منظوم)

باب فَعُلَ يَفْعُلُ (كرم يكرم)

۱۔ اس باب کے الفاظ کے معانی میں اوصاف خلقی پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا)، شَجُعَ (دلیر ہوا)۔ اور جو اوصاف بار بار کے تجربہ اور مشق سے اوصاف طبعی کی مثل ہو

گئے ہوں وہ بھی اس میں داخل ہیں جیسے فَقُہَ (سمجھ دار ہوا) ، اَدُبَ (صاحب ادب ہوا)۔

۲۔ یہ باب لازم آتا ہے۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

تنبیہ : اوصاف خلقی اور عوارض نفسانی باب سمع سے بھی آتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ فَعُلَ سے جو اوصاف آتے ہیں وہ عموماً دوام پر دلالت کرتے ہیں جیسے حَسِیْن" جبکہ فَعِلَ سے جو اوصاف آتے ہیں وہ اکثر قلیل زمانہ کے لئے ہوتے ہیں جیسے فَرْحَان"۔

باب فَعِلَ یَفْعِلُ (حسب یحسب)

اس باب کی خاصیت لفظی ہے کہ صرف دو لفظ صحیح کے یعنی حَسِبَ و نَعِمَ اور چند الفاظ مثال واوی کے مثلاً وَرِثَ ، وَرِمَ ، وَبِقَ ، وَمِقَ ، وَثِقَ ، وَلِیَ اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

اس میں دیگر ابواب کی طرح خواص نہیں پائے جاتے۔

خصوصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب افتعال

اس باب میں مندرجہ ذیل خواص پائے جاتے ہیں:۔

۱۔ اتخاذ جیسے اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنایا)۔ اس کا ماخذ جُحر" ہے۔

۲۔ تصرف جیسے اِکْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش سے کسب علم کیا)۔

۳۔ تخییر جیسے اِکْتَالَ الشَّعِیْرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۴۔ مطاوعتِ فَعَّلَ جیسے غَمَّمْتُہٗ فَاغْتَمَّ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ جیسے اِبْتَلَجَ بمعنی بَلَجَ ، اِحْتَجَرَ بمعنی اَحْجَرَ ، اِرْتَدَّ بمعنی تَرَدّٰی ، اِخْتَصَمَا بمعنی تَخَاصَمَا ،

اِتَّجَرَ بمعنیٰ اِسْتَاجَرَ۔

۶۔ابتداء جیسے اِسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو بوسہ دیا)۔ (فصول اکبری)

باب استفعال

اس باب کے خواص یہ ہیں:

۱۔طلب جیسے اِسْتَغْفَرَ (اس نے مغفرت طلب کی)۔

۲۔لیاقت جیسے اِسْتَرْقَعَ الثَّوْبُ (کپڑا پیوند کے قابل ہوگیا)۔

۳۔وجدان جیسے اِسْتَکْرَمْتُه (میں نے اسے کریم پایا)۔

۴۔حسبان جیسے اِسْتَحْسَنْتُه (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

۵۔تحول جیسے اِسْتَحْجَرَ الطِّیْنُ (مٹی پتھر ہوگئی)۔

۶۔قصر جیسے اِسْتَرْجَعَ (اس نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن پڑھا)۔

۷۔مطاوعتِ اَفْعَلَ جیسے اَقَمْتُه فَاسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہوگیا)۔

۸۔موافقت مجرد و اَفْعَلَ و تَفَعَّلَ و اِفْتَعَلَ جیسے قَرَّ و اِسْتَقَرَّ اور اَجَابَ و اِسْتَجَابَ۔

باب انفعال

۱۔یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔علاج جیسے اِنْکَسَرَ (ٹوٹ گیا)۔

۳۔ابتداء جیسے اِنْطَلَقَ (وہ گیا)۔مجرد طَلَقَ ہے۔

۴۔مطاوعت فَعَلَ غالباً مثلاً کَسَرْتُه فَانْکَسَرَ (میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔

۵۔موافقت اَفْعَلَ قلیلاً۔مثلاً اِنْحَجَزَ بمعنیٰ اَحْجَزَ (وہ حجاز میں پہنچا)۔

۶۔مطاوعت اَفْعَلَ مثلاً اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَانْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا تو بند ہوگیا)۔

۷۔اس کے فاءکلمہ میں ل ، ر ، ن اور حروف علت یعنی و ، ا، ی نہیں آتے۔اگر ایسے کسی لفظ سے باب انفعال کا معنیٰ ادا کرنا مقصود ہو تو اس کو باب افتعال پر لے جاتے ہیں جیسے اِنْتَکَسَ (سرنگوں ہوا)۔ (فصول اکبری وحاشیہ)

باب اِفْعِلَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور فعل ماضی میں ہمزہ وصل کے بعد چار حرفوں کا ہونا ہے۔

خواص : ۱۔یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔اسے مبالغہ لازم ہے جیسے اِحْمَرَّ (بہت سرخ ہوا)۔

۳۔لون وعیب کا معنیٰ عموماً آتا ہے جیسے اِحْوَلَّ (بھینگا ہوا)، اِسْوَدَّ (سیاہ ہوا)۔

باب اِفْعِیْلَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور پہلے لام سے قبل الف زائدہ کا ہونا ہے اور یہ وہ الف ہے جو مصدر میں یاء کے ساتھ بدل ہوتا ہے۔

خواص : ۱۔ہمیشہ لازم آتا ہے۔ ۲۔مبالغہ لازم ہے مثلاً اِشْھَابَّ (بہت سفید ہوا)۔

۳۔لون وعیب کا معنیٰ غالباً آتا ہے۔

باب اِفْعِیْعَال

علامت : اس کی علامت تکرار عین اور ہر دو عین کے درمیان واؤ کا ہونا ہے اور یہ وہ واؤ ہے جو مصدر میں ماقبل حرف کے کسرہ کی وجہ سے یاء کے ساتھ بدل ہوتی ہے۔

خواص : ۱۔اکثر لازم آتا ہے۔

۲۔اسے مبالغہ لازم ہے مثلاً اِعْشَوْشَبَ (زمین بہت گھاس والی ہوئی)۔

باب اِفْعِوَّال

علامت : اس کے عین کلمہ کے بعد واؤ مشدد کا ہونا ہے جیسے اِجْلَوَّذَ۔

خواص : ا۔اکثر لازم آتا ہے۔ ۲۔بناء مقتضب

باب اِفَّاعُل

اس باب کے خواص وہی ہیں جو باب تفاعُل کے ہیں۔

باب اِفَّعُّل

اس کے اور باب تفعُّل کے خواص ایک جیسے ہیں۔

باب اِفْعَال

اس باب کی خصوصیات یہ ہیں۔

ا۔تعدیہ : مثلاً خَرَجْتُ (میں نکلا) سے اَخْرَجْتُہٗ (میں نے اس کو نکالا)، حَفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُه نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۲۔تصییر: مثلاً اَشْرَكْتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنائی)۔ماخذ شراك بمعنی تسمہ۔

۳۔تعریض : مثلاً اَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا)۔

۴۔وجدان : مثلاً اَبْخَلْتُه (میں نے اسے بخیل پایا)۔

۵۔سلب : مثلاً شَكٰی زَيْد" فَاَشْكَيْتُه (زید نے شکایت کی تو میں نے اس کی شکایت دور کر دی)

۶۔بلوغ : مثلاً اَصْبَحَ زَيْد" (زید صبح کے وقت آیا)، اَعْرَقَ عَمْر"و (عمرو عراق پہنچا)۔

۷۔صیرورت : مثلاً اَلْبَنَ الْبَقَرُ (گائے دودھ والی ہوگئی)۔

۸۔حینونت : مثلاً اَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہنچی)۔

۹۔مبالغہ : مثلاً اَتْمَرَ النَّخلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)۔

۱۰۔ابتداء : مثلاً اَشْفَقَ زَیْدٌ" (زید ڈرا)۔اس کا مجرد شفقت ہے جس کے معنی مہربانی کرنے کے ہیں۔

۱۱۔مطاوعتِ : فَعَلَ و فَعَّلَ مثلاً کَبَبْتُه' فَاَکَبَّ (میں نے اس کو اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہو گیا)۔

۱۲۔موافقتِ مجرد : و فَعَّلَ و تَفَعَّلَ و اِسْتَفْعَلَ مثلاً اَدْجَی اللَّیْلُ بمعنیٰ دَجَی (رات تاریک ہوئی) اَعْظَمْتُه' بمعنیٰ اِسْتَعْظَمْتُه' (میں نے اسے بزرگ گمان کیا)۔ (فصول اکبری)

۱۳۔نسبت بماخذ : مثلاً اَکْفَرْتُ زَیْدًا (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

باب تَفْعِیْل

اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔تعدیہ : مثلاً فَرِحْتُ (میں خوش ہوا) سے فَرَّحْتُه' (میں نے اس کو خوش کیا)۔

۲۔تصییر : مثلاً وَتَّرْتُ الْقَوْسَ (میں نے کمان کو زرہ دار بنایا)۔ماخذ وتر ہے۔

۳۔سلب : مثلاً قَرَّدْتُ الْاِبِلَ (میں نے اونٹ کی قراد یعنی چیچڑ کو دور کیا)۔

۴۔صیرورت : مثلاً نَوَّرَ الشَّجَرُ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔ماخذ نور ہے۔

۵۔بلوغ : مثلاً عَمَّقَ (وہ گہرائی تک پہنچا)۔

۶۔مبالغہ : مثلاً صَرَّحَ الْاَمْرُ (بات اچھی طرح واضح ہو گئی)۔

۷۔نسبت بماخذ : مثلاً فَسَّقْتُ زَیْدًا (میں نے فسق کی طرف زید کی نسبت کی)۔

۸۔تخلیط : مثلاً ذَهَّبْتُ الْاِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔

۹۔تحویل : مثلاً نَصَّرْتُه' (میں نے اس کو نصرانی بنایا)۔

۱۰۔قصر : مثلاً هَلَّلَ (اس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا)۔

۱۱۔موافقتِ فَعَلَ واَفعَلَ وتَفعَّلَ مثلاً زَيَّلْتَه' بمعنیٰ زِلْتُه' ۔

۱۲۔ابتداء : مثلاً كَلَّمْتُه' (میں نے اس سے کلام کیا)۔

۱۳۔الباس ماخذ : مثلاً جَلَّلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جل پہنائی)۔(فصول اکبری)

باب تَفَعُّل

علامت : اس باب کا عین کلمہ مشدد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء ہوتی ہے جیسے تقبّل۔

خواص : ا۔مطاوعتِ : فَعَّلَ مثلاً قَطَّعْتُه' فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا)۔

۲۔تکلف درماخذ : مثلاً تَكَوَّفَ (وہ بزور کوفی بنا)۔

۳۔تجنب : مثلاً تَحَوَّبَ (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔

۴۔تعمل : مثلاً تَخَتَّمَ (اس نے انگوٹھی پہنی)۔

۵۔اتخاذ : مثلاً تَأَبَّطَ عَمَرٌ و صَبِيًّا (عمرو نے بچہ کو بغل میں لیا)۔

۶۔تدریج : مثلاً تَحَفَّظَ (اس نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۷۔تحول : مثلاً تَبَحَّرَ (وہ دریا کی مثل ہوگیا)۔

۸۔صیرورت : مثلاً تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہوگیا)۔

۹۔ابتداء : مثلاً تَكَلَّمَ (اس نے کلام کیا) حالانکہ اس کے مجرد کلم کا معنیٰ ہے زخمی کرنا۔

۱۰۔موافقتِ مجرد واَفعَلَ وفَعَّلَ واِستَفعَلَ مثلاً تَقَبَّلَ بمعنیٰ قَبِلَ ، تَبَصَّرَ بمعنیٰ اَبْصَرَ ، تَغَطّٰى بمعنیٰ غَطّٰى ، تَعَظَّمَ بمعنیٰ اِسْتَعْظَمَ۔ (فصول اکبری)

باب مُفَاعَلَة

علامت: فاء کے بعد الف زائد کا ہونا اور فاء سے پہلے تاء کا نہ ہونا ہے۔

علامت مضارع اس باب کے معروف ومجہول دونوں میں مضموم ہوتی ہے جیسے يُقَاتِلُ۔

خواص: ا۔مشارکت مثلاً قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًوا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

۲۔موافقت مجرد و اَفعَلَ و فعّلَ مثلاً سَافَرَ بمعنیٰ سَفَرَ (اس نے سفر کیا)، بَاعَدْتُہٗ بمعنیٰ اَبْعَدْتُہٗ (میں نے اس کو دور کیا)، ضَاعَفْتُہٗ بمعنیٰ ضَعَّفْتُہٗ (میں نے اس کو دوگنا کر دیا)

۳۔ابتداء جیسے قَاسَا زَیْد" (زید نے تکلیف برداشت کی)۔اس کا مجرد قسوۃ" ہے بمعنیٰ سخت دل ہونا۔ (فصول اکبری)

باب تفاعُل

علامت: اس کے فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ اور فاء سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے جیسے تَقَابَلَ۔

خواص: ا۔تشارک مثلاً تَشَاتَمَا (دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی)۔

۲۔تخییل: مثلاً تَمَارَضَ زَیْد" (زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)۔

۳۔مطاوعتِ فَاعَلَ مثلاً بَاعَدْتُہٗ فَتَبَاعَدَ (میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا)۔

۴۔موافقتِ مجرد و اَفعَلَ مثلاً تَیَامَنَ بمعنیٰ اَیْمَنَ۔تَعَالیٰ بمعنیٰ عَلَا۔

۵۔ابتداء جیسے تَبَارَکَ بمعنیٰ مقدس و منزہ ہوا۔ (فصول اکبری)

افادہ: باب مفاعلہ اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کے واسطے آتے ہیں۔لفظاً ان دونوں میں فرق اس قدر رہوتا ہے کہ باب مفاعلہ میں ایک اسم بصورت فاعل اور دوسرا بصورت مفعول آتا ہے اور باب تفاعل میں دونوں بصورت فاعل ہوتے ہیں لیکن معنیٰ میں کچھ فرق نہیں یعنی دونوں بابوں میں ہر دو شخص فاعل اور مفعول ایک دوسرے کے ہوتے ہیں۔

خصوصیات ابواب رباعی

باب رباعی مجرد فَعْلَلَة

رباعی مجرد کا صرف یہی ایک باب ہے اس باب کے خواص یہ ہیں:

۱۔ اس باب سے جتنے فعل آتے ہیں ان میں سے اکثر صحیح یا مضاعف ہیں اور مہموز بہت کم ہیں
۲۔ قصر : مثلاً بَسْمَلَ (اس نے بِسْمِ اللہ پڑھی)، حَمْدَلَ (اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا)۔
۳۔ الباس ماخذ : مثلاً بَرْقَعْتُہٗ (میں نے اس کو برقعہ اوڑھایا)۔
۴۔ تعمل : مثلاً زَعْفَرَ الثَّوْبَ (اس نے زعفران کے ساتھ کپڑا رنگا)۔
۵۔ اتخاذ : مثلاً قَنْطَرَ (اس نے پل بنایا)۔
۶۔ مطاوعتِ خود : مثلاً غَطْرَشَ اللَّیْلُ بَصَرَہٗ فَغَطْرَشَ (رات نے اس کی نظر سے چھپا دیا تو وہ چھپ گیا)۔

باب رباعی مزیدفیہ تَفَعْلُل

علامت : اس کی علامت چار حروف اصلیہ سے پہلے تاء زائدہ کا ہونا ہے جیسے تَسَرْبَلَ۔
خواص: ۱۔ تحول : مثلاً تَذَنْدَقَ (وہ زندیق ہو گیا)۔
۲۔ تعمل : مثلاً تَبَرْقَعَ (اس نے برقعہ پہنا)۔
۳۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ مثلاً دَحْرَجْتُہٗ فَتَدَحْرَجَ (میں نے اس کو لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

باب اِفْعِنْلَال

علامت : عین کے بعد نون زائدہ اور ماضی و امر کے صیغوں میں ہمزہ وصلی کا ہونا ہے جیسے اِبْرَنْشَقَ۔
خواص : ۱۔ مطاوعتِ فَعْلَلَ مثلاً ثَعْجَرْتُہٗ فَاثْعَنْجَرَ (میں نے خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہو گیا)۔
۲۔ مبالغہ : مثلاً اِسْحَنْفَرَ (نہایت جلدی کی)۔
۳۔ اقتضاب : مثلاً اِعْرَنْقَظَ (منقبض ہوا)۔
۴۔ یہ باب لازم آتا ہے۔

باب اِفْعِلَّال

علامت : دوسرے لام کا مشدد ہونا اور چار حروف اصلیہ کے بعد ایک لام زائدہ کا ہونا ہے۔
اس کی ماضی و امر میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے جیسے اِقْشَعَرَّ۔
خاصیت : اقتضاب مثلاً اِشْرَاَبَّ (نہایت چوکنا ہوا)۔

خصوصیات الواب ملحقات برباعی

ابوابِ ملحقات معانی اور خصوصیات میں مثل ملحق بِھَا ابواب کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تیسرا باب

مصادر

مصدر اصل ہے

اصل مصدر ہے یا فعل؟ اس میں بصریوں اور کوفیوں کا اختلاف ہے۔ کوفیوں کے نزدیک فعل اصل ہے اور بصریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے۔ بنیادی اختلاف اس میں ہے کہ آیا فعل ماضی کو مادہ و اصل قرار دیکر مشتق منہ اور مصدر کو اس کی فرع و مشتق کہنا چاہیے یا اس کے برعکس یعنی مصدر کو اصل قرار دیکر مشتق منہ اور فعل کو اس کی فرع و مشتق کہا جائے۔

بصری امر معنوی کیساتھ استدلال کرتے ہیں کہ جب معنیٰ مصدری تمام افعال و اسماء مشتقہ کے لئے مادہ و اصل ہے تو پھر مصدر کا لفظ بھی تمام مشتقات کے لئے مادہ و اصل ہے۔ نیز مصدر کا نام بھی اس کے اصل ہونے کا مؤید ہے کہ مصدر کا معنیٰ ہے "نکلنے کی جگہ"۔

کوفی امور لفظیہ کے ساتھ استدلال کرتے ہیں مثلاً مصدر میں اِعلال ہونے یا نہ ہونے کا دارومدار فعل میں اعلال ہونے یا نہ ہونے پر ہے جیسا کہ قَامَ میں اعلال ہونے کی وجہ سے مصدر قِیَامًا میں اعلال ہوا اور قَاوَمَ میں اعلال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی مصدر قِوَامًا میں بھی اعلال نہیں ہوا تو اعلال میں فعل کا مدار بننا اس کے اصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

مگر بصریوں کے نزدیک کوفیوں کی یہ دلیل صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ اعلال میں مصدر کا فعل کے تابع ہونا اس کے اصل ہونے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ مشاکلت کی وجہ سے ہے تاکہ مصدر فعل کے موافق ہو جائے جیسا کہ تَعِدُ، اَعِدُ اور نَعِدُ میں واوٗ کا حذف ہونا یَعِدُ کے ساتھ مشاکلت و موافقت کی وجہ سے ہے اور تُکْرِمُ، یُکْرِمُ اور نُکْرِمُ، میں ہمزے کا حذف اُکْرِمُ کیساتھ موافقت پیدا کرنے کی وجہ سے ہے اور اس کی وجہ سے کوئی بھی اُکْرِمُ اور یَعِدُ کو دیگر صیغوں کے لئے اصل قرار نہیں دیتا۔

مصادر ثلاثی مجرد سماعیہ ہیں

فعل ثلاثی مجرد کی مصادر سماعیہ ہیں، ان کی پہچان کے لئے سماع یا کتب لغت کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اگر چہ ان کے وزن کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے مگر بعض ایسے ضابطے ضرور ہیں جو غالباً سچے آتے ہیں۔ مثلاً

ضابطہ نمبر 1 : ماضی تین حرفی جو حرفت و پیشہ کے مفہوم کو ظاہر کرے اس کا مصدر فِعَالَة" کے وزن پر آئے گا جیسے صَبَغَ (اس نے رنگ دیا) کا مصدر صِبَاغَة "۔

ضابطہ نمبر 2 : ایسا فعل جو اضطراب و بے چینی کی کیفیت بتا رہا ہو اس کا مصدر فَعَلَان " کے وزن پر آئے گا جیسے خَفَقَ (اس کا دل گھبرایا) کا مصدر خَفَقَان "۔

ضابطہ نمبر 3 : ایسا فعل جو سیر اور چلنے کے معنیٰ کو ظاہر کرے اس کا مصدر فَعِيل" کے وزن پر آئے گا جیسے رَحَلَ (اس نے کوچ کیا) کا مصدر رَحِيل"۔

ضابطہ نمبر 4 : ایسا فعل جو آواز کا معنیٰ ظاہر کرے اس کا مصدر فَعِيل" یا فُعَال" کے وزن پر آئے گا جیسے نَعَبَ (کوا بولا) کا مصدر نَعِيب" اور بَكَىٰ (وہ رویا) کا مصدر بُكَاء"۔

ضابطہ نمبر 5 : ایسا فعل جو رنگ کے معنیٰ پر دلالت کرے اس کا مصدر فُعْلَة" کے وزن پر آئے گا جیسے خَضِرَ (سبز ہوا) کا مصدر خُضْرَة"۔

ضابطہ نمبر 6 : ایسا فعل جو بیماری کا معنیٰ دے اس کا مصدر فُعَال" کے وزن پر آئے گا جیسے سَعَلَ (وہ کھانسا) کا مصدر سُعَال" ۔

ضابطہ نمبر 7 : جب فعل معانی مذکورہ میں سے کسی معنیٰ پر دلالت نہ کرے تو غالباً ماضی مضموم العین کا مصدر فُعُولَة" یا فَعَالَة" کے وزن پر آئے گا جیسے سُهُولَة" اور فَصَاحَة"۔

اور ماضی مکسور العین لازم کا مصدر فَعَل " کے وزن پر ہوگا جیسے عَطَش "اور ماضی مفتوح العین لازم کا مصدر فُعُوْل " کے وزن پر ہوگا جیسے قُعُوْد " اور فعل مکسور العین یا مفتوح العین متعدی کا مصدر فُعْل " کے وزن پر آئے گا جیسے فَهْم "اور فَتْح " ۔(النحو الواضح ص ۶۲، ج ۲)

اوزان مصادر ثلاثی مجرد					
وزن	مصدر	معنی	وزن	مصدر	معنی
فَعْل"	حَمْد"	تعریف کرنا	فَعْلٰی	دَعْوٰی	دعوی کرنا
فِعْل"	فِسْق"	نافرمانی کرنا	فِعْلٰی	ذِکْرٰی	یاد کرنا
فُعْل"	شُغْل"	مشغول ہونا	فُعْلٰی	بُشْرٰی	خوشخبری دینا
فَعْلَة"	رَحْمَة"	طاقتور ہونا	فَعْلَان"	لَیَّا ن"	چھپانا
فِعْلَة"	عِفَّة"	مہربانی کرنا	فِعْلَان"	حِرْمَان"	محروم ہونا
فُعْلَة"	قُدْرَة"	پاکدامن ہونا	فُعْلَان"	قُرْآن"	پڑھنا
فَعَل"	طَلَب"	چاہنا	فَعَالِيَة"	كَرَاهِيَة"	ناپسند کرنا
فَعِل"	لَعِب"	کھیلنا	مَفْعَل"	مَدْخَل"	داخل ہونا
فِعَل"	صِغَر"	کم عمر ہونا	مَفْعِل"	مَرْجِع"	لوٹنا
فُعَل"	هُدٰی	راہ دکھانا	مَفْعَلَة"	مَنْقَبَة"	تعریف کرنا
فَعِلَة"	سَرِقَة"	چوری کرنا	مَفْعِلَة"	مَحْمِدَة"	تعریف کرنا
فَعَلَة"	غَلَبَة"	غالب ہونا	مَفْعُلَة"	مَمْلُكَة"	مالک ہونا
فَعَال"	ذَهَاب"	جانا	فَاعِلَة"	بَاقِيَة"	پیچھے رہنا
فِعَال"	قِيَام"	کھڑا ہونا	مَفْعُوْلَة"	مَكْذُوْبَة"	جھوٹ بولنا

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فُعَال"	سُوَال"	پوچھنا	فَعلُولَة"	قَیلُولَة"	دوپہر کو لیٹنا
فَعَالَة"	دَلَالَة"	رہنمائی کرنا	فُعلُولَة"	لُکنُونَة"	زبان میں لکنت ہونا
فِعَالَة"	رِسَالَة"	پیغام لے جانا	فَعلُوَة"	جَبرُوَة"	تکبر کرنا
فُعَالَة"	بُغَایَة"	نافرمانی کرنا، زنا کرنا	فَیعُولَة"	کَینُونَة"	ہونا
فَعِیل"	وَمِیض"	بجلی کا چمکنا	فَعلَاءُ	رَغبَاءُ	خواہش کرنا
فَعِیلَة"	صَرِیمَة"	کٹا ہوا ہونا	فُعلَل"	سُودَد"	سرداری کرنا
فُعُول"	قَبُول"	قبول کرنا	فُعُولَة"	اُلُوهَة"	بندگی کرنا
			فُعُول"	دُخُول"	داخل ہونا

مصادر غیر ثلاثی مجرد قیاسیہ ہیں

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب کی مصادر قیاسیہ ہیں۔ ان کے اوزان صیغ افعال کے مختلف ہونے کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔

قواعد مصادر ماضی چہار حرفی

فعل ماضی میں اگر چار حرف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہوتو۔

۱۔ فعل ماضی اگر اَفْعَلَ کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر اِفْعَال" کے وزن پر ہوگا جیسے اَکْرَمَ کا مصدر اَلْاِکْرَامُ۔

۲۔ ماضی اگر فَعَّلَ کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر تَفْعِیْل" کے وزن پر ہوگا جیسے صَدَّقَ کا مصدر اَلتَّصْدِیْقُ۔ کلمہ ناقص، لفیف یا مہموز اللام ہوتو اس باب کا مصدر تَفْعِلَة" کے وزن پر آتا ہے جیسے صَلّٰی کا مصدر اَلتَّصْلِیَةُ۔

۳۔ ماضی اگر فَاعَلَ کے وزن پر ہوتو اس کا مصدر مُفَاعَلَة" یا فِعَال" کے وزن پر ہوگا جیسے قَاتَلَ کا مصدر اَلْمُقَاتَلَةُ و اَلْقِتَالُ۔

۴۔ ماضی اگر فَعْلَلَ کے وزن پر ہو تو مصدر فَعْلَلَة" کے وزن پر آئے گا مگر جب کلمہ مضاعف ہو تو اس کے مصدر کا فِعْلَال" کے وزن پر آنا بھی جائز ہے جیسے زَلْزَلَ کا مصدر زَلْزَلَة" یا زِلْزَال"۔ (النحو الواضح ج ۲ ص ۶۴، علم الصیغہ)

قاعدہ: فعل ماضی پانچ یا چھ حرفی ہو تو مصدر مندرجہ ذیل دو وزنوں پر آئے گا۔

۱۔ وزن ماضی کے تیسرے حرف کو کسرہ دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے الف زائد لایا جائے۔ یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں ہمزہ وصلی ہو جیسے اِفْتَعَلَ سے اِفْتِعَال"۔ اِسْتَفْعَلَ سے اِسْتِفْعَال"۔ اِحْرَنْجَمَ سے اِحْرِنْجَام"۔

۲۔ وزن ماضی کے آخری حرف کے ماقبل کو ضمہ دیا جائے یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں تاء زائدہ ہو جیسے تَفَعَّلَ سے تَفَعُّل" ، تَفَاعَلَ سے تَفَاعُل" اور تَفَعْلَلَ سے تَفَعْلُل"۔ (النحو الواضح ج ۲، ص ۶۶)

مصدر میمی

تعریف: مصدر میمی سے مراد ہر ایسا مصدر ہے جس کی ابتداء میں میم زائدہ ہو بشرطیکہ وہ مُفَاعَلَة" کے وزن پر نہ ہو جیسے مَنْقَبَة"۔

قواعد

۱۔ جب فعل ثلاثی مثال ہو اور اس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو مصدر میمی مَفْعِل" کے وزن پر آئے گا جیسے وَعَدَ کا مصدر مَوْعِد"۔

۲۔ جب فعل ثلاثی ایسا کلمہ مثال نہ ہو کہ جس کے مضارع میں فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو اس کا مصدر میمی مَفْعَل" کے وزن پر ہوگا جیسے رَكِبَ کا مصدر مَرْكَب"۔

۳۔ جب فعل ثلاثی نہ ہو تو اس کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر ہوگا جیسے اَكْـرَمَ کا مصدر

میمی مُکْرَم" اور اِنْطَلَق کا مُنْطَلَق"۔

افادہ: کبھی مصدر کے آخر میں تاء زیادہ کی جاتی ہے جیسے مَوْعِظَة"۔

(النحو الواضح ج ۲۔ صفحہ ۷۶، ۷۷)

مصادر باب نَصَرَ يَنْصُرُ (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلنَّصْرُ	مدد کرنا	اَلرُّقُوْدُ	سونا
اَلدُّخُوْلُ	داخل ہونا	اَلنَّقْصُ	کم کرنا
اَلطَّلَبُ	ڈھونڈنا	اَلْخُرُوْجُ	نکلنا
اَلْحَرْثُ	کھیتی باڑی کرنا	اَلْقُعُوْدُ	بیٹھنا
اَلْمَطَرُ	بارش برسانا	اَلْهَرَبُ	بھاگنا
اَلسُّكُوْتُ	چپ ہونا	اَلسَّتْرُ	چھپانا
اَلْخُلُوْدُ	ہمیشہ رہنا	اَلنَّشْرُ	پھیلانا
اَللَّمْسُ	چھونا	اَلدَّلْكُ	ملنا
اَلسُّقُوْطُ	گر پڑنا	اَلْمَكْثُ	ٹھہرنا
اَلْبُلُوْغُ	پہنچنا	اَلنَّقْضُ	توڑنا
اَلنَّسْجُ	بننا	اَلْغَرْزُ	چبھونا
اَلتَّرْكُ	چھوڑنا	اَلْفَتْلُ	بٹنا
اَلرَّكْضُ	ایڑی لگانا۔ ٹھوکر لگانا		

مصادر باب نصر ینصر (مضاعف)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلرَّدُّ	لوٹانا	اَلْحَكُّ	کھجلانا
اَلسَّدُّ	بند کرنا	اَللَّفُّ	لپیٹنا
اَلصَّدُّ	روکنا	اَلْعَدُّ	شمار کرنا
اَلدَّقُّ	کوٹنا	اَلْكَفُّ	روکنا
اَلسَّبُّ	گالی دینا	اَلشَّمُّ	سونگھنا
اَلرَّشُّ	چھڑکنا	اَلصَّبُّ	ڈالنا
اَلْجَرُّ	کھینچنا	اَلْمُرُوْرُ	گزرنا
اَلْمَدُّ	کھینچنا	اَلشَّدُّ	باندھنا

مصادر باب نصر ینصر (اجوف)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلسَّوْقُ	ہانکنا	اَلتَّوْبَةُ	رجوع کرنا
اَلْعَوْدُ	لوٹنا	اَلذَّوْبُ	پگھلنا
اَلطَّوَافُ	اردگرد پھرنا	اَلْكَوْنُ	ہونا
اَلذَّوْقُ	چکھنا	اَلْعَوْذُ	پناہ مانگنا
اَلْقَوْلُ	کہنا	اَلْبَوْلُ	پیشاب کرنا
اَلْفَوْزُ	کامیاب ہونا	اَلدَّوَامُ	ہمیشہ رہنا
اَلصَّوْمُ	روزہ رکھنا	اَلْقِيَامُ	کھڑا ہونا

مصادر باب نصر ینصر (ناقص)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلنَّجَاةُ	رہا ہونا	اَلرَّجَاءُ	امید رکھنا
اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ	بلانا	اَلْبُدُوُّ	ظاہر ہونا

اَلْعَدْوُ	دوڑنا	اَلْعَفْوُ	معاف کرنا
اَلتِّلَاوَةُ	پڑھنا	اَلْخُلُوُّ	خالی ہونا

مصادر باب نصر ینصر (مہموز)

اَلْاَمْرُ	حکم کرنا	اَلْاَخْذُ	پکڑنا، لینا
اَلْاَكْلُ	کھانا	اَلْاَكْرُ	زمین کو پھاڑنا اور اس میں کاشت کرنا

مصادر باب ضرب یضرب (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلضَّرْبُ	مارنا	اَلْكَسْبُ	کمانا
اَلْغَسْلُ	دھونا	اَلْقَصْدُ	ارادہ کرنا
اَلْعَدْلُ	انصاف کرنا	اَلنُّزُوْلُ	اترنا
اَلْغَلْبُ	غلبہ کرنا	اَلْحَلْقُ	مونڈنا
اَلْكِذْبُ	جھوٹ بولنا	اَلْكَسْرُ	توڑنا
اَلْحَمْلُ	اٹھانا	اَلْجُلُوْسُ	بیٹھنا
اَلْهَلَاكُ	تباہ ہونا، مرجانا	اَلْحَبْسُ	روکنا
اَلْمَغْفِرَةُ	بخشنا	اَلصَّرْفُ	پھیرنا
اَلسَّرِقَةُ	چرانا	اَلْكَشْفُ	کھولنا
اَلصَّبْرُ	صبر کرنا، رکنا	اَلْغَزْلُ	کاتنا
اَلرُّجُوْعُ	لوٹنا	اَلْخَرْقُ	پھاڑنا
اَلْمَعْرِفَةُ	پہچاننا	اَلْعَصْرُ	نچوڑنا

مصادر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مضاعف)			
اَلْحُبُّ	دوست رکھنا	اَلتَّمَامُ	پورا ہونا
اَلْفِرَارُ	بھاگنا	اَلْقِلَّةُ	کم ہونا
اَلضَّلَالُ	گمراہ ہونا	اَلْجَفَافُ	خشک ہونا
اَلضَّجُّ	شور کرنا	اَلزَّلَّةُ	پھسلنا

مصادر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (مثال)			
اَلْوَزْنُ	تولنا	اَلْوَعْظُ	نصیحت کرنا
اَلْوِلَادَةُ	جننا	اَلْوِجْدَانُ	پانا
اَلْوَعْدُ	وعدہ کرنا	اَلْوَصْلُ	ملنا

مصادر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (اجوف)			
اَلزِّيَادَةُ	زیادہ کرنا	اَلْعَيْشُ	جینا
اَلْغَيْبُ	غائب ہونا	اَلْخِيَاطَةُ	سینا
اَلطَّيَرَانُ	اُڑنا	اَلْبَيْعُ	بیچنا

مصادر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (ناقص)			
اَلْغَلْيُ	جوش مارنا	اَلْبُكَاءُ	رونا
اَلسَّبْيُ	قید کرنا	اَلدِّرَايَةُ	جاننا
اَلْهِدَايَةُ	راہ دکھانا	اَلْإِتْيَانُ	آنا
اَلْجَزَاءُ	بدلہ دینا	اَلرَّمْيُ	پھینکنا
اَلْمَشْيُ	چلنا	اَلْكِفَايَةُ	کافی ہونا
اَلْمُضِيُّ	گزرنا	اَلطَّيُّ	لپیٹنا

مصادر باب ضَرَبَ یَضْرِبُ (لفیف مفروق)			
اَلْوَفَاءُ	پورا کرنا	اَلْوِقَايَةُ	بچانا، نگاہ رکھنا

مصادر باب سَمِعَ يَسْمَعُ (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَللُّعُوْقُ	چاٹنا	اَلشَّهَادَةُ	گواہی دینا
اَلسَّعَادَةُ	نیک بخت ہونا	اَللُّبْسُ	پہننا
اَلْحَمْدُ	تعریف کرنا	اَلْعَطَشُ	پیاسا ہونا
اَللُّبْثُ	ٹھہرنا	اَلْحِفْظُ	نگاہ رکھنا
اَلشُّرْبُ	پینا	اَلضَّحِكُ	ہنسنا
اَلرُّكُوْبُ	سوار ہونا	اَلْجَهْلُ	نہ جاننا
اَلْفَهْمُ	سمجھنا	اَلْعِلْمُ	جاننا
اَلْقُدُوْمُ	آنا	اَللُّحُوْقُ	ملنا، لاحق ہونا
اَلسَّمْعُ	سننا	اَلْقَبُوْلُ	لے لینا

مصادر باب سمع یسمع (مضاعف)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَللَّذَّةُ	مزہ لینا	اَلْبَشَاشَةُ	کشادہ رو ہونا
اَلْمَصُّ	چوسنا	اَلْعَضُّ	کاٹنا
اَلْوُدُّ	دوست رکھنا		

مصادر باب سمع یسمع (معتل)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْوَجَلُ	ڈرنا	اَلْخَوْفُ	ڈرنا
اَللِّقَاءُ	ملاقات کرنا	اَلنَّوْمُ	سونا
اَلْبَقَاءُ	باقی رہنا	اَلنِّسْيَانُ	بھولنا
اَلْعَيُّ	تھکنا، عاجز ہونا	اَلْخَشْيَةُ	ڈرنا
اَلْخِفَاءُ	پوشیدہ ہونا	اَلرِّضْوَانُ	راضی ہونا
اَلْوَجَعُ	درد مند ہونا		

مصادر باب فَتَحَ يَفْتَحُ (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْفَتْحُ	کھولنا	اَلْجَعْلُ	کرنا، بنانا
اَلْقَطْعُ	کاٹنا	اَلطَّبْخُ	پکانا
اَلزَّرْعُ	کھیتی کرنا	اَلْمَضْغُ	چبانا
اَلدَّفْعُ	دور کرنا	اَلطَّحْنُ	پیسنا
اَلرَّفْعُ	اٹھانا	اَلسَّحْقُ	رگھسنا
اَلنُّهُوْضُ	اٹھنا	اَلصَّرْخَةُ	چیخنا، چلانا
اَلْجَرْحُ	زخمی کرنا	اَلسِّبَاحَةُ	تیرنا
اَلْمَدْحُ	تعریف کرنا	اَلْخَلْعُ	خلعت دینا، نکالنا
اَلْجُحُوْدُ	انکار کرنا	اَلْقَلْعُ	اکھیڑنا
اَلْمَنْعُ	روکنا	اَلْفَعْلُ	کرنا، بنانا

مصادر باب فتح یفتح (معتل ومہموز)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْهِبَةُ	دینا	اَلسَّعْیُ	دوڑنا، کوشش کرنا
اَلْقِرَاءَةُ	پڑھنا	اَلسُّؤَالُ	پوچھنا
اَلْوَضْعُ	رکھنا	اَلرُّءْيَةُ	دیکھنا
اَلْوُقُوْعُ	گرنا	اَلْمَشِيْئَةُ	چاہنا
اَلرِّعَايَةُ	نگاہ رکھنا		

مصادر باب كَرُمَ يَكْرُمُ

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْقُرْبُ	نزدیک ہونا	اَلْكَثْرَةُ	زیادہ ہونا
اَلْكَرَامَةُ	بزرگ ہونا	اَلصُّعُوْبَةُ	مشکل ہونا
اَلْبُعْدُ	دور ہونا	اَلشَّرَافَةُ	بزرگ ہونا
اَلْبَصَارَةُ	بینا ہونا		

باب حَسِبَ يَحْسِبُ (صحیح ومعتل)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْحِسْبَانُ	گمان کرنا	اَلْوَلْیُ	نزدیک ہونا
اَلنَّعْمَةُ وَ النَّعُوْمَةُ	خوش باش ہونا، نازک ہونا	اَلْوَرَاثَةُ	وارث ہونا
اَلْوَرَعُ	پرہیزگار ہونا	اَلْیَاسُ	ناامید ہونا
اَلْوَرَمُ	سوجنا		

مصادر باب افتعال (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِجْتِنَابُ	پرہیز کرنا	اَلْاِلْتِمَاسُ	ڈھونڈنا
اَلْاِخْتِتَامُ	ختم ہونا	اَلْاِخْتِلَاطُ	ملنا
اَلْاِنْتِقَالُ	ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنا	اَلْاِسْتِمَاعُ	سننا
اَلْاِعْتِدَالُ	سیدھا ہونا	اَلْاِنْتِفَاعُ	نفع اٹھانا
اَلْاِغْتِسَالُ	نہانا	اَلْاِحْتِرَاقُ	جلنا
اَلْاِکْتِسَابُ	کمانا	اَلْاِحْتِمَالُ	اٹھانا
اَلْاِلْتِهَابُ	بھڑکنا	اَلْاِخْتِطَافُ	اچک لینا
اَلْاِنْتِخَابُ	چھانٹنا	اَلْاِشْتِغَالُ	مشغول ہونا
اَلْاِعْتِمَادُ	بھروسہ کرنا	اَلْاِقْتِرَانُ	نزدیک ہونا
اَلْاِسْتِتَارُ	چھپنا	اَلْاِخْتِبَارُ	آزمانا
اَلْاِحْتِرَازُ	پرہیز کرنا	اَلْاِرْتِعَادُ	کانپنا
اَلْاِقْتِبَاسُ	نور حاصل کرنا		

مصادر باب افتعال (مضاعف)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِشْتِدَادُ	سخت ہونا	اَلْاِبْتِلَالُ	تر ہونا
اَلْاِهْتِمَامُ	بندوبست کرنا	اَلْاِغْتِمَامُ	غمگین ہونا
اَلْاِعْتِدَادُ	شمار کرنا	اَلْاِغْتِرَارُ	دھوکا کھانا
اَلْاِلْتِذَاذُ	لذت پانا		

مصادر باب افتعال (معتل)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِتِّضَاحُ	روشن ہونا	اَلْاِقْتِدَاءُ	پیروی کرنا
اَلْاِتِّسَاعُ	فراخ ہونا	اَلْاِهْتِدَاءُ	راہ پانا
اَلْاِتِّخَاذُ	بنانا، پکڑنا	اَلْاِدِّعَاءُ	دعویٰ کرنا
اَلْاِتِّقَادُ	روشن ہونا	اَلْاِبْتِغَاءُ	طلب کرنا
اَلْاِحْتِيَاجُ	محتاج ہونا	اَلْاِجْتِبَاءُ	قبول کرنا، چننا
اَلْاِزْدِيَادُ	زیادہ ہونا	اَلْاِصْطِفَاءُ	چننا، قبول کرنا
اَلْاِمْتِيَازُ	جدا ہونا	اَلْاِسْتِوَاءُ	برابر ہونا
اَلْاِخْتِيَارُ	پسند کرنا	اَلْاِمْتِلَاءُ	بھرنا
اَلْاِرْتِضَاءُ	پسند کرنا	اَلْاِرْتِعَاءُ	چرنا
اَلْاِشْتِهَاءُ	خواہش رکھنا	اَلْاِتِّسَارُ	جوئے کے
اَلْاِتِّقَاءُ	بچنا	☆	گوشت کو باہم
اَلْاِلْتِقَاءُ	ملنا	☆	تقسیم کرنا۔

مصادر باب استفعال (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِسْتِخْرَاجُ	نکالنا	اَلْاِسْتِخْلَافُ	خلیفہ بنانا
اَلْاِسْتِغْفَارُ	بخشش چاہنا	اَلْاِسْتِبْدَالُ	بدلنا
اَلْاِسْتِحْقَارُ	حقیر سمجھنا	اَلْاِسْتِکْمَالُ	پورا کرنا
اَلْاِسْتِخْبَارُ	خبر دریافت کرنا	اَلْاِسْتِخْدَامُ	خدمت چاہنا
اَلْاِسْتِنْصَارُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِفْهَامُ	پوچھنا
اَلْاِسْتِبْشَارُ	خوش ہونا	اَلْاِسْتِبْعَادُ	دور ہونا
اَلْاِسْتِفْسَارُ	پوچھنا	اَلْاِسْتِمْتَاعُ	نفع اٹھانا

مصادر باب استفعال (مضاعف و معتل)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِسْتِمْدَادُ	مدد چاہنا	اَلْاِسْتِیْذَانُ	اجازت چاہنا
اَلْاِسْتِحْبَابُ	دوست رکھنا	اَلْاِسْتِجَابَةُ	قبول کرنا
اَلْاِسْتِحْقَاقُ	لائق ہونا	اَلْاِسْتِغَاثَةُ	فریاد چاہنا
اَلْاِسْتِرَاحَةُ	آرام کرنا	اَلْاِسْتِفْتَاءُ	فتویٰ پوچھنا
اَلْاِسْتِعَاذَةُ	پناہ چاہنا	اَلْاِسْتِفَادَةُ	فائدہ حاصل کرنا
اَلْاِسْتِطَاعَةُ	کرسکنا، طاقت رکھنا	اَلْاِسْتِدْعَاءُ	چاہنا
اَلْاِسْتِقَامَةُ	سیدھا ہونا	اَلْاِسْتِغْنَاءُ	بے پروائی کرنا
اَلْاِسْتِیْفَاءُ	پورا وصول کرنا		

مصادر باب انفعال (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِنْفِطَارُ	پھٹنا	اَلْاِنْقِلَابُ	لوٹنا
اَلْاِنْشِعَابُ	شاخ در شاخ ہونا	اَلْاِنْشِرَاحُ	کھلنا
اَلْاِنْعِکَاسُ	الٹنا	اَلْاِنْخِدَاعُ	فریفتہ ہونا، دھوکا کھانا
اَلْاِنْقِطَاعُ	کٹنا، علیحدہ ہونا	اَلْاِنْطِلَاقُ	چلنا
اَلْاِنْصِرَافُ	لوٹنا	اَلْاِنْفِصَالُ	جدا ہونا
اَلْاِنْکِشَافُ	کھلنا	اَلْاِنْقِسَامُ	بٹنا
اَلْاِنْخِرَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْهِدَامُ	گرنا
اَلْاِنْعِطَافُ	لچکنا، مائل ہونا		

مصادر باب انفعال (مضاعف، معتل)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِنْشِقَاقُ	پھٹنا	اَلْاِنْجِلَاءُ	کھل جانا
اَلْاِنْضِمَامُ	ملنا	اَلْاِنْزِوَاءُ	یک طرف ہونا
اَلْاِنْفِکَاکُ	جدا ہونا	اَلْاِنْقِضَاءُ	پورا ہونا، ختم ہونا
اَلْاِنْحِلَالُ	کھلنا	اَلْاِنْطِفَاءُ	بجھنا
اَلْاِنْقِیَادُ	فرمانبردار ہونا		

مصادر باب اِفْعِلَال

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِحْمِرَارُ	سرخ ہونا	اَلْاِبْیِضَاضُ	سفید ہونا
اَلْاِصْفِرَارُ	زرد ہونا	اَلْاِعْوِجَاجُ	ٹیڑھا ہونا
اَلْاِخْضِرَارُ	سبز ہونا	اَلْاِغْبِرَارُ	غبار آلود ہونا
اَلْاِسْوِدَادُ	سیاہ ہونا		

مصادر باب اِفْعِیْلَال

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِدْھِیْمَامُ	سیاہ ہونا	اَلْاِحْمِیْرَارُ	سرخ ہونا
اَلْاِشْھِیْبَابُ	گھوڑے کا سفید ہونا	اَلْاِکْمِیْتَاتُ	گھوڑے کا سرخ سیاہ رنگ والا ہونا
اَلْاِسْمِیْرَارُ	گندم گوں ہونا	اَلْاِصْحِیْرَارُ	گھاس خشک ہونا

مصادر باب اِفْعِیْعَال

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِخْشِیْشَانُ	بہت کھردرا ہونا	اَلْاِمْلِیْلَاحُ	پانی کا کھاری ہونا
اَلْاِخْلِیْلَاقُ	کپڑے کا پرانا ہونا	اَلْاِخْرِیْرَاقُ	کپڑے کا پھٹ جانا

مصادر باب اِفْعِوَّال

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِجْلِوَّاذُ	گھوڑے کا دوڑنا	اَلْاِخْرِوَّاطُ	لکڑی کا چھیلنا
اَلْاِعْلِوَّاطُ	اونٹ کی گردن میں قلادہ باندھنا		

مصادر باب اِفَّاعُل

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِثَّاقُلُ	بھاری ہونا	اَلْاِشَّابُہُ	ہمشکل ہونا
اَلْاِدَّارُکُ	پہنچنا، پہنچانا	اَلْاِصَّالُحُ	آپس میں صلح کرنا

☆

مصادر باب اِفَّعُّل

اَلاِطَّہُرُ	پاک ہونا	اَلاِذَّکُّرُ	نصیحت قبول کرنا
اَلاِزَّمُّلُ	کپڑا اوڑھنا	اَلاِجَّنُّبُ	دور ہونا
اَلاِضَّرُّعُ	عاجزی کرنا		

مصادر باب اِفْعَال (صحیح)

مصدر	معنیٰ	مصدر	معنیٰ
اَلْاِكْرَامُ	عزت کرنا	اَلْاِذْهَابُ	لے جانا
اَلْاِسْكَاتُ	چپ کرانا	اَلْاِنْبَاتُ	اُگانا
اَلْاِنْصَاتُ	چپ ہونا	اَلْاِخْرَاجُ	نکالنا
اَلْاِبْعَادُ	دور کرنا	اَلْاِرْشَادُ	راہ دکھانا
اَلْاِبْصَارُ	دیکھنا	اَلْاِحْضَارُ	حاضر کرنا
اَلْاِجْلَاسُ	بٹھانا	اَلْاِنْزَالُ	اتارنا
اَلْاِنْذَارُ	ڈرانا	اَلْاِسْقَاطُ	گرانا
اَلْاِبْلَاغُ	پہنچانا	اَلْاِغْلَاقُ	بند کرنا
اَلْاِهْلَاكُ	ہلاک کرنا	اَلْاِحْرَاقُ	جلانا
اَلْاِبْطَالُ	باطل کرنا	اَلْاِبْدَالُ	بدل کرنا
اَلْاِكْمَالُ	پورا کرنا	اَلْاِرْسَالُ	بھیجنا، چھوڑنا
اَلْاِسْلَامُ	فرمانبردار ہونا	اَلْاِطْعَامُ	کھانا کھلانا

اَلْإِعْلَامُ	آگاہ کرنا	اَلْإِعْرَاضُ	منہ پھیرنا
اَلْإِمْسَاكُ	روکنا	اَلْإِنْظَارُ	مہلت دینا
اَلْإِغْمَادُ	تلوار میان میں کرنا	اَلْإِطْرَاقُ	سر نیچے جھکانا
اَلْإِنْشَادُ	شعر پڑھنا	اَلْإِحْصَارُ	روکنا
اَلْإِزْلَاقُ	پھسلانا	اَلْإِدْرَاكُ	پانا، معلوم کرنا
اَلْإِلْحَاقُ	ملانا	اَلْإِبْرَامُ	مضبوط کرنا
اَلْإِلْصَاقُ	ملانا	اَلْإِدْبَارُ	پشت پھیرنا
اَلْإِحْدَاثُ	پیدا کرنا، بے وضو ہونا	اَلْإِقْبَالُ	سامنے رخ کرنا
اَلْإِنْقَاذُ	نجات دینا	اَلْإِفْرَاغُ	ڈالنا
اَلْإِنْعَامُ	نعمت دینا	اَلْإِعْجَازُ	عاجز کرنا
اَلْإِرْضَاعُ	بچے کو دودھ پلانا	اَلْإِغْرَاقُ	غرق کرنا
اَلْإِفْلَاحُ	فلاح پانا، کامیاب ہونا	اَلْإِقْسَاطُ	انصاف کرنا
اَلْإِلْهَامُ	دل میں بات ڈالنا	اَلْإِكْرَاهُ	زبردستی کرنا
اَلْإِخْبَارُ	خبر دینا	اَلْإِفْحَامُ	لاجواب کرنا

مصادر باب افعال (ناقص و مہموز)

اَلْإِدْلَاءُ	ڈول لٹکانا	اَلْإِلْهَاءُ	غافل کرنا
اَلْإِنْبَاءُ	خبر دینا	اَلْإِمْسَاءُ	شام کرنا
اَلْإِبْرَاءُ	تندرست کرنا	اَلْإِفْتَاءُ	فتویٰ دینا
اَلْإِحْصَاءُ	شمار کرنا	اَلْإِدْرَاءُ	جتانا
اَلْإِسْرَاءُ	رات کو لے چلنا	اَلْإِقْرَاءُ	پڑھانا
اَلْإِغْمَاءُ	بے ہوش ہونا	اَلْإِهْدَاءُ	ھدیہ دینا
اَلْإِبْدَاءُ	ظاہر کرنا	اَلْإِرَاءَةُ	دکھانا

اَلْإِغْوَاءُ	گمراہ کرنا	اَلْإِخْزَاءُ	رسوا کرنا
اَلْإِمْضَاءُ	گزارنا، دستخط کرنا	اَلْإِجْرَاءُ	جاری کرنا
اَلْإِنْجَاءُ	نجات دینا	اَلْإِبْقَاءُ	باقی رکھنا
اَلْإِنْسَاءُ	بھلانا	اَلْإِعْطَاءُ	دینا
اَلْإِلْقَاءُ	ڈالنا	اَلْإِعْيَاءُ	عاجز کرنا، تھکانا
اَلْإِعْلَاءُ	بلند کرنا	اَلْإِضَاءَةُ	روشن کرنا
اَلْإِيْوَاءُ	پناہ دینا	اَلْإِسَاءَةُ	برائی کرنا
اَلْإِيْحَاءُ	وحی کرنا		

مصادر باب افعال (مثال واجوف)

اَلْإِيْثَارُ	اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا	اَلْإِشَاعَةُ	پھیلانا، شائع کرنا
اَلْإِيْقَانُ	یقین کرنا	اَلْإِضَاعَةُ	ضائع کرنا
اَلْإِيْذَانُ	اجازت دینا	اَلْإِجَابَةُ	جواب دینا، قبول کرنا
اَلْإِيْلَافُ	الفت کرنا	اَلْإِيْصَالُ	پہنچانا
اَلْإِيْجَازُ	مختصر کرنا	اَلْإِهَانَةُ	ذلیل کرنا
اَلْإِيْرَادُ	لانا، وارد کرنا	اَلْإِزَالَةُ	زائل کرنا
اَلْإِيْلَاجُ	داخل کرنا	اَلْإِعَاذَةُ	پناہ مانگنا
اَلْإِيْمَانُ	ایمان لانا	اَلْإِثَابَةُ	ثواب دینا
اَلْإِيْقَافُ	کھڑا کرنا	اَلْإِحَاطَةُ	گھیرنا
اَلْإِيْقَاعُ	واقع کرنا	اَلْإِذَاقَةُ	چکھانا
اَلْإِبَاحَةُ	مباح کرنا	اَلْإِنَابَةُ	رجوع کرنا
اَلْإِنَارَةُ	روشن کرنا	اَلْإِيْجَابُ	واجب کرنا
اَلْإِضَافَةُ	مہمانی کرنا، نسبت کرنا	اَلْإِيْقَاظُ	جگانا
اَلْإِغَاثَةُ	فریاد کرنا	اَلْإِعَانَةُ	مدد کرنا
اَلْإِرَاحَةُ	آرام دینا	اَلْإِرَادَةُ	ارادہ کرنا
اَلْإِفَادَةُ	فائدہ پہنچانا	اَلْإِطَاعَةُ	فرمانبرداری کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِذَابَةُ	پگھلانا	اَلْاِصَابَةُ	ٹھیک راہ پر ہونا، مصیبت پہنچنا
اَلْاِقَامَةُ	قائم کرنا، مقیم ہونا	اَلْاِمَاتَةُ	مارنا
اَلْاِدَارَةُ	پھرانا، اہتمام کرنا	اَلْاِیْقَادُ	روشن کرنا
اَلْاِعَادَةُ	لوٹانا	اَلْاِیْضَاحُ	ظاہر کرنا
اَلْاِخْفَاءُ	چھپانا	اَلْاِحْیَاءُ	زندہ کرنا
اَلْاِیْتَاءُ	دینا	اَلْاِیْذَاءُ	تکلیف دینا، ستانا
اَلْاِنْشَاءُ	پیدا کرنا	اَلْاِبْطَاءُ	دیر کرنا
اَلْاِخْطَاءُ	خطا کرنا		

مصادر باب افعال (مضاعف)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلْاِقْلَاقُ	رنجیدہ کرنا	اَلْاِحْبَابُ	دوست رکھنا
اَلْاِکْنَانُ	چھپانا	اَلْاِسْرَارُ	چھپانا
اَلْاِظْلَالُ	سایہ دینا	اَلْاِصْرَارُ	ثابت قدم رہنا
اَلْاِعْزَازُ	عزت دینا	اَلْاِعْدَادُ	تیار کرنا
اَلْاِتْمَامُ	پورا کرنا	اَلْاِحْسَاسُ	معلوم کرنا
اَلْاِمْلَالُ	رنجیدہ کرنا	اَلْاِذْلَالُ	ذلیل کرنا
اَلْاِدْلَالُ	ناز کرنا	اَلْاِکْبَابُ	اوندھے منہ گرنا
اَلْاِضْلَالُ	گمراہ کرنا		

مصادر باب تفعیل (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّحْمِیْدُ	حمد بیان کرنا	اَلتَّمْزِیْقُ	کوٹنا
اَلتَّبْشِیْرُ	خوشخبری دینا	اَلتَّحْدِیْثُ	بیان کرنا
اَلتَّنْفِیْرُ	نفرت دلانا	اَلتَّبْلِیْغُ	پہنچانا
اَلتَّسْبِیْحُ	پاکی بیان کرنا	اَلتَّثْبِیْتُ	ثابت رکھنا
اَلتَّنْشِیْطُ	خوش کرنا	اَلتَّبْذِیْرُ	فضول خرچی کرنا
اَلتَّعْبِیْرُ	مطلب بیان کرنا	اَلتَّنْزِیَةُ	پاک کرنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّعْطِیْرُ	معطر کرنا	اَلتَّکْفِیْرُ	کافر بنانا، کفارہ دینا
اَلتَّحْرِیْفُ	بدلنا	اَلتَّحْرِیْضُ	ابھارنا
اَلتَّحْرِیْضُ	رغبت دلانا	اَلتَّمْرِیْنُ	مشق کرنا
اَلتَّطْلِیْقُ	طلاق دینا	اَلتَّکْرِیْةُ	مکروہ سمجھنا
اَلتَّحْکِیْمُ	حکم بنانا	اَلتَّلْبِیْسُ	شبہ میں ڈالنا
اَلتَّصْلِیْبُ	سولی دینا	اَلتَّکْثِیْرُ	زیادہ کرنا
اَلتَّنْعِیْمُ	نعمت دینا	اَلتَّقْدِیْسُ	پاک کرنا
اَلتَّرْغِیْبُ	رغبت دلانا	اَلتَّفْتِیْشُ	تلاش کرنا
اَلتَّعْذِیْبُ	عذاب دینا	اَلتَّسْلِیْطُ	مسلط کرنا
اَلتَّقْرِیْبُ	نزدیک کرنا	اَلتَّصْرِیْفُ	پھیرنا
اَلتَّکْذِیْبُ	جھگڑنا	اَلتَّحْرِیْكُ	حرکت دینا
اَلتَّصْدِیْقُ	سچا کرنا	اَلتَّمْلِیْكُ	مالک بنانا
اَلتَّرْجِیْعُ	ایک دوسرے پر زیادہ کرنا	اَلتَّبْدِیْلُ	بدلنا
اَلتَّصْرِیْحُ	ظاہر کرنا	اَلتَّعْجِیْلُ	جلدی کرنا
اَلتَّحْقِیْرُ	حقیر کرنا	اَلتَّکْمِیْلُ	پورا کرنا
اَلتَّذْکِیْرُ	یاد دلانا	اَلتَّحْرِیْمُ	حرام کرنا
اَلتَّشْهِیْرُ	مشہور کرنا	اَلتَّسْلِیْمُ	سلام کرنا، سپرد کرنا
اَلتَّطْهِیْرُ	پاک کرنا	اَلتَّعْلِیْمُ	سکھانا
اَلتَّقْصِیْرُ	کوتاہی کرنا	اَلتَّقْبِیْلُ	بوسہ لینا
اَلتَّفْهِیْمُ	سمجھنا	اَلتَّمْکِیْنُ	جگہ دینا
اَلتَّقْدِیْمُ	آگے کرنا	اَلتَّشْرِیْفُ	بزرگی دینا
اَلتَّقْسِیْمُ	بانٹنا	اَلتَّکْرِیْمُ	بزرگی دینا
اَلتَّنْبِیْهُ	خبردار کرنا	اَلتَّنْقِیْدُ	جانچنا، پرکھنا
اَلتَّجْرِبَةُ	آزمانا	اَلتَّسْهِیْلُ	آسان کرنا

اَلتَّبْكِيْرُ	سویرے کام کرنا	اَلتَّسْعِيْرُ	دشوار کرنا
اَلتَّكْبِيْرُ	بزرگی بیان کرنا	اَلتَّلْيِيْنُ	نرم کرنا
اَلتَّنْشِيْفُ	صاف کرنا		

مصادر باب تفعیل (مضاعف)

اَلتَّجْدِيْدُ	نیا کرنا	اَلتَّخْفِيْفُ	ہلکا کرنا
اَلتَّضْلِيْلُ	گمراہ کرنا	اَلتَّهْدِيْدُ	دھمکانا
اَلتَّحْلِيْلُ	حلال کرنا	اَلتَّحْدِيْدُ	حد مقرر کرنا
اَلتَّذْلِيْلُ	عاجز کرنا، ذلیل کرنا	اَلتَّرْدِيْدُ	رد کرنا
اَلتَّكْرِيْرُ	دہرانا	اَلتَّحْرِيْرُ	لکھنا، آزاد کرنا
اَلتَّقْرِيْرُ	ثابت کرنا	اَلتَّاْسِيْسُ	بنیاد رکھنا
اَلتَّحْضِيْضُ	ابھارنا	اَلتَّحْبِيْبُ	دوست رکھنا
اَلتَّخْصِيْصُ	خاص کرنا	اَلتَّصْحِيْحُ	درست کرنا
اَلتَّقْلِيْلُ	کم کرنا	اَلتَّهْلِيْلُ	لا الہ الا اللہ کہنا
اَلتَّتْمِيْمُ	تمام کرنا	اَلتَّعْمِيْمُ	عام کرنا، عمامہ باندھنا

مصادر باب تفعیل (معتل ومہموز)

اَلتَّيْسِيْرُ	آسان کرنا	اَلتَّنْوِيْمُ	سلانا
اَلتَّوْدِيْعُ	چھوڑنا، رخصت کرنا	اَلتَّسْوِيْمُ	نشان کرنا
اَلتَّنْوِيْرُ	روشن کرنا	اَلتَّشْوِيْقُ	شوق دلانا
اَلتَّصْوِيْبُ	درست کرنا	اَلتَّوْحِيْدُ	ایک کا قائل ہونا
اَلتَّكْوِيْرُ	لپیٹنا	اَلتَّوْكِيْدُ	مضبوط کرنا

اَلتَّشْيِيْدُ	دیوار لیپنا	اَلتَّوْفِيْرُ	زیادہ کرنا
اَلتَّهْنِيَةُ	مبارک باد دینا	اَلتَّحْوِيْلُ	پھیرنا
اَلتَّعْزِيَةُ	ماتم کرنا، تسلی دینا	اَلتَّطْوِيْلُ	دراز کرنا
اَلتَّصْفِيَةُ	صاف کرنا	اَلتَّلْوِيْثُ	آلودہ کرنا
اَلتَّحْلِيَةُ	زیور پہنانا، آراستہ کرنا	اَلتَّزْيِيْنُ	زینت دینا
اَلتَّقْوِيَةُ	قوت دینا	اَلتَّخْلِيَةُ	خالی کرنا
اَلتَّسْلِيَةُ	خوش رکھنا	اَلتَّرْبِيَةُ	پالنا
اَلتَّصْلِيَةُ	نماز پڑھنا، درود پڑھنا	اَلتَّادِيْبُ	ادب سکھانا
اَلتَّاذِيْنُ	اذان دینا	اَلتَّائِيْدُ	قوت دینا
اَلتَّاسِيْسُ	بنیاد ڈالنا	اَلتَّالِيْفُ	جمع کرنا
اَلتَّغْطِيَةُ	ڈھانپنا	اَلتَّسْمِيَةُ	نام رکھنا
اَلتَّسْوِيَةُ	برابر کرنا	اَلتَّزْكِيَةُ	پاک کرنا

مصادر باب تفعّل (صحیح)

اَلتَّقَبُّلُ	قبول کرنا	اَلتَّحَسُّرُ	حسرت کرنا
اَلتَّجَنُّبُ	ایک طرف ہونا	اَلتَّذَكُّرُ	یاد کرنا، نصیحت قبول کرنا
اَلتَّقَرُّبُ	نزدیکی ڈھونڈنا	اَلتَّطَهُّرُ	پاک ہونا
اَلتَّلَبُّثُ	دیر کرنا	اَلتَّفَكُّرُ	سوچنا
اَلتَّرَشُّحُ	ٹپکنا	اَلتَّقَدُّسُ	پاک ہونا
اَلتَّفَسُّخُ	پھٹنا	اِلتَّخَلُّصُ	چھوٹنا
اَلتَّلَطُّخُ	آلودہ ہونا	اَلتَّقَلُّصُ	سکڑنا

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّجَرُّدُ	برہنہ ہونا	اَلتَّجَرُّعُ	گھونٹ گھونٹ پینا
اَلتَّفَرُّدُ	یکتا ہونا	اَلتَّفَرُّقُ	جدا جدا ہونا
اَلتَّعَلُّمُ	سیکھنا	اَلتَّقَدُّمُ	آگے ہونا
اَلتَّکَلُّمُ	بات کرنا	اَلتَّکَلُّفُ	بناوٹ کرنا
اَلتَّمَکُّنُ	جگہ پانا	اَلتَّحَرُّکُ	ہلنا
اَلتَّضَرُّعُ	زاری کرنا	اَلتَّخَلُّقُ	بناوٹی عادات ظاہر کرنا
اَلتَّخَلُّفُ	پیچھے رہنا	اَلتَّبَرُّکُ	بابرکت ہونا،
اَلتَّرَبُّصُ	انتظار کرنا	☆	برکت حاصل کرنا
اَلتَّفَقُّهُ	دین کی سمجھ ہونا	اَلتَّشَبُّثُ	چنگل مارنا
اَلتَّسَحُّرُ	سحری کھانا	اَلتَّصَلُّبُ	سخت ہونا
اَلتَّقَلُّبُ	بدلنا	اَلتَّزَوُّجُ	نکاح کرنا
		اَلتَّکَفُّلُ	کفیل ہونا

مصادر باب تَفَعُّل (مضاعف، معتل ومہموز)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّحَبُّبُ	دوستی کرنا	اَلتَّشَکِّیْ	شکایت کرنا
اَلتَّشَتُّتُ	ٹکرے ٹکرے ہونا	اَلتَّخَلِّیْ	خالی ہونا
اَلتَّرَدُّدُ	آمد ورفت رکھنا	اَلتَّجَلِّیْ	آراستہ ہونا
اَلتَّکَرُّرُ	مکرر ہونا، بار بار ہونا	اَلتَّغَنِّیْ	گانا
اَلتَّحَقُّقُ	درست ہونا	اَلتَّمَنِّیْ	آرزو کرنا
اَلتَّوَحُّدُ	یکتا ہونا	اَلتَّوَلِّیْ	دوست رکھنا
اَلتَّوَسُّطُ	درمیان میں آنا	اَلتَّدَلِّیْ	قریب ہونا
اَلتَّوَقُّفُ	ٹھہرنا	اَلتَّرَجِّیْ	امید رکھنا

اَلتَّیَقُّنُ	یقین کرنا	اَلتَّعَلِّی	بڑائی مارنا
اَلتَّعَوُّذُ	پناہ مانگنا	اَلتَّجَلِّیُ	روشن کرنا
اَلتَّحَوُّلُ	بدلنا	اَلتَّغَذِّیُ	غذا کھانا
اَلتَّلَوُّثُ	آلودہ ہونا	اَلتَّلَقِّیُ	حاصل کرنا
اَلتَّعَدِّیُ	زیادتی کرنا	اَلتَّصَدِّیُ	درپے ہونا
اَلتَّوَفِّیُ	پورا لینا	اَلتَّوَضُّأُ	وضو کرنا
اَلتَّاَبُّطُ	بغل میں لینا	اَلتَّاَوُّہُ	آہ کرنا
اَلتَّبَوُّءُ	جگہ پانا	اَلتَّاَثُّرُ	اثر قبول کرنا
اَلتَّاَمُّلُ	سوچنا، غور کرنا	اَلتَّاَدُّبُ	با ادب ہونا
اَلتَّوَکُّلُ	بھروسہ کرنا	اَلتَّنَوُّعُ	قِسم قسم ہونا
اَلتَّغَوُّطُ	پاخانہ کرنا	اَلتَّبَیُّنُ	ظاہر ہونا
اَلتَّیَمُّنُ	برکت حاصل کرنا	اَلتَّطَوُّعُ	فرض سے زیادہ کام کرنا
اَلتَّھَیُّأُ	تیار ہونا	اَلتَّلَھِّیُ	لہو میں پڑنا،
اَلتَّزَکِّیُ	پاک ہونا	☆	غافل ہونا
اَلتَّعَشِّیُ	رات کو کھانا	اَلتَّغَدِّیُ	دن کو کھانا

مصادر باب مفاعلۃ از صحیح

اَلْمُحَارَبَۃُ	جنگ کرنا	اَلْمُبَاعَدَۃُ	دور کرنا
اَلْمُطَالَبَۃُ	مانگنا	اَلْمُعَاتَبَۃُ	عتاب کرنا
اَلْمُعَاقَبَۃُ	عذاب کرنا	اَلْمُجَالَسَۃُ	پاس بیٹھنا
اَلْمُخَالَطَۃُ	آپس میں ملنا	اَلْمُشَابَھَۃُ	ہمشکل ہونا

اَلْمُتَابَعَةُ	پیچھے چلنا	اَلْمُخَاصَمَةُ	جھگڑا کرنا
اَلْمُخَادَعَةُ	فریب دینا	اَلْمُسَامَحَةُ	آسان کرنا، در
اَلْمُمَانَعَةُ	روکنا	☆	گذر کرنا
اَلْمُنَازَعَةُ	جھگڑا کرنا	اَلْمُکَابَدَةُ	مصیبت جھیلنا
اَلْمُبَارَکَةُ	برکت دینا	اَلْمُجَامَعَةُ	جماع کرنا
اَلْمُشَارَکَةُ	باہم شریک ہونا	اَلْمُلَامَسَةُ	چھونا، جماع کرنا
اَلْمُجَادَلَةُ	لڑائی کرنا	اَلْمُسَابَقَةُ	ایک دوسرے
اَلْمُقَابَلَةُ	ایک دوسرے کے سامنے	☆	سے آگے بڑھنا
☆	ہونا	اَلْمُضَاعَفَةُ	دوچند یا زیادہ کرنا
اَلْمُقَاتَلَةُ	آپس میں قتال کرنا	اَلْمُؤَاخَذَةُ	گرفت کرنا
اَلْمُلَازَمَةُ	لازم پکڑنا	اَلْمُجَاهَدَةُ	جہاد کرنا، کوشش کرنا
اَلْمُخَالَفَةُ	خلاف کرنا	اَلْمُنَاقَشَةُ	باہم جھگڑا کرنا
اَلْمُفَارَقَةُ	ایک دوسرے سے جدا ہونا	اَلْمُحَاصَرَةُ	چار طرف سے گھیرنا

مصادر باب مفاعلة (معتل)

اَلْمُشَايَعَةُ	کسی کے پیچھے چلنا	اَلْمُشَاوَرَةُ	باہم مشورہ کرنا
اَلْمُبَايَعَةُ	بیعت کرنا	اَلْمُعَاوَضَةُ	بدلہ دینا
اَلْمُبَالَاةُ	پرواہ کرنا	اَلْمُدَاوَمَةُ	ہیشگی کرنا
اَلْمُوَارَاةُ	چھپانا	اَلْمُنَاوَلَةُ	دینا
اَلْمُرَاءَاةُ	دکھاوے کا کام کرنا	اَلْمُنَاجَاةُ	سرگوشی کرنا
اَلْمُکَافَاةُ	بدلہ دینا	اَلْمُنَادَاةُ	آواز دینا
اَلْمُوَاصَلَةُ	آپس میں ملنا	اَلْمُلَاقَاةُ	ایک دوسرے کو دیکھنا

اَلْمُوَازَنَۃُ	ایک دوسرے کے برابر کرنا	اَلْمُسَاوَاۃُ	برابری کرنا

مصادر باب تفاعُل (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّقَابُلُ	ایک دوسرے کے سامنے ہونا	اَلتَّفَاخُرُ	آپس میں فخر کرنا
اَلتَّعَاقُبُ	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا	اَلتَّبَاغُضُ	آپس میں دشمنی کرنا
اَلتَّعَاتُبُ	ایک دوسرے کو عتاب کرنا	اَلتَّمَارُضُ	اپنے کو بیمار بنانا
اَلتَّبَاعُدُ	ایک دوسرے سے دور رہنا	اَلتَّسَاقُطُ	گر پڑنا
اَلتَّحَاسُدُ	ایک دوسرے پر حسد کرنا	اَلتَّکَاسُلُ	سست ہونا
اَلتَّنَافُرُ	باہم نفرت کرنا	اَلتَّحَادُثُ	باہم باتیں کرنا
اَلتَّعَارُفُ	باہم شناسائی کرنا	اَلتَّقَاطُرُ	ٹپکنا
اَلتَّسَامُحُ	درگزر کرنا، سستی کرنا	اَلتَّشَابُہُ	باہم ہم شکل ہونا
اَلتَّشَاجُرُ	باہم جھگڑا کرنا	اَلتَّخَافُتُ	آہستہ بات کرنا
اَلتَّقَارُبُ	نزدیک ہونا	اَلتَّکَاثُرُ	زیادتی پر فخر کرنا
اَلتَّنَاسُبُ	باہم مناسب ہونا	اَلتَّنَاسُلُ	نسل چلنا

مصادر باب تَفَاعُل (معتل)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اَلتَّوَارِیُ	پوشیدہ ہونا	اَلتَّجَاوُزُ	گذرنا
اَلتَّوَاصِیُ	باہم نصیحت کرنا	اَلتَّلَاقِیُ	ایک دوسرے سے ملنا
اَلتَّمَارِیُ	شک کرنا	اَلتَّنَاحِیُ	ایک طرف ہونا
اَلتَّدَاوِیُ	دوا کرنا	اَلتَّسَاوِیُ	برابر ہونا
اَلتَّوَالِی	پے در پے ہونا	اَلتَّجَافِی	علیحدہ ہونا

اَلتَّعَالِیُ	بلندوبرتر ہونا	اَلتَّرَاضِیُ	راضی ہونا
اَلتَّوَاتُرُ	پے درپے ہونا	اَلتَّیَامُنُ	داہنی طرف سے شروع کرنا
اَلتَّوَاضُعُ	پستی کرنا	اَلتَّشَاوُرُ	باہم مشورہ کرنا
اَلتَّوَاعُدُ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	اَلتَّحَاوُرُ	باہم باتیں کرنا ہونا

مصادر باب فَعْلَلَةٌ" (ازصحیح)

اَلدَّحْرَجَةُ	لڑھکانا	اَلزَّعْفَرَةُ	زعفران میں رنگنا
اَلْبَعْثَرَةُ	اٹھانا	اَلْعَسْكَرَةُ	لشکر تیار کرنا
اَلْقَنْطَرَةُ	پل باندھنا	اَلْبَرْقَعَةُ	برقعہ اوڑھنا
اَلْفَرْقَعَةُ	انگلیاں چٹخانا	اَلزَّلْزَلَةُ	ہلانا
اَلزَّخْرَفَةُ	آراستہ ہونا	اَلسَّلْسَلَةُ	جاری ہونا
اَلدَّمْدَمَةُ	ہلاک کرنا	اَلْغَرْغَرَةُ	منہ بھر کے کلی کرنا
اَلْقَلْقَلَةُ	آواز کرنا، ہلانا	اَلْمَضْمَضَةُ	کلی کرنا

مصادر باب تَفَعْلُل"

اَلتَّسَرْبُلُ	قمیص پہننا	اَلتَّزَنْدُقُ	زندیق ہونا
اَلتَّدَحْرُجُ	لڑھکنا	اَلتَّبَخْتُرُ	مٹک کر چلنا

مصادر باب اِفْعِنْلَال"

اَلْاِبْرِنْشَاقُ	خوش ہونا	اَلْاِحْرِنْجَامُ	جمع ہونا
اَلْاِعْرِنْكَاسُ	بالوں کا سیاہ ہونا	اَلْاِسْلِنْطَاحُ	گدی پر سونا

مصادر باب اِفْعِلّال"

اَلْاِقْشِعْرَارُ	بالوں کا جسم پر اٹھنا	اَلْاِقْمِطْرَارُ	سخت ناراض ہونا
اَلْاِشْفِتْرَارُ	پریشان ہونا	اَلْاِزْمِهْرَارُ	آنکھ کا سرخ ہونا
اَلْاِسْمِهْرَارُ	کانٹے کا سخت ہونا	اَلْاِشْمِخْرَارُ	بلند ہونا

مصادر ابواب ملحقات (ملحقات بر باعی مجرد)

باب	مصدر	معنی	باب	مصدر	معنی
فَعْلَلَة"	اَلْجَلْبَبَةُ	چادر پہننا	فَيْعَلَة"	اَلْهَيْمَنَةُ	گواہ ہونا
فَعْنَلَة"	اَلْقَلْنَسَةُ	ٹوپی پہننا	فَعْيَلَة"	اَلشَّرْيَفَةُ	بلند مرتبہ ہونا
فَوْعَلَة"	اَلْجَوْرَبَةُ	جراب پہننا	فَعْيَلَة"	اَلْجَرْيَلَةُ	ملمع سازی کرنا
فَعْوَلَة"	اَلْجَهْوَرَةُ	آواز بلند کرنا	فَعْلَاة"	اَلْقَلْسَاةُ	ٹوپی پہننا

(ملحقات برباعی مزید فیه)

تَفَعْلُل"	اَلتَّجَلْبُبُ	چادر پہننا	تَفَوْعُل"	اَلتَّجَوْرُبُ	جوراب پہننا
تَفَعْنُل"	اَلتَّقَلْنُسُ	کلاہ پہننا	-	اَلتَّكَوْثُرُ	بہت ہونا
تَمَفْعُل"	اَلتَّمَسْكُنُ	خواری کی حالت ظاہر کرنا	تَفَعْوُل"	اَلتَّسَرْوُلُ	چادر پہننا
اِفْعِنْلَال"	اَلْاِعْرِنْكَاكُ	بالوں کا سیاہ ہونا	تَفَعْوُل"	اَلتَّدَهْوُرُ	رات کا گزرنا
تَفَعْلَة"	اَلتَّعَفْرُةُ	عفریت ہونا	تَفَعْلِ	اَلتَّقَلْسِيْ	کلاہ پہننا
تَفَيْعُل"	اَلتَّشَيْطُنُ	نافرمانی کرنا	اِفْعِنْلَاء"	اَلْاِسْلِنْقَاءُ	پشت پر سونا

چوتھا باب

قوانین تخفیف

تخفیف کے طریقے

الفاظ میں تخفیف مندرجہ ذیل چند طریقوں سے ہوتی ہے:

1۔ اِسْکان (حرف کی حرکت کو جدا کرنا) : حرکت کو جدا کرنے کی دو صورتیں ہیں

(۱) ماقبل حرف کی طرف اسے نقل کر دیں جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ (۲) نقل کئے بغیر گرا دیں جیسے یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔

2۔ تحریک (دو ساکن حرفوں میں سے کسی ایک کو حرکت دینا) جیسے لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ۔ جب دو ساکنوں سے ایک کو حرکت دینا مقصود ہو تو اصل یہ ہے کہ اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْکَسْرِ ساکن کو جب حرکت دی جائے تو کسرہ کی حرکت دی جائے اس لئے کہ ثقل اور خفت کے لحاظ سے کسرہ درمیانی حرکت ہے۔ کسی عارضہ کی وجہ سے کوئی دوسری حرکت بھی جائز ہے مثلاً خِفَّت کے پیشِ نظر فتحہ دی جائے کہ یہ اَخَفُّ الحرکات ہے اور جب ماقبل مضموم کیساتھ موافقت مقصود ہو تو ضمہ دیا جا سکتا ہے۔

3۔ حذف (کسی حرف یا حرکت کو گرا دینا) جیسے اُقْوُلْ سے قُلْ اور یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ۔

4۔ ابدال (کسی حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا یا حرکت کی جگہ دوسری حرکت لانا) جیسے "وَحَد" سے اَحَد" اور تَقْوٰی سے تَقْوّٰی۔

5۔ ادغام (ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حرف ایک مشدد حرف پڑھا جائے)۔ ادغام کی دو قسمیں ہیں (۱) ادغام متجانسین (۲) ادغام متقاربین۔

ادغام متجانسین : ایک ہی حرف دو مرتبہ ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہو جائے یا ایسے دو الگ الگ حرف جن کا مخرج ایک ہی ہو جمع ہو جائیں تو ان کے ادغام کو ادغام متجانسین کہیں

گے جیسے مَدَّ۔ اِذَّهَبْ۔ عَبَدْتُّمْ۔

ادغام متقاربین : ایسے دو حرف جمع ہوں جو باعتبار مخرج وصفات کے قریب قریب ہیں تو ان کے ادغام کو ادغام متقاربین کہیں گے جیسے قُلْ رَّبِّ ۔

ادغام متقاربین اور متجانسین کی دو قسمیں ھیں:(۱) تام (۲) ناقص۔

ادغام تام : پہلے حرف کو دوسرے سے بدل کر ادغام کیا جس سے پہلے کی کوئی صفت باقی نہ رہے جیسے اِذْظَّلَمُوْا، مِنْ لَّدُنْهُ۔

ادغام ناقص : جس میں مُدغَم حرف کی کوئی صفت ادغام کے بعد باقی رہے جیسے مَنْ يَّقُوْلُ، اَحَطْتُّ۔ (علم التجوید)

6۔ قلب (تقدیم وتاخیر یعنی پچھلے حرف کو پہلے کر دینا اور پہلے کو پیچھے کر دینا)۔ قلب مکانی لغت عرب میں بہت ہے۔ اس قلب کی مندرجہ ذیل چند صورتیں ہیں:۔

۱۔ فاء کو عین کی جگہ اور عین کو فاء کی جگہ لے جانا جیسے آدُر" کہ اصل میں اَدْءُ ر" ہے اور وہ اصل میں اَدْوُر" (جمع دار") تھا۔ واؤ بقاعدہ وُجُوْه" ہمزہ ہوئی اور بسبب قلبِ مکانی فاء کی جگہ میں گئی اور بقاعدہ آمن الف ہوئی۔ تو آدُر" بروزن اَعْفُل" ہوا ۔

۲۔ عین اور لام کو ایک دوسرے کی جگہ میں لے جانا جیسے قِسِیّ" جو اصل میں قُوُوْس" (جمع قوس") ہے۔ سین کو واؤ کی جگہ میں لے گئے اور واؤ کو سین کی جگہ میں تو قُسُوْو" ہوا پھر بقاعدہ دِلِیّ" قِسِیّ" ہوا۔

۳۔ لام کو فاء کی جگہ، فاء کو عین کی جگہ اور عین کو لام کی جگہ لے جانا جیسے آشْیَاء کہ اصل میں شَيْئَاءُ (جمع شَيْئ") تھا۔ آشْيَاءُ بروزن اَفْعَال کے نہیں ہوسکتا اس لئے کہ آشْيَاءُ غیر منصرف ہے اور وزن اَفْعَال کی تقدیر پر کوئی سبب اس کے غیر منصرف ہونے کا نہ پایا جائیگا

لہٰذا اس کا اصل فَعْلَاءُ کے وزن پر قرار دیتے ہیں کہ ہمزہ ممدودہ جو دو سبب کے قائم مقام ہے۔ منع صرف کا سبب بنے گا تو شَیْئَاءُ بعد قلب کے اَشْیَاءُ بروزن لَفْعَاءُ کے ہوا۔

(علم الصیغہ)

7۔ اعلال (حرف علت کو تخفیف کے لئے بدلنا، خواہ یہ تبدیلی حذف سے ہو یا ابدال سے، اسکان سے ہو یا ادغام سے) جیسے قَوَلَ سے قَالَ۔ اعلال کو تعلیل اور تحویل بھی کہتے ہیں۔

8۔ زیادت (ثقل دور کرنے کے لئے حرف زیادہ کرنا) جیسے ءَ اَنْتَ سے آاَنْتَ۔

9۔ تسہیل (ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت یا ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے درمیان پڑھنا)۔ تسہیل کو بَیْنَ بَیْنَ بھی کہتے ہیں۔

تسہیل کی دو قسمیں ہیں: ا۔ تسہیل قریب ۲۔ تسہیل بعید

تسہیل قریب: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَؤُمَ میں ہمزہ کو اسکے اپنے مخرج اور واؤ کے درمیان پڑھنا۔

تسہیل بعید: ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ماقبل حرکت کے موافق حرکت علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَـــؤُمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے درمیان پڑھنا۔

(علم الصیغہ)

قوانین مضاعف

قانون نمبر ا: دو حرف متجانس یا متقارب جمع ہوں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو واجب ہے کہ پہلے کو دوسرے میں ادغام کریں خواہ ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَدَّ اور عَبَدْتُّ، خواہ دو کلموں میں ہوں جیسے عَصَوْا وَّكَانُوْا۔

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف، ہاء، وقف نہ ہو جیسے اُغْزُهْ هِلَالًا۔

۲۔ پہلا حرف ہمزہ اور الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُوْوِیَ، قُوْوِلَ (قَاوَلَ کی ماضی مجہول)۔

۳۔ پہلا حرف مدہ کلمے کے آخر میں نہ ہو جیسے فِیْ یَوْمٍ، قَالُوْا وَاللّٰہِ۔

(علم الصیغہ ص ۷۱، قانونچہ کھیوالی ص ۶۷)

قانون نمبر ۲ : دو حرف ہم جنس متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں اور پہلے متحرک کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو یا ساکن مدہ ہو تو واجب ہے کہ پہلے کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کریں جیسے مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ، مُوْدِدَ سے مُوْدَّ، خُوَیْصَصَة" سے خُوَیْصَّتہ"۔

اور اگر پہلے متحرک کا ماقبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے کی حرکت ماقبل کو دے کر دوسرے میں وجوبا ادغام کریں گے جیسے یَمْدُدُ سے یَمُدُّ، یَفْرِرُ سے یَفِرُّ، یَعْضَضُ سے یَعَضُّ

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَّبَ۔

۲۔ دوسرا حرف الحاق کے لئے نہ ہو جیسے جَلْبَبَ (کیونکہ ادغام سے الحاق باطل ہو جائے گا)

۳۔ متجانسین کا اول تاء افتعال نہ ہو جیسے اِقْتَتَلَ

۴۔ متجانسین اگر دو واؤ ہوں تو باب اِفْعِلَال نہ ہو جیسے اِرْعَوَا کہ اصل میں اِرْعَوَوَ ہے۔

۵۔ کوئی اور اعلال مزاحم نہ ہو جیسے قَوِیَ کہ اصل میں قَوِوَ ہے۔

۶۔ متجانسین میں سے دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُدِ الْقَوْمَ۔

۷۔ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں ورنہ ادغام نہ ہوگا جیسے مَكَّنَنِيْ۔

۸۔ متجانسین دو یائیں نہ ہوں جیسے حَيِيَ۔

۹۔ متجانسین اسم میں ہوں تو ادغام کرنے کی صورت میں کسی دوسرے اسم کے ساتھ التباس لازم نہ آئے جیسے شَرَرٌ۔ اسم متحرک العین میں اگر ادغام کیا جائے تو اس کا شَرٌّ" اسم ساکن

العین کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ (فصول اکبری ص ۵۹، علم الصیغہ ص ۷۱، قانونچہ کھیوالی ص ۶۸)

قانون نمبر۳ : دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون جازم یا وقف امر کے ہو تو ایسی جگہ میں دوسرے حرف کو فتحہ یا کسرہ دے کر ادغام اور اظہار ہر تینوں صورتیں جائز ہیں جیسے فِرَّ، فِرِّ، اِفْرِرْ۔ اور اگر ماقبل ضمہ ہو تو ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ یَمُدَّ، لَمْ یَمُدِّ، لَمْ یَمُدُّ، لَمْ یَمْدُدْ۔ (علم الصیغہ ص ۷۲)

قانون نمبر۴ : ہر ایسا اسم جو بروزن فِعَّال ہو اور مصدر نہ ہو اس کے پہلے حرف تضعیف کو یاء سے وجوباً بدلتے ہیں جیسے دِنَّار (دِنْنَار) سے دِیْنَار، شِرَّاز سے شِیْرَاز۔
(قانونچہ کھیوالی ص ۶۹)

قانون نمبر۵ : دو حرف متجانسین ایک کلمہ میں جمع ہوں، پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون لازم ہو تو ادغام منع ہے جیسے مَدَدْنَ۔ (فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر۶ : دو حرف ایک جنس کے کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا حرکت عارضی کے ساتھ متحرک ہو تو ادغام جائز ہے جیسے اُمْدُدِ الْقَوْمَ سے اُمُدَّ الْقَوْمَ۔
(فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر۷ : نون ساکن جب حرف یَرْمَلُوْنَ میں سے کسی حرف سے پہلے واقع ہو تو اس میں ادغام پائے گا۔ بشرطیکہ دو کلموں میں ہوں ورنہ ادغام نہ پائے گا جیسے دُنْیَا، صِنْوَان۔

راء اور لام سے پہلے ہو تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا اور باقی حروف میں غنہ کیساتھ ادغام پائے گا جیسے مِنْ رَّبِّكَ، مِنْ لَّدُنَّا، مَنْ یَّرْغَبُ، رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ (نون تنوین راء کے اول میں ہے) صَالِحًا مَّنْ ذَكَرٍ۔ (علم الصیغہ ص ۷۷)

قانون نمبر ۸ : الف لام تعریف اگر حروف شمسیہ میں سے کسی حروف کے اول میں آئے تو الف لام کو اس کی جنس کر کے اس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے وَالشَّمْسِ و الضُّحٰی۔ اور اگر حروف قمریہ سے پہلے آئے تو ادغام نہ ہوگا جیسے وَالْقَمَرِ، وَالْفَجْرِ۔ (علم الصیغہ ص ۷۷)

قوانین مہموز

قانون نمبر ۱ : اسم یا فعل میں ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدلنا جائز ہے یعنی فتحہ کے بعد ہو تو الف کیساتھ بدلا جائے۔ ضمہ کے بعد ہو تو واؤ کیساتھ اور کسرہ کے بعد ہو تو یاء کیساتھ بدل دیں جیسے رَءْس" سے رَاس"، بُؤْس" سے بُوْس ذِئْب" سے ذِیْب"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱، پنج گنج ص ۴)

قانون نمبر ۲ : دو ہمزے ایک کلمہ کے اول میں جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو واجب ہے کہ دوسرے ہمزے کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدل دیں جیسے أَءْمَنَ سے آمَنَ، أُءْمِنَ سے أُوْمِنَ، إِءْمَان" سے اِیْمَان"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۳ : ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُؤَن" سے جُوَن"، مِئَر" سے مِیَر"۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۴ : دو ہمزے متحرکہ جمع ہوں اگر ایک ان میں سے مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے أَئِمَّة" سے اَیِمَّة"، جَاءِء" سے جَاءِی" اور پھر جَاءٍ سے بنا اور اگر ان میں سے کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے أَءَادِمُ (جمع آدم) سے أَوَادِمُ۔ أُءَمِّلُ سے أُوَمِّلُ۔ (زرادی ص ۴، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۵ : ہمزہ متحرکہ بعد واؤ یا یائے مدہ زائدہ یا یائے تصغیر کے ہو تو جائز ہے کہ

ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس کیا جائے اور ہم جنس ہو جانے کے بعد ماقبل کا اس میں ادغام لازم ہوگا جیسے مَقْرُوْءَ ۃ" سے مَقْرُوْوَۃ" سے مَقْرُوَّۃ"، خَطِیْئَۃ" سے خَطِیْیَۃ" سے خَطِیَّۃ"، اُفَیْئِس" سے اُفَیْیِس" سے اُفَیِّس"۔ (فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۶ : ہمزہ منفردہ متحرکہ اگر ایسے حرف ساکن کے بعد ہو جو مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے جیسے یَسْئَلُ سے یَسَلُ، جَیْئَل" (یاء برائے الحاق) سے جَیَل"۔ قَدْاَفْلَحَ سے قَدَفْلَحَ۔ یَرْمِیْ اَخَاہُ (یاء اگرچہ مدہ ہے مگر زائدہ نہیں ہے) سے یَرْمِیَخَاہُ لَمْ اَرَ سے لَمَرَ، اَلْاَحْمَرُ سے اَلَحْمَرُ سے لَحْمَرُ۔

(پنج گنج ص ۵، فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲)

فائدہ : رُؤْیَۃ مصدر کے تمام افعال معروف و مجہول میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر حذف کرنا واجب ہے جیسے یَرْءَ یُ سے یَرٰی اور یُرْءَ یُ سے یُرٰی پڑھنا واجب ہے۔ البتہ اس کے اسماء مشتقہ میں حذف جوازاً ہوتا ہے مثلاً مَرْاٰیُ (اسم ظرف)، مِرْاٰۃ" (اسم آلہ) اور مَرْئِیّ" (اسم مفعول) کو مَرٰی، مِرَاۃ" اور مَرِیّ" پڑھنا جائز ہے واجب نہیں ہے۔

(علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۷ : ہمزہ جب الف مَفَاعِلُ (جمع) کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو وہ یائے مفتوحہ سے بدل جائے گا اور یاء الف سے بدل جائے گی جیسے خَطَاءِ یُ سے خَطَایَا۔

(علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۸ : ہمزہ متحرکہ جس کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو اس کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے یَلْتَئِمُ سے یَلْتَامُ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۶۷)

اور اس میں تسہیل قریب اور بعید بھی جائز ہے مثلاً سَئِمَ کو ہمزے اور یاء کے مخرج کے

درمیان پڑھا جائے تو تسہیل قریب ہوگا اور ہمزے اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے تو تسہیل بعید ہوگا۔ (علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۹ : ہمزہ استفہام جب ہمزہ وصلی مفتوح پر داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے آاَلْحَسَنُ سے آلْحَسَنُ۔ (قانونچہ کھیوالی ٦٧)

قانون نمبر ۱۰ : ہمزہ استفہام جب کسی دوسرے ہمزے پر آئے جیسے ءَاَنْتُمْ۔ تو جائز ہے کہ دوسرے ہمزے کو کسی ایسے حرف کیساتھ بدل دیں جس کا قاعدہ تخفیف تقاضا کرے مثلاً ءَاَنْتُمْ کو اَوَنْتُمْ پڑھ سکتے ہیں اور جائز ہے کہ ہمزہ کو تسہیل قریب یا تسہیل بعید کے طور پر پڑھیں اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں ہمزوں کے درمیان الف لے آئیں بشرطیکہ اوّل میں ہوں جیسے ءَااَنْتُمْ۔ (علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۱۱ : الف لام جب اسماء الٰہیہ سے کسی اسم کے ہمزہ کے حذف کے بعد اس کی جگہ میں قائم ہوا ہو تو اس پر حرف ندا کے دخول کے وقت اس کا ہمزہ قطعی ہوگا، باقی رہے گا جیسے یَااَللّٰہُ۔ اس قاعدہ کی صرف یہی ایک مثال ہے۔ (علم الصیغہ ص ۸۳)

ہمزے کی اقسام

ہمزہ دو قسم ہے: ۱۔ وصلی ، ۲۔ قطعی

ہمزہ وصلی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداء بالسکون کی وجہ سے لایا گیا ہو۔ جیسے اِجْتَنَبَ۔

ہمزہ وصلی کا حکم یہ ہے کہ اول میں کسی کلام کے ملنے کے سبب گر جاتا ہے اور مابعد حرف کے متحرک ہو جانے کی صورت میں بھی گر جاتا ہے۔ ہمزہ وصلی اگر اول میں کلام کے ملنے کے سبب گرے تو وہ پڑھنے میں نہیں آئے گا لیکن لکھنے میں آئے گا جیسے قَدِاسْتَغْفَرَ اور اگر مابعد حرف متحرک ہو جانے کی وجہ سے گرے تو وہ لکھنے میں بھی نہیں آئے گا جیسے

اِسۡئَلۡ سے سَلۡ۔

ہمزہ قطعی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداء بالسکون کی وجہ سے نہ لایا گیا ہو اس کا حکم یہ ہے کہ یہ بغیر قاعدہ کے نہیں گرتا۔

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں جن کا ذکر اس رباعی میں ہے۔

ہمزہ قطعی آٹھ پچھانی ہور تمامی و صلی
استفہام، ندا، متکلم، اِفعالی تے اصلی
فعل تعجب تے جمع، تفصیلی آکھے شاہ ولایت
وچ بیتاں دے آکھ سنائے کیتی رب عنایت

الف اور ہمزہ میں فرق : الف اور ہمزہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر تنگی کے آرام سے پڑھا جاتا ہے جیسے قَالَ اور ہمزہ متحرک ہوتا ہے جیسے اَمَرَ یا ساکن مگر بوقت تلفظ تنگی سے پڑھا جاتا ہے جیسے رَاْس"۔ ہمزہ کو مجازاً الف بھی کہا جاتا ہے جیسے الف وصل۔ اس لئے کہ یہ ابتداء کلمہ میں بشکل الف لکھا جاتا ہے۔ (فضل خدائی ص ۱۹)

ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ : ہمزہ کی کتابت میں کوئی خاص صورت نہیں اس لئے اس کو کبھی واؤ، کبھی یاء اور کبھی الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے بُؤس"، ذِئب"، رَأس" مگر متاخرین نے ہمزہ کی شکل اس طرح (ء) وضع کی ہے۔ ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ہمزہ ابتداء کلمہ میں ہو تو الف کی صورت میں ہوگا جیسے اَب"، اُمّ"، اِبل" اور اگر کلمہ کے درمیان میں ہو اور ساکن ہو تو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے رَأس"، لُؤم"، ذِئب" اور اگر ہمزہ متحرک ہو تو ہمزہ کو خود اس کی حرکت کے موافق لکھا جائے گا جیسے سَأَلَ، لَؤُمَ، سَئِمَ اور اگر کلمہ کے آخر میں ہو تو ماقبل کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے

قَرَأَ، طَرُؤَ، فَتِیْءٌ اور جب ما قبل ساکن ہو تو ہمزہ کے لئے کتابت میں کوئی صورت نہیں بلکہ اس شکل "ء" میں لکھتے ہیں جیسے جُزْءٌ" مگر آخر میں جب کوئی چیز متصل ہو تو اس کو اپنی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے هٰذَا جُزْئُكَ، رَأَیْتُ جُزْأَكَ، نَظَرْتُ إِلٰی جُزْئِكَ.

(فضل خدائی ص ۱۶، مراح الارواح ص ۶۱)

الف کی کتابت کا قاعدہ : ہر الف جو واؤ سے بدلا ہوا ہو اسے الف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَعَا اور جو یاء سے بدلا ہوا ہو اسے یاء کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے رَمٰی ۔ (علم الصیغہ ص ۵۲)

قوانین مثال

قانون نمبر ۱ : واؤ ساکن مظہر جو فاء افتعال نہ ہو بعد کسرہ کے وجوباً یاء ہو گی بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو جیسے مِوْعَاد" سے مِیْعَاد" ۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

احترازی مثالیں : اِجْلِوَّاذ" میں واؤ چونکہ مظہر نہیں ہے بلکہ مدغم ہے اس لئے یاء نہ ہوئی، اِوْتَعَدَ میں بوجہ فاء افتعال ہونے کے واؤ یاء کرنے کی بجائے تاء کر کے اِتَّعَدَ پڑھا جاتا ہے اور مِوْدَّة" جو اصل میں مِوْدَدَة" ہے میں باعث تحریک واؤ یاء نہ ہوئی۔

قانون نمبر ۲ : یاء ساکن مظہر جو فاء افتعال نہ ہو بعد ضمہ کے وجوباً واؤ ہو گی جیسے مُیْسِر" سے مُوْسِر" بشرطیکہ فُعْلٰی صفتی اور اَفْعَلُ و فَعْلَاءُ صفتی کی جمع نہ ہو۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۰)

احترازی مثالیں: مُیَّز میں یاء بوجہ مدغم ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔ حُیْکٰی میں بوجہ فُعْلٰی صفتی ہونے اور بِیْض" کہ اصل میں بُیْض" ہے میں یاء بوجہ اَفْعَلُ (اَبْیَضُ) کی جمع ہونے کے اور بُیْض" میں بوجہ فَعْلَاءُ (بَیْضَاءُ) صفتی کی جمع ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔

قانون نمبر ۳ : الف بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء ہوگا جیسے قُوَیْتِلَ (دراصل قُاتِلَ) مَحَارِیْبُ (دراصل مَحَارِابُ)۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۴ : واؤ جب علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ لازمی کے درمیان آجائے یا علامت مضارع مفتوحہ اور کسی ایسے کلمہ کی فتحہ کے درمیان آجائے جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو گر جائے گی جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ، یَوْھَبُ سے یَھَبُ، یَوْسَعُ سے یَسَعُ۔

(علم الصیغہ ص ۳۵)

قانون نمبر ۵ : مصدر بروزن فِعْل" کے فاء کلمہ واؤ ہو اور اس کے فعل مضارع میں وہ واؤ حذف ہوئی ہو تو جائز ہے کہ مصدر میں بھی اسے گرا دیا جائے۔ واؤ گرانے کے بعد عین کلمہ کو کسرہ دیں گے اور واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کریں گے جیسے وِعْد" سے عِدَۃ"، وِسْع" سے سِعَۃ"۔ مضارع مفتوح العین ہونے کی صورت میں کبھی عین کلمہ کی فتحہ بھی جائز ہے جیسے سَعَۃ۔ (زرادی ص ۵، علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۶ : واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے اول میں ہو یا مضموم وسط میں ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوْہ" (جمع وَجہ") سے اُجُوْہ"، وِشَاح" سے اِشَاح"، وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ، اَدْوُر" سے اَدْءُر"۔ اور اگر شروع میں واؤ مفتوح ہو تو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے جیسے وَحَد" سے اَحَد"، وَنَاۃ" (عورت ست) سے اَنَاۃ"۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۷ : دو واؤ متحرک کہ اول کلمہ میں جمع ہوں تو پہلی وجوباً ہمزہ ہو جائے گی جیسے وُوَل" سے (جمع اُولیٰ) سے اُوَل"، وَوَاصِلُ (جمع وَاصِلَۃ") سے اَوَاصِلُ، وُوَیْصِل" (تصغیر وَاصِل") سے اُوَیْصِل"۔ (فصول اکبری ص ۵۰، علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۸ : حرف علت ساکن فاء کلمہ افتعال ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو تو تاء ہو جائے گا اور پھر تاء افتعال میں ادغام پائے گا جیسے اِیْتَقَدَ سے اِتَّقَدَ، اِیْتَسَرَ سے اِتَّسَرَ۔

(فصول اکبری ص ۵۰)

احترازی مثالیں : اِیْتَکَلَ اور اِیْتَمَرَ میں یاء ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اس لئے تاء نہ ہوئی اور اِتَّخَذَ کی تاء یاء سے بدلی ہوئی نہیں ہے بلکہ اصلی ہے اس لئے کہ اِتَّخَذَ کا مجرد تَخَذَ یَتَّخِذُ ہے نہ کہ اَخَذَ یَاخُذُ، اور تَخَذَ بمعنیٰ اَخَذَ ہے ۔ (علم الصیغہ ص ۸۳)

قوانین اجوف

قانون نمبر ۱ : واؤ یا یاء متحرک بعد فتحہ کے ہو تو الف ہو جائے گی مثلاً قَوَلَ سے قَالَ، بَیَعَ سے بَاعَ، بَوَبٌ" سے بَابٌ"، نَیَبٌ" سے نَابٌ"، دَعَوَ سے دَعَا، رَمَیَ سے رَمٰی

بشرطیکہ : ۱۔ واؤ، یاء کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے جَیَلٌ" (دراصل جَیْئَلٌ")۔

۲۔ فاء کلمہ نہ ہو جیسے تَوَعُّد، تَیَسُّرَ ۔

۳۔ اس کے بعد لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے حَیِیَ ۔

۴۔ الف تثنیہ، الف جمع مونث سالم سے پہلے نہ ہو جیسے دَعَوَا، رَمَیَا، عَصَوَانِ، عَصَوَیْنِ، صَلَوَاتٌ" ۔

۵۔ یاء مشدد اور نون تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے عَلَوِیٌّ"، اِخْشَیَنَّ ۔

۶۔ کلمہ بروزن فَعَلٰی، فَعَلَانٌ"، اور فَعَلَةٌ" کے نہ ہو جیسے حَیَدٰی، حَیَوَانٌ"، حَوَکَةٌ" ۔

۷۔ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے طَوِیْلٌ"، غَیُوْرٌ" ۔

۸۔ کلمہ بمعنی لون وعیب کے نہ ہو جیسے عَوِرَ، صَیِدَ ۔

۹۔ افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو جیسے اِجْتَوَرَ بمعنی تَجَاوَرَ ۔

۱۰۔ اس کلمہ میں کوئی دوسری تعلیل اس کی جنس سے نہ ہو جیسے طَوٰی ۔

(علم الصیغہ ص ۳۶، فصول ص ۵۱)

افادہ : اگر باوجود ان شرائط کے پائے جانے کے واؤ، یاء متحرکہ کو الف نہ کیا گیا ہو تو یہ شاذ ہوگا جیسے قَوَد"،غَیَب" ۔ (پنج گنج ص ۷۷)

قانون نمبر۲ : عین کلمہ واؤ یا متحرک ہو اور اس سے پہلا حرف صحیح ساکن ہو تو واؤ، یاء کی حرکت ماقبل کو دیں گے جیسے یَقْوُلُ سے یَقُوْلُ ،یَبْیِعُ سے یَبِیْعُ ، پھر اگر حرکت منقولہ فتحہ ہو تو واؤ، یاء کو الف سے بدل دیں گے جیسے یُقْوَلُ سے یُقَالُ ، یُبْیَعُ سے یُبَاعُ ، یَخْوَفُ سے یَخَافُ ۔ بشرطیکہ : ۱۔لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے یَطْوِیْ ، یَحْیٰ ۔

۲۔مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے تَعْوِیْز" ، تِبْیَان" ،مگر اسم مفعول کی واؤ اور مصدر اِفْعَال و اِسْتِفْعَال کا الف مانع اعلال نہیں ہے۔لہذا مَقْوُوْل" ، اِعْوَان" اور اِسْتِعْوَان" میں حرکت واؤ ماقبل کو نقل کریں گے اور پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ گر جائیگی۔

۳۔کلمہ بمعنیٰ لون وعیب کے نہ ہو جیسے یَعْوَرُ، یَسْوَدُ ۔

۴۔اسم بروزن افعل التفضیل نہ ہو جیسے اَجْوَف ۔

۵۔فعل تعجب نہ ہو جیسے مَااَقْوَلَہٗ ، اَقْوِلْ بِہٖ ۔

۶۔واؤ، یاء الحاق کے لئے نہ ہو جیسے سَرْوَلَ ، شَرْیَف" ۔

۷۔اسم آلہ کے وزن پر نہ ہو جیسے مِعْوَن" ، مِقْوَل" ۔

۸۔فاء کلمہ نہ ہو جیسے مَنْ وَعَدَ۔ (فصول اکبری ص ۵۰،علم الصیغہ ص ۳۷)

قانون نمبر۳ : واؤ، یاء اسم فاعل کے الف کے بعد ہو تو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ فعل میں سلامت نہ رہی ہو یا سرے سے اس کا فعل ہی نہ ہو۔ جیسے قَاوِل" سے قَائِل" ، بَایِع" سے بَائِع" ، غَایِط" (کہ اس کا فعل نہیں ہے) سے غَائِط" ۔ (فصول اکبری ص ۵۳،علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر۴ : حرف علت (واؤ،الف،یاء) زائد بعد الف مَفَاعِلُ کے ہو تو ہمزہ ہو جائے

گا جیسے عَجَاوِزُ (جمع عَجُوْز") سے عَجَائِزُ" شَرَایِفُ (جمع شَرِیْفَة") سے شَرَائِفُ اور رِسَالَة" کی جمع رَسَائِلُ۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

افادہ : مَصَائِبُ (جمع مُصِیْبَة") میں یاء کو باوجود زائدہ نہ ہونے کے ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۵ : واؤ، یاء اصلی بعد الف مَفَاعِل کے ہوتو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ الف مَفَاعِل سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسے اَوَاوِلُ سے اَوَائِلُ، بَوَايِعُ سے بَوَائِعُ۔

(فصول ص ۵۴)

قانون نمبر ۶ : الف مَفَاعِل یا مَفَاعِیْل سے پہلے الف زائد ہو تو وہ واؤ ہو جائے گی جیسے قَارُوْرَة" کی جمع قَوَارِیْرُ میں۔ (فصول اکبری ص ۵۴)

قانون نمبر ۷: کلمہ اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ غیر مکسور الف ہو کر گر جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو وجوبًا ضمہ کی حرکت دینگے جیسے قَوَلْنَ سے قُلْنَ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۴)

قانون نمبر ۸ :اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واؤ مکسور یا یاء مطلقًا الف ہو کر بوجہ التقائے ساکنین گر جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو وجوبًا کسرہ کی حرکت دینگے جیسے خَوِفْنَ سے خِفْنَ، بَيَعْنَ سے بِعْنَ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۹ : ہر واؤ یا یاء مکسور جو ضمہ کے بعد ماضی مجہول میں ہو اور وہ ماضی معروف میں معلل ہوئی ہو تو جائز ہے کہ اس کے کسرہ کو گرا دیا جائے یا ماقبل کی طرف اسے نقل کر دیا جائے۔ کسرہ واؤ یا یاء گرانے کی صورت میں واؤ کو یاء کر دیں اور نقل کرنے کی صورت میں واؤ کو یاء کر دیں جیسے بُیِعَ سے بِیْعَ" و بُوْعَ، قُوِلَ سے قِیْلَ و قُوْلَ اور نقل کرنے کی صورت میں اشمام بھی جائز ہے یعنی اس طریقے سے پڑھیں کہ ضمہ کی بو قاف اور باء کے کسرہ

میں پائی جائے۔ (علم الصیغہ ص ۳۸، قانونچہ کھیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۱۰ : قاعدہ نمبر ۷ کے سبب یاء مذکور جب جمع مونث غائب سے آخر تک کے تمام صیغوں میں التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائے گی تو مفتوح العین واوی میں فاء کو ضمہ دیں گے جیسے قُلْنَ ، قُلْتَ اور مفتوح العین یائی اور مکسور العین میں کسرہ دیں گے جیسے بِعْنَ ، بِعْتَ ، خِفْنَ ، خِفْتَ۔ (فصول اکبری ص ۵۲، علم الصیغہ ص ۳۸)

افادہ : فاء کو ضمہ یا کسرہ دینے کی صورت میں معروف ومجہول کے صیغے ایک ہی شکل میں ہو جائیں گے۔

قانون نمبر ۱۱ : واوُ عین کلمہ مصدر یا جمع میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہوگی۔ بشرطیکہ اس کے فعل اور واحد میں تعلیل ہوئی ہو یا واحد میں ساکن ہو جیسے قِیَام" مصدر قَامَ ، جِیَاد" جمع جَیِّد" (کہ مفرد میں تعلیل ہوئی ہے)۔ حِیَاض" جمع حَوْض" (مفرد میں ساکن ہے)۔

(فصول اکبری ص ۵۳، علم الصیغہ ص ۳۹)

تنبیہ : قَامَ اور قَاوَمَ ان دونوں فعلوں کی مصدر قِوَامًا آتی ہے۔ قَامَ میں چونکہ تعلیل ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کی مصدر میں واوُ کو یاء کر کے قِیَامًا پڑھا جائے گا۔ بخلاف قَاوَمَ کی مصدر قِوَامًا کے کہ اسے ماضی میں تعلیل نہ ہونے کی وجہ سے قِوَامًا ہی پڑھا جائے گا۔

(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۱۲ : واوُ یا یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے پہلی ساکن غیر مبدل ہو تو واوُ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے۔ بشرطیکہ کلمہ ملحق نہ ہو جیسے سَیْوِد" سے سَیِّد" اگر ماقبل ضمہ ہو تو اس کو کسرہ سے بدل دیں جیسے مَرْمُوْی" سے مَرْمِیّ" ، مُضُوْیٌ" (مصدر مَضٰی یَمْضِیْ) سے مُضِیّ"۔ (علم الصیغہ ص ۳۹، فصول اکبری ص ۵۴)

احترازی مثالیں: اِیْوِ (امر حاضر از اَوٰی یَاوِیْ) میں یاء ساکنہ کے ہمزہ سے بدل ہونے کی وجہ سے یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا اور ضَیْوَنَ میں بسبب الحاق کے قاعدہ جاری نہ ہوا۔

افادہ : سَیِّد "میں دوسری یاء کو حذف کر کے سَیْد" پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر۱۳ : واؤ عین مصدر بروزن فَعْلُوْلَة" واقع ہو تو یاء ہوگی جیسے کَوْنُوْنَة" سے کَیْنُوْنَة"۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر۱۴ : یاء عین کلمہ فُعْلٰی اسمی واقع ہو تو واؤ ہوگی جیسے طُیْبٰی (مونث اَطْیَبُ) سے طُوْبٰی۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۱۵ : یاء عین کلمہ فُعْلٰی صفتی یا عین کلمہ فُعْل "جمع واقع ہو تو سلامت رہے گی اور اس کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیں گے۔ جیسے حُیْکٰی سے حِیْکٰی، بُیْض" (جمع بَیْضَاءُ) سے بِیْض"۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قوانین ناقص

قانون نمبر۱ : ہر واؤ جو آخر کلمہ میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہو جائے گی جیسے رَضِوَ سے رَضِیَ، دُعِوَ سے دُعِیَ۔ (علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر۲ : یاء طرف میں بعد ضمہ کے واؤ ہوگی جیسے نَهُيَ (باب کرم) سے نَهُوَ۔ (علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر۳ : فُعْلٰی اسمی کے لام کلمہ واؤ ہو تو یاء ہو جائے گی اور صفت میں اپنے حال پر رہے گی جیسے دُنْوٰی سے دُنْیَا، نہ غُزْوٰی (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ۵۶، علم الصیغہ ص ۴۱)

قانون نمبر۴ : فَعْلٰی اسمی کے لام کلمہ یاء ہو تو واؤ ہو جائے گی جیسے تَقْیٰی سے تَقْوٰی۔

نہ صَدِیٌ (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ص ۵۶)

قانون نمبر ۵ : واوٗ جو کلمہ میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد ہو تو یاء ہو گی بشرطیکہ بعد ضمہ اور واوٗ مدہ کے نہ ہو جیسے یَرْضَوُ سے یَرْضٰی ، یُدْعَوُ سے یُدْعٰی ، اَعْلَوْتُ سے اَعْلَیْتُ ، اِسْتَعْلَوْتُ سے اِسْتَعْلَیْتُ۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۶ : حرف علت جو آخر میں الف زائدہ کے بعد ہو اگرچہ تاء عارضی سے پہلے ہو ہمزہ ہو جائیگا (وجوبا) جیسے دُعَاو" سے دُعَاء" ، کِسَاو" (اسم جامد) سے کِسَاء" ، عَبَایَۃ" سے عَبَاءَۃ۔ (فصول اکبری ص ۵۶، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۷ : حرف علت جو کسی سے بدلا ہوا نہ ہو جب اسم متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو ماقبل ضمہ کسرہ سے بدل جائیگا اور پھر واوٗ یاء ہو گی اور یاء پر ضمہ یا کسرہ ہو تو گر جائیگا اور پھر یاء بھی التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائیگی جیسے تَعَلُّو" سے تَعَلٍّ تَعَالُو" سے تَعَالٍ ، اَدْلُو" (جمع دلو) سے اَدْلٍ ، اَظْبُی" (جمع ظَبْی") سے اَظْبٍ۔

(فصول اکبری ص ۵۵، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۸ : واوٗ یاء لام کلمہ فعل مضارع کے ہو تو یَفعل ، تَفعل ، اَفعل ، نَفعل ان پانچ صیغوں میں بعد ضمہ اور کسرہ کے ساکن ہو گی مثلاً یَدْعُوُ سے یَدْعُوْ ، یَرْمِیُ سے یَرْمِیْ اور بعد فتحہ کے بقاعدہ قَالَ الف ہو گی مثلاً یَرْضَیُ سے یَرْضٰی۔ (علم الصیغہ ص ۳۸)

قانون نمبر ۹ : حرف بسبب آنے جازم کے اور امر میں گر جاتا ہے جیسے یَدْعُوْ سے لَمْ یَدْعُ ، اُدْعُ (امر)، اُدْعُوَنَّ (نون تاکید) ، اُدْعُوْا (الف ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واوٗ واپس آ گئی)۔ (فصول اکبری ص ۵۷)

قانون نمبر ۱۰ : دو واوٗ آخر فُعُوْل" جمع ہوں تو ہر دو واوٗ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام

کریں اور ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیں جیسے دُلُوّ" (دراصل دُلُوْو" جمع دَلْو" ہے) سے دُلِیّ" اور کبھی لام کے بالتبع دال کو بھی کسرہ دیکر دِلِیّ" پڑھا جاتا ہے۔ (فصول اکبری ص ۵۵)

قانون نمبر ۱۱ : کلمہ کے آخر میں دو واؤ ہوں اور ان سے پہلے واؤ مضموم ہو تو دونوں واؤیں یاء ہو جائیں گی اور ماقبل ضمہ کسرہ سے بدل جائے گا جیسے مَقْوُوْو" سے مَقْوِیّ"۔

(فصول ص ۵٦)

قانون نمبر ۱۲ : واؤ جس کا ماقبل حرف مضموم اور اس کے بعد واؤ ساکنہ ہو یا یاء جس کا ماقبل مکسور اور اس کے بعد یاء ساکنہ ہو تو ایسی واؤ، یاء بھی ساکن ہو جائے گی اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر جائے گی جیسے یَدْعُوُوْنَ سے یَدْعُوْنَ، تَرْمِیِیْنَ سے تَرْمِیْنَ۔

(علم الصیغہ ص ۳۸)

قانون نمبر ۱۳ : واؤ مکسور جس سے پہلے ضمہ اور بعد یاء ساکنہ ہو یا یاء مضموم جس سے پہلے کسرہ اور بعد واؤ ساکنہ ہو تو ماقبل کو ساکن کر کے اس واؤ، یاء کی حرکت اس کی طرف نقل کریں گے۔ پس واؤ یاء اور یاء واؤ ہو جائیگی۔ پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر جائیگی جیسے تَدْعُوِیْنَ سے تَدْعِیْنَ، یَرْمِیُوْنَ سے یَرْمُوْنَ، لَقِیُوْا سے لَقُوْا، رُمِیُوْا سے رُمُوْا۔

(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۱۴ : الف تثنیہ اور الف جمع مونث سالم سے پہلے اگر الف زائد ہو تو وہ یاء ہو جائے گا جیسے حُبْلَانِ سے حُبْلَیَانِ، حُبْلَات" سے حُبْلَیَات"۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۱۵ : جمع بروزن مَفَاعِل کے آخر میں یاء رفعی وجری حالت میں گر جائے گی اور اس کے بدلے میں تنوین آئے گی جیسے جَوَارِیُ سے جَوَارٍ بشرطیکہ کلمہ معرف باللام اور مضاف نہ ہو جیسے هٰذِهٖ جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ اگر معرف باللام یا مضاف ہو تو ساقط

نہ ہوگی بلکہ ساکن ہوگی جیسے هٰذِهِ الْجَوَارِيْ و هٰذِهٖ جَوَارِيْكُمْ ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِيْ ، مَرَرْتُ بِجَوَارِيْكُمْ اور نصبی حالت میں مطلقاً مفتوح ہوگی جیسے رَاَيْتُ الْجَوَارِيَ، رَاَيْتُ جَوَارِيَ۔ (فصول اکبری ص ۵۷، علم الصیغہ ص ۴۱)

قانون نمبر ۱۶ : مَفَاعِيْلُ کے آخر میں دو یاء ہوں تو جائز ہے کہ ان میں سے ایک گر جائے اور دوسری یاء مَفَاعِلُ کا حکم پائے جیسے صَحَارِيُّ (جمع صحراء) سے صَحَارِيْ یا صَحَارٍ ہوا۔ (فصول اکبری ص ۵۷)

بیان ابدال

ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام ابدال ہے، اور یہ تبدیلی جن حرفوں سے ہوتی ہے ان کو حروف ابدال کہا جاتا ہے۔ حروف ابدال چودہ ہیں جن کا مجموعہ اَنْصَتَ يَوْمَ جَدٌّ طَاهٍ زَلَّ ہے۔ ان کے ابدال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اِ (همزه) : یہ حرف لین اور ہاء اور عین کے بدل آتا ہے جیسے دَابَة" سے دَأْبَة"، مُوْقَدَة" سے مُؤْقَدَة" ، مَوَه" سے مَاء" ، عُبَابُ بَحْرٍ سے اُبَابُ بَحْرٍ ۔

۲۔ ا (الف) : یہ واؤ، یاء، ہاء اور ہمزہ کے بدل آتا ہے جیسے اَوَلَ سے آلَ، طَيّ" (بوقت نسبت اس کی پہلی یاء کو الف اور دوسری یاء کو ہمزے سے بدل کیا تو اس) سے طَاء" ہوا جب یاء نسبت ملی تو طَائِي ہوا۔

۳۔ (ی) : واؤ اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے صِبْوَة" سے صِبْيَة" (جمع صبی)، صُوَّم" (جمع صَائِم) سے صُيَّم" ، ذِئْب" سے ذِيْب" ۔ اور یہ مضاعف کے دو یا تین حرف میں سے کسی ایک کے بدل میں آتی ہے جیسے دِنَّار" سے دِيْنَار"، اَمْلَلْتُ سے اَمْلَيْتُ۔ نیز سماعاً نون کے بدل میں یاء کثیر آتی ہے جیسے اَنَاسِيْنُ (جمع انسان) سے اَنَاسِي ۔

عین، باء، سین اور ثاء کے بدل بھی آتی ہے جیسے ضَفَادِعُ (جمع ضفدع) سے ضَفَادِیُ، ثَعَالِبُ سے ثَعَالِیُ، سَادِسُ سے سَادِیُ، ثَالِثُ سے ثَالِیُ۔

۴۔و : یاء، الف اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے نُهُوِی" سے نُهُوّ"، آءَ ادِمُ (جمع آدم) سے اَوَادِمُ، جُؤَن" سے جُوَن"۔

۵۔ م : واؤ کے بدل آتی ہے جیسے فَم" میں کہ اس کا اصل فَوْه" ہے۔ ہاء حذف کی گئی اور واؤ میم سے بدل کی گئی۔

لام تعریف کے بدل میں آتی ہے جیسے لَیْسَ مِنَ امْبِرِّ امْصِیَامُ فِی امْسَفَرِ کہ اصل میں لَیْسَ مِنَ الْبِرِّ الصِّیَامُ فِی السَّفَرِ ہے۔

نون کے بدل آتی ہے جیسے بَنَان" سے بَنَام"، طَانَہ' سے طَامَہ'۔ اور باء کے بدل میں بھی آتی ہے جیسے مَازِلْتُ رَاتِبًا سے مَازِلْتُ رَاتِمًا۔

۶۔ن : واؤ اور لام کے بدل آتا ہے جیسے صَنْعَاوِیّ" سے صَنْعَانِیّ"، لَعَلَّ سے لَعَنَّ۔

۷۔ت: یاء، واؤ، سین، باء اور صاد کے بدل میں آتی ہے جیسے ثِنْیَانِ سے ثِنْتَانِ، اَوْلَجَ سے اَتْلَجَ، طَسّ سے طَسْتَ، ذَعَالِبُ سے ذَعَالِتُ، لِصّ سے لِصْتَ۔

۸۔ہ : تاء اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے رَحْمَة" سے حالت وقف میں رَحْمَہ، اِیَّاكَ سے هِیَّاكَ، اِنْ (شرطیہ) سے هِنْ، مَا (استفہامیہ) سے مَہْ، اَنَا (ضمیر متکلم) سے اَنَہْ، اَرَقْتَ سے هَرَقْتَ۔

۹۔ل: نون اور ضاد کے بدل آتا ہے جیسے اُصَیْلَانُ (تصغیر اُصلان جمع آصِیل بمعنی عصرو مغرب کا درمیانی وقت) سے اُصَیْلَالُ، اِضْطَجَعَ سے اِلْتَجَعَ۔

۱۰، ۱۱۔ (ط، د): یہ تاء کے بدل آتے ہیں جیسے حُصْتُ سے حُصْطُ، فُزْتُ سے فُزْدُ، اِجْتَمَعُوْا سے اِجْدَمَعُوْا، تَوْلَجَ سے دَوْلَجَ۔

۱۲۔ ج: حالت وقف میں یاء مشدد کے بدل آتا ہے جیسے فُقَیْمِیّ "(منسوب بفقیم قبیلہ) سے فُقَیْمِجُ ۔ یاء مخفف کے بدل بھی آتا ہے جیسے اَمْسَیْتُ سے اَمْسَجْتُ۔

۱۳۔ ص: اس سین کے بدل میں آتا ہے جو غین یا خاء یا قاف یا طاء سے بلا فاصلہ یا با فاصلہ پہلے ہو جیسے سَقَر سے صَقَر، سِرَاط" سے صِرَاط"، اَسْبَغَ سے اَصْبَغَ، سَلَخَ سے صَلَخَ۔

۱۴۔ ز: ایسے سین اور صاد کے بدل آتی ہے جو دال سے پہلے ہوں اور ساکن ہوں جیسے یَسْدُلُ سے یَزْدُلُ، فَصْدِی سے فَزْدِی۔ (فصول و شرح نوادر ص ۹۸ تا ۱۰۰)

قوانین ابدال

قانون نمبرا: ہر ایسا کلمہ جو بروزن فَعِلٌ" ہو اور اس کے عین کے مقابل حرف حلقی ہو تو اسے اصل کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے جیسے شَهِدَ میں شَهْدَ، شِهْدَ، شِهِدَ اور فَخِذ" میں فَخْذ"، فِخْذ"، فِخِذ" اور اگر عین حرف حلقی نہ ہو تو اسے اصل کے علاوہ دو طرح پڑھنا جائز ہے جیسے عَلِمَ میں عَلْمَ، عِلْمَ اور کَتِف" میں کَتْف"، کِتْف"۔
اگر کلمہ فَعُلٌ" کے وزن پر ہو تو اسے فَعْل" پڑھنا جائز ہے جیسے عَضُد" کو عَضْد" اور اگر بروزن فِعِلٌ" ہو تو اسے فِعْل" جیسے اِبِل" کو اِبْل"۔ بروزن فُعُل" کو فُعْل" جیسے عُنُق" کو عُنْق" اور فُعُلٌ" کو فُعْل" جیسے قُفُل" کو قُفْل" پڑھنا جائز ہے۔

(قانونچہ کھیوالی ص ۲۵)

قانون نمبر۲ : نون ساکن اور نون تنوین اگر باء سے پہلے واقع ہو تو اسے میم سے بدلنا واجب ہے جیسے مِنۢ بَعْدِہٖ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص۱۶)

قانون نمبر۳ : ہر حرف جو مصدر میں التقائے ساکنین کے سوا گرے اس کے عوض آخر میں تاء کا لانا واجب ہے جیسے اِقْوَام" سے اِقَامَة" ، وِعْد" سے عِدَة" ۔ (قانونچہ کھیوالی ص۱۳)

قانون نمبر۴: نون تنوین اور نون خفیفہ کو وقف کی حالت میں ماقبل حرف کی حرکت کے موافق بدلنا جائز ہے جیسے ضَارِبًا سے ضَارِبَا ، ضَارِب" سے ضَارِبُوْ ، ضَارِبٍ سے ضَارِبِیْ ، اِضْرِبَنْ سے اِضْرِبَا ، اِضْرِبُنْ سے اِضْرِبُوْا ، اِضْرِبِنْ سے اِضْرِبِیْ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۳۷)

قوانین افتعال

قانون نمبر۱ : اگر فاء افتعال طاء، ظاء، صاد، ضاد میں سے کوئی حرف ہو تو تاء افتعال طاء سے بدل جائے گی ۔ پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِطْتَلَبَ سے اِطَّلَبَ ۔ اگر فاء کلمہ ظاء ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں جیسے اِظْتَلَمَ سے اِظْطَلَمَ و اِطَّلَمَ اور کبھی طاء کو ظاء کر کے ظاء کو ظاء میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِظَّلَمَ ۔

اگر فاء کلمہ صاد یا ضاد ہو تو بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں جیسے اِصْتَبَرَ سے اِصْطَبَرَ ، اِضْتَرَبَ سے اِضْطَرَبَ ، نہ اِطَّبَرَ و اِطَّرَبَ اور کبھی طاء کو صاد یا ضاد کر کے ادغام کرتے ہیں جیسے اِصْطَبَرَ سے اِصَّبَرَ ، اِضْطَرَبَ سے اِضَّرَبَ ۔ (علم الصیغہ ص۲۰)

قانون نمبر۲ : فاء کلمہ باب افتعال کے دال یا ذال یا زاء ہو تو تاءِ افتعال کو دال سے بدل دیں گے پھر اگر فاء کلمہ دال ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِدْتَعٰی سے اِدَّعٰی ۔ اگر فاء کلمہ ذال

ہو تو تین طرح پڑھ سکتے ہیں۔ (۱) بغیر ادغام کے جیسے اِذْتَکَرَ سے اِذْدَکَرَ (۲) ذال کو دال کر کے اس میں ادغام کریں جیسے اِدَّکَرَ (۳) دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں ادغام کریں جیسے اِذَّکَرَ۔ اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دو طرح جائز ہے (۱) بغیر ادغام کے جیسے اِزْتَجَرَ سے اِزْدَجَرَ (۲) دال کو زاء کر کے زاء کو زاء میں ادغام کریں جیسے اِزَّجَرَ نہ اِدَّجَرَ۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر ۳: اگر فاء افتعال ثاء ہو تو جائز ہے کہ تاء ثاء ہو کر ادغام پائے جیسے اِثْتَارَ سے اِثَّارَ اور یہ بھی جائز ہے کہ ثاء کو تاء سے بدل کر تاء کو تاء میں ادغام کریں جیسے اِتَّارَ۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر ۴: تاء و ثاء و جیم و دال و ذال و زاء
سین و شین و صاد و ضاد و طاء و ظاء

عین کلمہ افتعال کے اگر حروف مذکورہ میں سے کوئی حرف ہو تو جائز ہے کہ تاء کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے عین کلمہ کی جنس کر کے ادغام کریں اور ہمزہ وصلی کو حذف کر دیں مثلاً اِخْتَصَمَ یَخْتَصِمُ سے خَصَّمَ یَخَصِّمُ، اِهْتَدٰی، یَهْتَدِیُ سے هَدّٰی یَهَدِّیْ اور جائز ہے کہ تاء کی حرکت گرا کر فاء کلمہ کو کسرہ دیں جیسے خِصَّمَ یَخِصِّمُ۔ اسم فاعل اور اسم مفعول میں فاء کلمہ کا ضمہ بھی جائز ہے تو اسم فاعل مُخْتَصِم " میں مُخَصِّم "، مُخِصِّم " اور مُخُصِّم " تینوں حالتیں جائز ہوئیں۔

(علم الصیغہ ص ۲۰۔۲۱)

قانون نمبر ۵: فاء افتعال کے اگر سین ہو تو جائز ہے کہ تاء کو سین سے بدل کر سین کو سین میں ادغام کریں جیسے اِسْتَمَعَ سے اِسَّمَعَ۔

(پنج گنج ص ۶۹)

قانونِ تَفَعُّلْ وتَفَاعُلْ: تاء ثاء جیم دال ذال زاء سین شین صاد ضاد طاء ظاء۔ ان حروف

مذکورہ سے کوئی حرف جب باب تفعل یا تفاعل کے فاء کلمہ ہو تو جائز ہے کہ تاءِ تفعل و تفاعل کو فاء کلمہ کے موافق بدل کر اس میں ادغام کر دیا جائے اور ایسا کرنے کی صورت میں ماضی اور امر حاضر میں ہمزہ وصلی آئے گا جیسے تَطَهَّرَ سے اِطَّهَّرَ، تَثَاقَلَ سے اِثَّاقَلَ۔ (علم الصیغہ ص ۲۵)

فائدہ : صاحب منشعب اسی قاعدہ کی بناء پر تفعّل و تفاعُل کو ہمزہ وصلی کے ابواب سے شمار کرتے ہیں۔

بیان حذف

حذف کی وجوہات : کلمات میں حرف یا حرکت کے حذف کی مندرجہ ذیل تیرہ وجوہ ہیں:

پہلی وجہ : حروفِ علت پر ضمہ اور کسرہ کا ثقیل ہونا جیسے تَدْعُوْنَ اور تَرْمِيْنَ (کہ اصل میں تَدْعُوُوْنَ اور تَرْمِيِيْنَ ہے)۔

دوسری وجہ : جزم جیسے لَمْ يَدْعُ اور لَمْ يَرْمِ (کہ دخول جازم سے پہلے يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ تھا)۔

تیسری وجہ : نصب جیسے لَنْ يَّضْرِبَا و لَنْ يَّضْرِبُوْا (کہ دخول ناصب سے پہلے يَضْرِبَانِ اور يَضْرِبُوْنَ تھا)۔

چوتھی وجہ: اضافت جیسے غُلَامَا زَيْدٍ (کہ اضافت سے پہلے غُلَامَانِ، زَيْد" تھا)۔

پانچویں وجہ: کثرت استعمال جیسے لَمْ يَكُ اور لَا أَدْرِ (کہ اصل میں لَمْ يَكُنْ اور لَا أَدْرِيْ تھا)۔

چھٹی وجہ: ترخیم جیسے يَا حَارُ (حَارِثُ کی ترخیم ہے)۔

ساتویں وجہ: تصغیر جیسے سُفَيْرِجٌ (کہ اصل سَفَرْجَل" ہے)۔

آٹھویں وجہ: جمع جیسے سَفَارِجُ ۔

نویں وجہ: نسبت جیسے حَنَفِيٌّ" (کہ اصل حَنِيْفَة" ہے)۔

دسویں وجہ: ترکیب جیسے "عَبْشَمِیّ" (کہ اصل عَبْدُ شَمْسٍ ہے)۔

گیارہویں وجہ: اجتماع ساکنین جیسے قَاضٍ (دراصل قَاضِیُ نٌ ہے)۔

بارہویں وجہ: تخفیف جیسے بَیْنَ و لَیْنَ (کہ دراصل بَیِّنُ و لَیِّنُ ہے)۔

تیرہویں وجہ: اکتفاء جیسے حَتَّامَ و مَتَامَ و اِلَامَ (کہ اصل میں حَتّٰی مَا و مَتٰی مَا اور اِلٰی مَا ہیں)۔ (پنج گنج ص ۶۷)

حذف کی قسمیں: حذف کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی یعنی جو قاعدہ و قانون کی بناء پر ہو جیسے کہ یَعِدُ میں (۲) سماعی جو کسی قاعدے کے بغیر ہو عربی زبان میں سماعی حذف بھی کثیر ہے۔ بعض مشہور کلمات جن میں سماعًا لام کلمہ حذف ہے یہ ہیں۔

یَدٌ" (دراصل یَدَیٌ")۔ دَمٌ" (دراصل دَمَوٌ")۔ غَدٌ" (دراصل غَدَوٌ")۔ اِسْمٌ" (دراصل سِمْوٌ")۔ اَخٌ" (دراصل اَخَوٌ")۔ اَبٌ" (دراصل اَبَوٌ")۔ حَمٌ" (دراصل حَمَوٌ")۔ هَنٌ" (در اصل هَنَوٌ")۔ فَمٌ" (دراصل فُوْهٌ")۔ اِبْنٌ" (دراصل بَنَوٌ")۔ اُخْتٌ" (دراصل اِخْوَةٌ")۔ بِنْتٌ" (دراصل بِنْوَةٌ")۔ شَاةٌ" (دراصل شَوْهَةٌ")۔ شَفَةٌ" (دراصل شَفَهَةٌ")۔ سَنَةٌ" (در اصل سَنَوَةٌ")۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱، پنج گنج ص ۶۸)

حذف قیاسی: سماعی کی نسبت حذف قیاسی کا وجود بہت زیادہ ہے جیسا کہ قوانینِ اعلال سے واضح ہے۔ حذف کے مزید قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

قوانینِ حذف

قانون نمبر ۱: جب تضعیف کے دو حرف ضمیر مرفوع متحرک کیساتھ مل جائیں تو ان میں سے کسی ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے اَحْسَسْتُ سے اَحَسْتُ، مَسَسْتُ سے مَسْتُ۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۲ : اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ میں تاء یا طاء کو حذف کرنا جائز ہے یعنی اِسْتَاعَ یا اِسْطَاعَ پڑھنا جائز ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ فَمَا اسْطَاعُوْا اور مَا لَمْ تَسْطِعْ اسی باب سے ہیں۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۳ : اِسْتَتْخَذَ میں حذفِ تاء لزومی ہے لہذا اسے اِسْتَخَذَ پڑھا جائے گا۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۴ : بَنِی الْعَنْبَر میں نون اور یاء کو حذف کر کے بَلْعَنْبَر پڑھنا جائز ہے۔ عَلَی الْمَاءِ میں یا اور لام تعریف کو حذف کر کے عَلْمَاءِ پڑھنا جائز ہے اور مِنَ الْمَاءِ میں حذف نون کیساتھ مِلْمَاءِ پڑھنا جائز ہے۔ (فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۵ : باب تفعُّل اور تفاعُل کے مضارع میں جب دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں تو جائز ہے کہ ایک کو حذف کر دیں جیسے تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ، تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ۔ (علم الصیغہ ص ۲۵)

قانون نمبر ۶ : افتعال اور ہمزہ وصلی کے باقی ابواب کی ماضی منفی میں جب شروع میں مَا اور لَا آنے کے سبب ہمزہ وصلی گر جائے گا تو مَا اور لَا کا الف بھی تلفظ میں حذف ہو جائے گا جیسے مَا اجْتَنَبَ، لَا اجْتَنَبَ۔ (علم الصیغہ ص ۱۹)

قانون نمبر ۷ : ہر ایسا نون جو فعل ناقص کے آخر میں ہو دخول جازم کے وقت اس کا حذف جائز ہے جیسے لَمْ یَکُنْ سے لَمْ یَكُ، اِنْ یَّکُنْ سے اِنْ یَّكُ۔ (علم الصیغہ ص ۸۲)

قانون نمبر ۸ : نون تنوین، نون تثنیہ اور نون جمع بوقت اضافت گر جاتا ہے اور نون تنوین

الف لام تعریف داخل ہونے کے وقت بھی گر جاتا ہے جیسے اَلضَّارِبُ ، غُلَامُ زَیْدٍ ، ضَارِبَا زَیْدٍ ، ضَارِبُوْ زَیْدٍ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۱۴)

قانون نمبر ۹ : نون اعرابی بوقت دخول جوازم ونواصب ونون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے گر جاتا ہے جیسے یَضْرِبُوْنَ سے لَمْ یَضْرِبُوْا ، لَنْ یَّضْرِبُوْا ، لَیَضْرِبُنَّ ، لَیَضْرِبُنْ (قانونچہ کھیوالی ص ۱۵)

قانون نمبر ۱۰ : کلمہ مثال واوی باب فَتَحَ یَفْتَحُ سے ہو یا اس کی ماضی معلوم نہ ہو یا اس کا مضارع مکسور العین ہو تو اس کے مضارع معروف میں فاء کلمہ کو وجوباً حذف کرینگے جیسے یَدَعُ ، یَذَرُ ، یَعِدُ ، یَرِمُ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۳۹)

اجتماع ساکنین

اجتماع (اِلْتِقَاء) ساکنین دو قسم ہے : (۱) عَلٰی حَدِّہٖ (۲) عَلٰی غَیْرِ حَدِّہٖ

اجتماعِ ساکنین علٰی حَدِّہٖ : وہ التقاء ہے جس میں مندرجہ ذیل تین شرطیں پائی جائیں ایک یہ کہ پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو۔ دوسری شرط یہ کہ دوسرا حرف مدغم ہو اور تیسری شرط یہ ہے کہ کلمہ ایک ہو جیسے اِضْرِبَانِّ ۔

اجتماعِ ساکنین علٰی غَیْرِ حَدِّہٖ : وہ التقاء ہے جس میں مذکورہ شرطیں نہ پائی جائیں۔

علی غیر حدہ کی کئی صورتیں ہو سکتیں ہیں مثلاً (۱) اس میں تینوں شرطیں نہ پائی جائیں جیسے قُلِ الْحَقُّ (۲) جس میں پہلی دو شرطیں نہ ہوں اور تیسری شرط یعنی وحدت کلمہ موجود ہو جیسے مُدُّ (۳) صرف پہلی موجود ہو جیسے اِضْرِبُوْا الْقَوْمَ ۔ (قانونچہ کھیوالی رحاشیہا ص ۴۲)

اَلتقاءِ ساکنین کا حکم : عربی زبان میں دو یا تین ساکن حرفوں کا ملنا ناجائز ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل چند صورتوں میں جائز ہے : ۱۔ التقاء ساکنین علی حدہ ہو تو یہ مطلقاً جائز ہے یعنی

حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا صحیح ہے جیسے خَاصَّة"، خُوَيْصَّة"، دَوَابّ"۔

۲۔التقاء ساکنین علی غیر حدہٖ ہو تو وقف کی حالت میں دونوں ساکنوں کو پڑھنا صحیح ہے اور غیر وقف میں نہیں پڑھا جا سکتا جیسے اَلْقَوْمْ۔

۳۔اور وہ کلمات جو بطریق تعداد (گنتی) ہوں بغیر اس کے کہ ان کا ایک دوسرے کیساتھ ربط ہو ان میں مطلقاً دو ساکنوں کا جمع ہونا جائز ہے جیسے مِيْمْ ، عَيْنْ، قَافْ۔(فصول وحاشیہ ص ۶۶)

قانون : (حالت غیر وقف میں) اجتماع ساکنین کے جواز کی مذکورہ صورتوں کے سوا اگر کوئی صورت ہو تو دیکھا جائے گا کہ اس میں پہلا ساکن اگر حرف مدّہ ہے تو اس کو حذف کر دیں گے جیسے وَاَقِيْمُوْا الصَّلٰوةَ ، قَالُوا الْـئٰنَ ، فِي الْاَرْضِ ، قَالَا الْحَمْدُ۔ ورنہ اس ساکن کو جو آخر کلمے میں ہے حرکت دیں گے جیسے اِنِ ارْ تَبْتُمْ ، اَنْذِرِ النَّاسَ مگر جب پہلا ساکن میم جمع ہو تو ضمہ دیا جائے گا مثلاً عَلَيْكُمُ الصِّيَامَ ، عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ۔

(قانونچہ کھیوالی ص ۴۳، فوائد مکیہ ص ۲۰)

قانون : لام تعریف کے اول میں جب حرف جر مِنْ آئے تو اس کے نون پر فتحہ واجب ہے جیسے مِنَ اللّٰهِ۔ (فصول اکبری ص ۶۸)

قانون : واؤ جو ضمیر و علامت جمع ہو اس میں ضمہ مختار ہے جیسے اِخْشَوُا اللّٰهَ، مُصْطَفَوُا اللّٰهِ۔ (فصول اکبری ص ۶۷)

قانون : الٓمّٓ اللّٰهُ میں قراءت وصل کی صورت میں مِيم پر فتحہ دی جائے گی اس لئے کہ اس صورت میں میم اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین ہوگا تو اب اگر میم کو کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے اس لئے کہ میم کے تلفظ میں دو میم اور انکے درمیان یاء آتی ہے پہلے میم پر کسرہ ہے تو اگر دوسرے میم پر بھی کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے۔ اس

سے لفظ اللّٰہ میں تفخیم حاصل نہ ہوگی لہٰذا فتحہ کی حرکت دی جائے یعنی اَلِفْ لَامْ مِیْمَ اللّٰہ پڑھا جائے۔ اخفش کے نزدیک کسرہ بھی جائز ہے۔ (فصول اکبری وحاشیہ ص ۶۸)

ہائے ضمیر کا قاعدہ: ہائے ضمیر کے ماقبل کسرہ یا یاء ساکنہ ہو تو ہائے ضمیر مکسور ہوگی مثلاً بِہٖ و اِلَیْہِ مگر دو جگہ مضموم ہوگی ایک سورۃ کہف میں وَمَا اَنْسٰنِیْہُ اور دوسری سورۃ فتح میں عَلَیْہُ اللّٰہ اور دو جگہ ساکن ہوگی ایک اَرْجِہْ میں اور دوسری فَاَلْقِہْ میں اور جب ضمیر کے ماقبل نہ کسرہ ہو اور نہ ہائے ساکنہ ہو تو مضموم ہوگی مثلاً لَہٗ، رَسُوْلُہٗ، مِنْہُ، اَخَاہُ، رَاَیْتُمُوْہُ مگر وَلْیَتَّقْہِ فَاُولٰئِكَ میں مکسور ہوگی اور جب ہائے ضمیر کے ماقبل اور مابعد متحرک ہو تو ضمیر کی حرکت اشباع کے ساتھ پڑھی جائے گی یعنی اگر ضمیر پر ضمہ ہو تو اس کے مابعد واؤ ساکن زائدہ ہوگی اور ضمیر پر کسرہ ہو تو اس کے مابعد یاء ساکنہ زائدہ ہوگی مثلاً مِنْ رَّبِّہٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ، وَرَسُوْلُہٗ اَحَق۔ مگر ایک جگہ اشباع نہ ہوگا یعنی وَاِنْ تَشْکُرُوْا یَرْضَہُ لَکُمْ میں اور اگر ماقبل یا مابعد ساکن ہو تو اشباع نہ ہوگا مثلاً مِنْہُ وَ یُعَلِّمُہُ الْکِتَابَ مگر فِیْہٖ مُھَانًا جو سورۃ فرقان میں ہے اس میں اشباع ہوگا۔ (فوائد مکیہ ص ۱۵)

تصغیر

تصغیر کا لغوی معنی ہے چھوٹا کرنا اور اصطلاح میں تصغیر سے مراد یہ ہے کہ لفظ (اسم معرب) میں کچھ خاص تبدیلی و تغیر کرنا تا کہ وہ اپنے مدلول کے چھوٹا پن، حقارت یا قلت پر دلالت کرے جیسے رَجُل" کی تصغیر رُجَیْل" (چھوٹا مرد)۔ تصغیر کبھی تعظیم و ترحم کے لئے بھی لائی جاتی ہے جیسے دُوَیْھَۃ" (بڑی مصیبت)، بُنَیّ (پیارے بیٹے)۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

تصغیر کے اوزان: تصغیر کے وزن (صوری) تین ہیں: (۱) فُعَیْل" (۲) فُعَیْعِل" (۳) فُعَیْعِیْل"۔

تصغیر بنانے کے قوانین

قانون نمبر ۱ : کلمہ تین حرفی ہو تو اس کی تصغیر "فُعَیْل" کے وزن پر آئے گی یعنی پہلے حرف کو ضمہ، دوسرے کو فتحہ اور تیسری جگہ یائے تصغیر لائی جائے اور آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ جیسے رَجُل" سے رُجَیْل"۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

قانون نمبر ۲ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی ہو اور اس کا چوتھا حرف مدہ نہ ہو تو اس کی تصغیر "فُعَیْلِل" کے وزن پر آئے گی اور خماسی کا آخری حرف تصغیر میں گر جائے گا جیسے مُضَرِّب" کی تصغیر مُضَیْرِب"، جَعْفَر" کی جُعَیْفِر"، سَفَرْجَل" کی سُفَیْرِج"۔ (فصول و پنج گنج ص ۶۰)

قانون نمبر ۳ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی کا چوتھا حرف مدہ ہو تو اس کی تصغیر فُعَیْلِیْل" کے وزن پر آئے گی جیسے مِضْرَاب" کی تصغیر مُضَیْرِیْب"، قِرْطَاس" (رباعی مزید فیہ) کی قُرَیْطِیْس"، خَنْدَرِیْس" (خماسی مزید فیہ) کی خُدَیْرِیْس"۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

قانون نمبر ۴ : اسم کا دوسرا حرف علت ہو اور وہ کسی دوسرے حرف علت سے بدلا ہوا ہو تو تصغیر کے وقت اسے اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا جیسے بَاب" کی تصغیر بُوَیْب" میں اور عَاب" کی تصغیر عُیَیْب" میں۔ (النحو الواضح ج ۳۔ ص ۱۰)

قانون نمبر ۵ : اسم کا دوسرا حرف الف ہو جو ہمزے سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو یا مجہول الاصل ہو تو تصغیر میں اسے واؤ سے بدلا جائے گا جیسے آکَلُ (اسم تفضیل) کی تصغیر اُوَیْکِل" میں فَاضِل" کی تصغیر فُوَیْضِل" میں اور سَاج" کی تصغیر سُوَیْج" میں۔ (النحو الواضح ج ۳۔ ص ۸)

قانون نمبر ۶ : اسم کا تیسرا حرف الف ہو یا واؤ ہو تو تصغیر میں ان کو یاء سے بدل کر یاء تصغیر

میں ادغام کیا جائے گا جیسے عَـصَـا (الف غیر زائدہ کا اصل واؤ ہے) کی تصغیر عُـصَـيَّة" میں، غَزَّال" (الف زائدہ) کی تصغیر غُزَيِّل" میں اور حَسُوْد" کی تصغیر حُسَيِّد" میں۔

(النحو الواضح ج۳۔ص۲۵)

قانون نمبر ۷: کلمہ مونث سماعی سہ حرفی ہو تو تصغیر میں 'ۃ' زیادہ کرتے ہیں جیسے اَرْض" کی تصغیر اُرَيْضَة" میں۔ (پنج گنج ص ۶۰)

قانون نمبر ۸: علامت تانیث و تثنیہ و نسبت بحالت تصغیر قائم رہتی ہے جیسے طَلْحَة" کی تصغیر طُلَيْحَة"، رَجُلَانِ کی رُجَيْلَانِ اور بَصْرِيّ" کی بُصَيْرِيّ"۔

جمع کی تصغیر بنانے کا طریقہ: جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر آتی ہے مگر جمع کثرت کی تصغیر نہیں آتی بلکہ اس کی جگہ اس کے مفرد کو استعمال کیا جاتا ہے پہلے اس کے مفرد کی تصغیر بناتے ہیں پھر اگر وہ مؤنث یا مذکر غیر عاقل کیلئے ہو تو اس کی جمع مونث سالم لاتے ہیں جیسے کَوَاتِبُ کی تصغیر کُوَيْتِبَات"، اور اگر مذکر عاقل کے لئے ہو تو جمع مذکر سالم لاتے ہیں جیسے عَمَلَة" کی عُوَيْمِلُوْنَ۔ (النحو الواضح ج۳، ص۲۳)

نسبت

نسبت سے مراد ہے کلمہ کے آخر میں یائے مشدد ماقبل مکسور بڑھا دینا تا کہ ایک شئی کی دوسری شئی کے ساتھ وابستگی پر دلالت کرے۔ اور اس طرح جو اسم بنتا ہے اس کو منسوب کہتے ہیں جیسے عَرَبِيّ" (جسے عرب سے تعلق ہو) بَاكِسْتَانِيّ" (جسے پاکستان سے تعلق و نسبت ہو)

افادہ: یائے مشدد نسبت کے علاوہ مبالغہ کے لئے بھی آتی ہے جیسے حَـمْـرِيّ" اور تاء کی زیادتی کے ساتھ معنیٰ مصدری حاصل کرنے کے لئے بھی آتی ہے جیسے اِنْسَـانِيَّة"۔ عَالِمِيَّة"۔ (فصول اکبری)

قوانین

قانون نمبر۱ : جس لفظ کے آخر میں 'ۃ' ہو نسبت کے وقت اس کو حذف کرنا واجب ہے جیسے مَکَّۃ" سے مَکِّی" ۔اور نسبت کے بعد مونث کے لئے 'ۃ' زیادہ کردی جاتی جیسے اِمْرَاۃ" مَکِّیَّۃ"، کُوْفِیَّۃ"۔ (فصول اکبری ص۹۲)

قانون نمبر۲ : اسم ناقص اگر فَعِیْل" یا فَعِیْلَۃ" کے وزن پر ہو تو پہلی 'یاء' کو حذف کریں اور دوسری کو 'واوَ' سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دیں جیسے عَلِیّ" سے عَلَوِیّ"، غَنِیَّۃ" سے غَنَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۳)

قانون نمبر۳ : اسم غیر اجوف و غیر مضاعف اگر فَعِیْلَۃ" یا فَعُوْلَۃ" کے وزن پر ہو یا غیر مضاعف فُعَیْلَۃ" کے وزن پر ہو تو حرف علت اور 'ۃ' کو حذف کرنا اور عین کلمہ کو مفتوح کرنا واجب ہے جیسے حَنِیْفَۃ" (قبیلے کا نام) سے حَنَفِیّ"، شَنُوْءَۃ" (قبیلے کا نام) سے شَنَئِیّ"، اُمَیَّۃ" سے اُمَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۳)

قانون نمبر۴ : کلمہ صحیح اگر فَعِیْل" یا فُعَیْل" کے وزن پر ہو تو 'یاء' نہیں گرے گی جیسے رَبِیْع" سے رَبِیْعِیّ"، عُبَیْد" سے عُبَیْدِیّ" مگر ثَقِیْف" سے ثَقَفِیّ"، قُرَیْش" سے قُرَشِیّ" خلاف قیاس آتا ہے۔

قانون نمبر۵ : اسم مقصور کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو نسبت میں 'واوَ' سے بدل جاتا ہے جیسے رَضَا سے رَضَوِیّ"، اور اگر چوتھی جگہ ہو اور کلمہ کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کرنا اور اس کو واوَ سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شَبْرٰی سے شَبْرِیّ" یا شَبْرَاوِیّ" اور اگر دوسرا حرف متحرک ہو یا الف پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا

واجب ہے جیسے کَسَلیٰ سے کَسَلِیّ "مُصْطَفیٰ سے مُصْطَفِیّ "مُسْتَشْفیٰ سے مُسْتَشْفِیّ"۔
(النحو الواضح ج۳،ص۳۹)

قانون نمبر ٦ : اسم ممدود کا ہمزہ جو الف زائدہ کے بعد ہے اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہتا ہے جیسے قُرَّاء" سے قُرَّائِیّ" اور اگر علامت تانیث ہو تو وجوباً واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوِیّ" اور اگر کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شِفَاء" سے شِفَائِیّ" اور شِفَاوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۵، النحو الواضح ج۳،ص۴۲)

قانون نمبر ۷ : آخر کلمہ میں یاء مشدد اگر ایک حرف کے بعد ہو تو نسبت کرتے وقت پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دے دی جائے گی جیسے طَیّ" سے طَوَوِیّ" "حَیّ" سے حَیَوِیّ" اور اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء کو حذف کیا جائے گا اور دوسری کو واؤ سے بدل کر ماقبل حرف کو فتحہ دے دی جائے گی جیسے نَبِیّ" سے نَبَوِیّ" اور اگر تین یا تین سے زیادہ حرفوں کے بعد ہو تو اسے حذف کر دیا جائے گا جیسے شَافِعِیّ" (امام شافعی) سے شَافِعِیّ" (امام شافعی کا پیروکار)۔

(فصول اکبری ص۹۲، النحو الواضح ص۴۴، ج۳)

قانون نمبر ۸: یاء مشدد مکسورہ اگر کلمہ کے درمیان میں ہو تو نسبت کے وقت اس کی دوسری یاء کو حذف کر دیا جائے گا جیسے طَیِّب" سے طَیْبِیّ"۔ (النحو الواضح ج۳،ص۴۵)

قانون نمبر ۹ : اسم منقوص میں اگر یاء تیسری جگہ بعد کسرہ کے ہو یا بعد یاء کے ہو تو واؤ ہو جائے گی اور پہلے حرف کے کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا جائے گا جیسے عَمِی سے عَمَوِیّ "حَیّ" سے حَیَوِیّ" اور اگر چوتھی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا یا واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتحہ دینا دونوں جائز ہیں جیسے دَهْلِیْ سے دَهْلِیّ" اور دَهْلَوِیّ" اور اگر پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو

گرانا واجب ہے جیسے مُشْتَرِیٌ سے مُشْتَرِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۴، النحو الواضح ج۳، ص۴۰)

قانون نمبر ۱۰ : اگر کوئی اسم آخر سے حرف اصلی حذف ہونے کی وجہ سے دو حرفی رہ گیا ہو تو نسبت کے وقت اس کا حرف اصلی واپس آ جاتا ہے جیسے اَخ" سے اَخَوِیّ"، دَم" سے دَمَوِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۵)

فائدہ : بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس بھی مسموع ہے جیسے نُور" سے نُوْرَانِیّ"، حَق" سے حَقَّانِیّ"، ھِنْد" سے ھِنْدَوَانِیّ"، مَرْو" سے مَرْوَزِیّ"، رَیّ سے رَازِیّ"، بَادِیَة" سے بَدَوِیّ"، یَمَن" سے یَمَانِیّ"۔ (فصول اکبری ص۹۷)

قانون نمبر ۱۱ : اسم مرکب اضافی میں اگر التباس کا خطرہ نہ ہو تو اس کی پہلی جزء کی طرف نسبت کی جائے گی جیسے بَدْرُ الدِّیْنِ سے بَدْرِیّ"، ورنہ دوسری جزء کی طرف نسبت ہوگی جیسے عَبْدُ الْحَمِیْدِ سے حَمِیْدِیّ"۔ (النحو الواضح ج۳، ص۶۳)

تثنیہ و جمع

افراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع۔

واحد : وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُل" (ایک مرد)

تثنیہ : وہ اسم ہے جس کے آخر میں 'الف' یا 'یاء' ہو جس کا ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ لاحق ہو تا کہ ایک جیسی دو چیزوں پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ اور رَجُلَیْنِ (دو مرد)

تثنیہ سے متعلق چند قوانین

قانون نمبر ۱ : اسم مقصورہ کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو اسے اس کے اصل کی طرف لوٹایا جائے گا جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ، رَحیٰ سے رَحَیَانِ۔ اور اگر چوتھی یا اس کے بعد ہو

تو اسے یاء سے بدلا جائے گا جیسے فَتْوٰی سے فَتْوَیَان ، مُصْطَفٰی سے مُصْطَفَیَان ۔

(النحو الواضح ج۲، ص۱۳۶)

قانون نمبر۲ : اسم ممدود کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہے گا جیسے اِبْتِدَاء " سے اِبْتِدَائَان ۔ اگر تانیث کے لئے ہو تو واؤ سے بدلا جائے گا جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَان ۔ اور اگر اس کے سوا ہو تو اس میں دونوں وجہیں جائز ہیں جیسے سَمَاء " سے سَمَاءَ ان ۔ یا سَمَاوَان ۔

(النحو الواضح ج۲، ص۱۳۸)

قانون نمبر۳ : اسم منقوص کی یاء اگر محذوف ہو تو تثنیہ بناتے وقت اسے لوٹایا جائے گا جیسے دَاعٍ سے دَاعِیَان ۔

جمع : وہ اسم ہے جو ایک جیسی دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے رِجَال " (کئی مرد)

جمع کی دو قسمیں ھیں (۱) جمع سالم (۲) جمع مکسر

جمع سالم : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت ہو جیسے زَیْد " سے زَیْدُوْنَ ، ضَارِب " سے ضَارِبُوْنَ ۔ جمع سالم کو جمع صحیح بھی کہا جاتا ہے ۔

جمع سالم دو قسم پر ہے ۔ (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مونث سالم ۔

جمع مذکر سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں واؤ ساکن جس کا ماقبل مضموم ہو یا یاء ساکن جس کا ماقبل مکسور ہو اور نون مفتوح لاحق ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ ۔

فائدہ : جمع مذکر سالم صرف مذکر عاقل کے ایسے نام کی آتی ہے جس کے آخر میں تاء نہ ہو اور وہ مرکب بھی نہ ہو جیسے زَیْد " کی جمع زَیْدُوْنَ ۔ یا ایسے اسماء کی آتی ہے جو مذکر عاقل کی صفت یا خبر واقع ہوں بشرطیکہ اس صیغہ وصف میں مذکر اور مونث برابر نہ ہوں ۔ اَرْض " ، عَالَم " ، اَھْل " ، اِبْن " ، سَنَة " ، مِئَة " اور ان کی مثل چند الفاظ کی جمع بھی خلاف قیاس واؤ

،نون کیساتھ ہی آتی ہے۔

جمع مونث سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں الف اور تاء ہو جیسے مُسلِمَات"۔

فائدہ : جمع مونث سالم مندرجہ ذیل جگہوں میں عموماً آتی ہے۔

١۔ مونث کے نام جیسے مَریَم" کی مَریَمَات"۔

٢۔ وہ اسماء جن کے آخر میں تاء آتی ہے (بعض کلمات اس سے مستثنیٰ ہیں) جیسے شَجَرَۃ" کی شَجَرَات"۔

٣۔ آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ ہو جیسے صُغرٰی کی جمع صُغرَیَات"۔

٤۔ علامت تانیث الف ممدودہ ہو جیسے صَحرَاءُ کی صَحرَاوَات"۔

٥۔ غیر ذی عقل کی تصغیر ہو جیسے جُبَیل" کی جمع جُبَیلَات"۔

٦۔ غیر ذی عقل کی صفت ہو جیسے قصر "شَاھِق" کی جمع قُصُور" شَاھِقَات"۔

(النحو الواضح ج ٢ ص ١٤٩)

جمع مکسر : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت نہ ہو جیسے رَجُل" کی جمع رِجَال"۔

فائدہ : ثلاثی میں جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں البتہ رباعی اور خماسی میں جمع مکسر فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعفَر" سے جَعَافِرُ، جَحمَرِش" سے جَحَامِرُ۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں: (١) جمع قلت (٢) جمع کثرت

جمع قلت : وہ جمع ہے جو دس یا اس سے کم افراد پر بولی جائے۔ جمع قلت کے مندرجہ ذیل چار وزن خاص ہیں:

١۔ اَفعُلُ جیسے اَکلُبُ (جمع کَلب" بمعنی کتا)

٢۔ اَفعَال" جیسے اَقوَال" (قَول" کی جمع)

۳۔ اَفْعِلَۃ" جیسے اَعْوِنَۃ" (جمع عَوَان" بمعنی درمیانہ)

۴۔ فِعْلَۃ" جیسے غِلْمَۃ" (غُلَام" کی جمع بمعنی لڑکا)۔ (فصول اکبری ص ۷۴)

جمع مذکر سالم اور جمع مونث سالم جب الف لام کے بغیر ہو تو ان میں جمع قلت کا معنی پایا جائے گا جیسے مُسْلِمُوْنَ (چند مسلمان مرد)، مُسْلِمَات" (چند مسلمان عورتیں)۔

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس سے زیادہ افراد پر بولی جائے جیسے عُلَمَاءُ (بہت سارے عالم)

جمع کثرت کے پانچ وزن مخصوص ہیں:

۱۔ فِعَال" جیسے قِدَاح" (واحد قَدح" بمعنی تیر جو پر کے بغیر ہو)

۲۔ فُعُوْل" جیسے فُلُوْس" (واحد فَلس" بمعنی پیسہ)

۳۔ فُعْلَان" جیسے بُطْنَان" (واحد بَطن" بمعنی پیٹ)

۴۔ فِعْلَان" جیسے صِنْوَان" (واحد صِنو" بمعنی درخت کے چند تنوں میں سے ایک تنہ)

۵۔ فُعُل" جیسے سُقُف" (واحد سَقف" بمعنی چھت) (پنج گنج ص ۵۷)

ان مذکور اوزان کے سوا جمع کثرت کے جتنے اوزان ہیں وہ جمع قلت اور جمع کثرت میں مشترک ہیں مثلاً فُعَل" جیسے اُمَم"، فِعَل" جیسے مِلَل"۔ (پنج گنج ص ۵۷)

فوائد: ۱۔ کلمہ ثلاثی کی جمع اکثر ان چار اوزان میں سے کسی وزن پر آتی ہے:

(۱) اَفْعُل" (۲) اَفْعَال" (۳) فِعَال" (۴) فُعُوْل" جیسے شَمْس" کی جمع اَشْمُس" اور شُمُوْس" آتی ہے۔ قِدْر" (دیگ) کی جمع قُدُوْر" ہے اور رَجُل" کی جمع رِجَال" ہے۔

۲۔ رباعی کے صیغوں کی جمع فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعْفَر" کی جمع جَعَافِرُ ہے۔

۳۔ کلمہ ثلاثی جو ایک حرف کی زیادتی کے سبب چہار حرفی ہو گیا ہو کی جمع بھی فَعَالِلُ کے وزن پر آتی ہے جیسے اِصْبَع" کی جمع اَصَابِعُ، مَنْزِل" کی جمع مَنَازِلُ، اَوَّلُ کی اَوَائِلُ۔

اوراگر چوتھا حرف مدہ ہوتو اس کی جمع فَعَالِیْلُ کے وزن پر آئے گی جیسے مِفْتَاح" کی جمع مَفَاتِیْحُ، عُصْفُوْر" کی جمع عَصَافِیْرُ، مِنْدِیْل" کی جمع مَنَادِیْل" آتی ہے۔

۴۔ کلمہ خماسی کی جمع مکسر بہت کم آتی ہے اگر خماسی کی جمع مکسر بنانی ہوتو آخری حرف کو حذف کردیں اور باقی کلمہ کی فَعَالِلُ کے وزن پر جمع لے آئیں جیسے سَفَرْجَل" کی جمع سَفَارِجُ۔ (پنج گنج ص ۵۷ تا ۵۹)

جمع منتہی الجموع

وہ جمع ہے جس کے الف کے بعد دو حرف متحرک ہوں یا ایک حرف مشدد ہو یا ایسے تین حرف ہوں جن کا درمیانہ حرف ساکن ہو جیسے مَسَاجِدُ، دَوَابُّ، مَصَابِیْحُ۔

جمع منتہی الجموع کو جمع اقصیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ اس جمع کو منتہی الجموع یا اقصیٰ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض صورتوں میں ایک سے زائد دفعہ جمع مکسر لائی جاتی ہے اور جب اوزان مخصوصہ پر جمع لائی جائے تو مزید تکسیر کی انتہا ہو جاتی ہے یعنی اس کے بعد دوبارہ اس کی جمع مکسر نہیں آسکتی۔ البتہ جمع سالم کا لانا جائز ہے جیسے صَاحِبَة" کی جمع منتہی الجموع صَوَاحِبُ ہے اور صَوَاحِبُ کی جمع سالم صَوَاحِبَات" ہے۔ بعض دفعہ منتہی الجموع کے صیغہ کے آخر میں 'ۃ' بھی آجاتی ہے جیسے فَرَازِنَة"۔

منتہی الجموع کے اوزان : جمع منتہی الجموع کے وزن دو طرح آتے ہیں۔

۱۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد دو حرف ہوں جن کا پہلا حرف مکسور ہو جیسے مَسَاجِدُ، عَوَامِلُ اور اگر یہ دو حرف ہم جنس ہوں تو ان کو ادغام کرکے ایک حرف مشدد کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَوَابُّ، خَوَاصُّ۔

۲۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد تین حرف ہوں جن کا پہلا مکسور اور

درمیانی ساکن ہو جیسے مَصَابِیْحُ ۔

قانون نمبر۱ : جو اسم رباعی یا اس کا ہم وزن ہو تو اس کی جمع قیاساً وزن نمبر ۱ کے مطابق آئے گی جیسے جَعْفَر" کی جمع جَعَافِرُ اگر آخر میں 'ۃ' ہو تو گر جائے گی جیسے تَجْرِبَۃ" کی جمع تَجَارِبُ، اور اگر آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اسے یاء ماقبل مکسور سے بدل کر وزن نمبر ۲ کے مطابق اس کی جمع لائی جائے گی جیسے سُلْطَان" کی جمع سَلَاطِیْنُ ۔

قانون نمبر۲ : جو اسم خماسی ہو تو اس کا آخری حرف گرا کر وزن نمبر ۱ کے مطابق اس کی جمع بنائی جائے گی جیسے سَفَرْجَل" (بہی) کی جمع سَفَارِجُ ۔ اگر اسم خماسی کے آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اس کو بھی گرا دیا جائے گا جیسے عَنْدَلِیْب" (بلبل) کی جمع عَنَادِلُ ۔

فوائد: ا۔ کبھی واحد کے حروف اور ہوتے ہیں اور جمع کے اور ۔ اس کو اصطلاح میں جمع مِنْ غیرِ لَفْظِہٖ کہا جاتا ہے جیسے اِمْرَاَۃ" کی جمع نِسَاء" ۔

۲۔ کبھی واحد اور جمع کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہوتا ہے جیسے اُمّ" کی جمع اُمَّھَات"، فَم" کی جمع اَفْوَاہ"، مَاء" کی جمع مِیَاہ" ۔

۳۔ کبھی واحد اور جمع کی شکل میں کچھ فرق نہیں ہوتا ۔ صرف اعتباری فرق ہوتا ہے جیسے فُلْك" (کشتی)، فُلْك" (کشتیاں) ۔

۴۔ کبھی جمع کی جمع لائی جاتی ہے اور اس کو جَمْعُ الْجَمْعِ کہتے ہیں جیسے کَلْب" (کتا) کی جمع اَکْلُب" اور اَکْلُب" کی جمع اَکَالِبُ، بَیْت" کی جمع بُیُوْت" اور اس کی جمع بُیُوْتَات" ۔

۵۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ان میں جمعیت کے معانی پائے جاتے ہیں حالانکہ ان کا واحد نہیں ہوتا جیسے قَوْم" (گروہ)، رَھْط" (قبیلہ) یا واحد تو ہوتا ہے مگر اس کا وزن جمع کے اوزان سے خارج ہوتا ہے جیسے خَادِم" کی جمع خَدَم" ۔ ایسے اسماء کو اسم جمع کہتے ہیں ۔

پانچواں باب

تصریفات
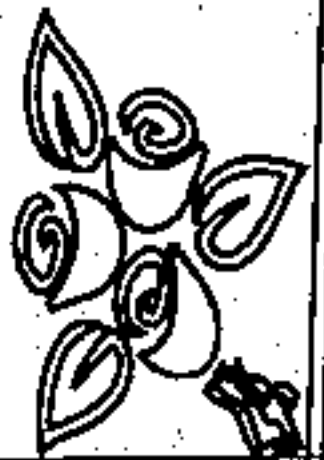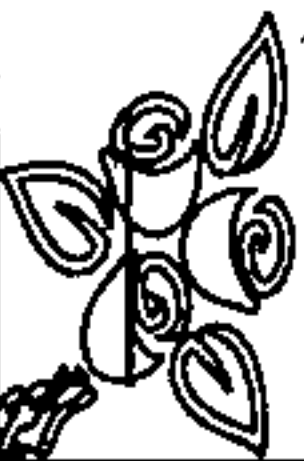
تصریف کا معنیٰ اور قسمیں

لغت میں تصریف کا معنیٰ ہے " پھیرنا " علماء صرف کی اصطلاح میں تصریف سے مراد ہے ایک لفظ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا تا کہ اس سے مختلف معانی حاصل ہو جائیں۔ تصریف کو صَرف اور گردان بھی کہتے ہیں۔ اسم میں تصریف کم ہے مثلاً رَجُل" ۔ رَجُلَانِ ۔ رِجَال" ۔ رُجَیْل" اور فعل میں بہت زیادہ ہے جیسے ضَرَبَ ضَرَبًا اور حرف میں تصریف بالکل نہیں ہوتی۔

افعال اور اسماء مشتقہ کی مشق کے واسطے تصریف کی دو صورتیں ہیں:

(۱) صرفِ صغیر (۲) صرفِ کبیر

۱۔ صرفِ صغیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اصل افعال و اسمآء میں سے ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر مسلسل گردان کی جائے جیسے فَعَلَ یَفْعَلُ فَعْلًا ، فَهُوَ فَاعِل" وَفُعِلَ یُفْعَلُ فَعْلًا فَذَاكَ مَفْعُوْل" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْعَلْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَفْعَلْ ۔ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَفْعَل" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْعَل" مِفْعَلَة" مِفْعَال" وَاِسْمُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَفْعَلُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ فُعْلٰی

افادۃ : ابوابُ الصرف وغیرہ بعض کتابوں میں فعل مضارع کی مختلف قسموں یعنی مضارع منفی، نفی تاکید بلن اور نفی جحد بلم، معروف و مجہول سے بھی ایک ایک صیغہ صرفِ صغیر میں درج کیا گیا ہے اور امر و نہی کی حالتِ غائب و حاضر سے بھی علیحدہ علیحدہ صیغے لا کر صرفِ صغیر کو اتنا لمبا کر دیا گیا ہے کہ طالب علم کے لئے اسکو ذہن نشین کرنا مشکل ہوتا ہے اور وہ سناتے وقت بہت الجھن اور دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے اس کے برخلاف علم الصیغہ اور فصول اکبری میں صرف اصل افعال کے صیغے صرفِ صغیر میں ذکر کیے گئے ہیں اور مضارع کی اقسام کو صَرف

صغیر میں درج کرنے سے احتراز کیا گیا ہے البتہ ان کتابوں میں اسم ظرف، آلہ اور تفضیل کے تثنیہ وجمع کے صیغوں کو بھی صرفِ صغیر میں لایا گیا ہے جو کہ مناسب نہیں ہے کہ اس سے ان کی صرفِ صغیر وکبیر کا امتیاز ختم ہو جاتا ہے۔ فقیر راقم الحروف نے جو صرفِ صغیر لکھی ہے اس میں ایسی کوئی بات نہیں اور اسکا ذہن نشین رکھنا بھی طلباء کے لئے آسان ہے۔

افادہ: صرفِ صغیر میں مصدر کو دو دفعہ ذکر کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مصدر اپنے معنیٰ مصدری کے علاوہ کبھی اسم فاعل کے معنیٰ میں آتی ہے اور کبھی اسم مفعول کے معنیٰ میں۔ لہذا ایک دفعہ اسے افعال معروفہ کی گردان میں مبنی للفاعل کے طور پر ذکر کیا جاتا ہے اور دوسری دفعہ افعال مجہولہ کی گردان میں مبنی للمفعول کے طور پر لایا جاتا ہے۔

صرفِ کبیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ افعال اور اسماء مشتقہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے یعنی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے متکلم مع الغیر تک۔ اس طرح فعل مضارع، امر، نہی اور اسم فاعل وغیرہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے۔

تصریفاتِ صحیح باب نصر ینصر از مصدر اَلنَّصْرُ

صرفِ صغیر: نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فھو نَاصِر" وَ نُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك مَنْصُوْر" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُنْصُرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ ، اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَنْصَر" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِنْصَر"، مِنْصَرَة" ،مِنْصَار" وَاِسْمُ التَّفْضِیْلِ لِلْمُذَکَّرِ مِنْهُ اَنْصَرُ وَالْمُوَنَّثِ مِنْهُ نُصْرٰی۔

صرفِ کبیر فعل ماضی مثبت معروف

غائب	نَصَرَ	نَصَرَا	نَصَرُوْا	نَصَرَتْ	نَصَرَتَا	نَصَرْنَ
حاضر	نَصَرْتَ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُنَّ
متکلم	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا				

صرفِ کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

غائب	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوْا	نُصِرَتْ	نُصِرَتَا	نُصِرْنَ
حاضر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا				

صرفِ کبیر فعل مضارع مثبت معروف

غائب	يَنْصُرُ	يَنْصُرَانِ	يَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	يَنْصُرْنَ
حاضر	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِيْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
متکلم	اَنْصُرُ	نَنْصُرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

غائب	يُنْصَرُ	يُنْصَرَانِ	يُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	يُنْصَرْنَ
حاضر	تُنْصَرُ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرُوْنَ	تُنْصَرِيْنَ	تُنْصَرَانِ	تُنْصَرْنَ
متکلم	اُنْصَرُ	نُنْصَرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع منفی معروف

غائب	لَا يَنْصُرُ	لَايَنْصُرَانِ	لَايَنْصُرُوْنَ	لَاتَنْصُرُ	لَاتَنْصُرَانِ	لَايَنْصُرْنَ
حاضر	لَاتَنْصُرُ	لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَنْصُرُوْنَ	لَاتَنْصُرِيْنَ	لَاتَنْصُرَانِ	لَاتَنْصُرْنَ
متکلم	لَااَنْصُرُ	لَانَنْصُرُ				

صرفِ کبیر فعل مضارع منفی مجہول

غائب	لَا يُنْصَرُ	لَايُنْصَرَانِ	لَايُنْصَرُوْنَ	لَاتُنْصَرُ	لَاتُنْصَرَانِ	لَايُنْصَرْنَ

حاضر	لَاتُنْصَرُ	لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُنْصَرُوْنَ	لَاتُنْصَرِیْنَ	لَاتُنْصَرَانِ	لَاتُنْصَرْنَ
متکلم	لَااُنْصَرُ	لَانُنْصَرُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

غائب	لَمْ یَنْصُرْ	لَمْ یَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ یَنْصُرْنَ
حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوْا	لَمْ تَنْصُرِیْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَمْ اَنْصُرْ	لَمْ نَنْصُرْ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

غائب	لَمْ یُنْصَرْ	لَمْ یُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ یُنْصَرْنَ
حاضر	لَمْ تُنْصَرْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرُوْا	لَمْ تُنْصَرِیْ	لَمْ تُنْصَرَا	لَمْ تُنْصَرْنَ
متکلم	لَمْ اُنْصَرْ	لَمْ نُنْصَرْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

غائب	لَنْ یَّنْصُرَ	لَنْ یَّنْصُرَا	لَنْ یَّنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ یَّنْصُرْنَ
حاضر	لَنْ تَنْصُرَ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرُوْا	لَنْ تَنْصُرِیْ	لَنْ تَنْصُرَا	لَنْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَنْ اَنْصُرَ	لَنْ نَّنْصُرَ				

صرف کبیر نفی تاکید بَلَنْ در مستقبل مجہول

غائب	لَنْ یُّنْصَرَ	لَنْ یُّنْصَرَا	لَنْ یُّنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ یُّنْصَرْنَ
حاضر	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرُوْا	لَنْ تُنْصَرِیْ	لَنْ تُنْصَرَا	لَنْ تُنْصَرْنَ
متکلم	لَنْ اُنْصَرَ	لَنْ نُّنْصَرَ				

صرف کبیر فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

غائب	لَیَنْصُرَنَّ	لَیَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَیَنْصُرْنَانِّ
حاضر	لَتَنْصُرَنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرُنَّ	لَتَنْصُرِنَّ	لَتَنْصُرَانِّ	لَتَنْصُرْنَانِّ
متکلم	لَاَنْصُرَنَّ	لَنَنْصُرَنَّ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

غائب	لَیُنْصَرَنَّ	لَیُنْصَرَانِّ	لَیُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَیُنْصَرْنَانِّ
حاضر	لَتُنْصَرَنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرُنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	لَتُنْصَرَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ
متکلم	لَاُنْصَرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ				

صرف کبیر فعل مضارع معروف بالام تاکید ونون تاکید خفیفہ

غائب	لَیَنْصُرَنْ	*	لَیَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرَنْ	*	*
حاضر	لَتَنْصُرَنْ	*	لَتَنْصُرُنْ	لَتَنْصُرِنْ	*	*
متکلم	لَاَنْصُرَنْ	لَنَنْصُرَنْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُنْصُرْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرِیْ	اُنْصُرَا	اُنْصُرْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَنْصُرْ	لِیَنْصُرَا	لِیَنْصُرُوْا	لِتَنْصُرْ	لِتَنْصُرَا	لِیَنْصُرْنَ
لِاَنْصُرْ	لِنَنْصُرْ				

صرف کبیر امر مجہول

لِیُنْصَرْ	لِیُنْصَرَا	لِیُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِیُنْصَرْنَ
لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرِیْ	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرْنَ

لِاُنْصَرْ	لِنُنْصَرْ

صرف کبیر امر حاضر با نون تاکید ثقیلہ

اُنْصُرَنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرُنَّ	اُنْصُرِنَّ	اُنْصُرَانِّ	اُنْصُرْنَانِّ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم با نون تاکید ثقیلہ

لِیَنْصُرَنَّ	لِیَنْصُرَانِّ	لِیَنْصُرُنَّ	لِتَنْصُرَنَّ	لِتَنْصُرَانِّ	لِیَنْصُرْنَانِّ
لِاَنْصُرَنَّ	لِنَنْصُرَنَّ				

صرف کبیر فعل امر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لِیُنْصَرَنَّ	لِیُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِیُنْصَرْنَانِّ
لِتُنْصَرَنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرُنَّ	لِتُنْصَرِنَّ	لِتُنْصَرَانِّ	لِتُنْصَرْنَانِّ
لِاُنْصَرَنَّ	لِنُنْصَرَنَّ				

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

اُنْصُرَنْ	*	اُنْصُرُنْ	اُنْصُرِنْ	*	*

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون تاکید خفیفہ

لِیَنْصُرَنْ	*	لِیَنْصُرُنْ	لِتَنْصُرَنْ	*	*
لِاَنْصُرَنْ	لِنَنْصُرَنْ				

صرف کبیر امر مجہول با نون تاکید خفیفہ

لِیُنْصَرَنْ	*	لِیُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرَنْ	*	*
لِتُنْصَرَنْ	*	لِتُنْصَرُنْ	لِتُنْصَرِنْ	*	*
لِاُنْصَرَنْ	لِنُنْصَرَنْ				

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف					
لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرِیْ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف					
لَا یَنْصُرْ	لَا یَنْصُرَا	لَا یَنْصُرُوْا	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرَا	لَا یَنْصُرْنَ
لَا اَنْصُرْ	لَا نَنْصُرْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول					
لَا یُنْصَرْ	لَا یُنْصَرَا	لَا یُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا یُنْصَرْنَ
لَا تُنْصَرْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرُوْا	لَا تُنْصَرِیْ	لَا تُنْصَرَا	لَا تُنْصَرْنَ
لَا اُنْصَرْ	لَا نُنْصَرْ				

صرف کبیر فعل نہی معروف با نون تاکید ثقیلہ					
لَا یَنْصُرَنَّ	لَا یَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا یَنْصُرْنَانِّ
لَا تَنْصُرَنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرُنَّ	لَا تَنْصُرِنَّ	لَا تَنْصُرَانِّ	لَا تَنْصُرْنَانِّ
لَا اَنْصُرَنَّ	لَا نَنْصُرَنَّ				

صرف کبیر فعل نہی معروف با نون تاکید خفیفہ					
لَا یَنْصُرَنْ	*	لَا یَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرَنْ	*	*
لَا تَنْصُرَنْ	*	لَا تَنْصُرُنْ	لَا تَنْصُرِنْ	*	*
لَا اَنْصُرَنْ	لَا نَنْصُرَنْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول با نون تاکید خفیفہ					
لَا یُنْصَرَنْ	*	لَا یُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرَنْ	*	*
لَا تُنْصَرَنْ	*	لَا تُنْصَرُنْ	لَا تُنْصَرِنْ	*	*

لَا اُنْصَرَنْ	لَا نُنْصَرَنْ

صرفِ کبیر اسم فاعل

نَاصِرٌ	نَاصِرَانِ	نَاصِرُوْنَ	نَاصِرَۃٌ	نَاصِرَتَانِ	نَاصِرَاتٌ

صرفِ کبیر اسم مفعول

مَنْصُوْرٌ	مَنْصُوْرَانِ	مَنْصُوْرُوْنَ	مَنْصُوْرَۃٌ	مَنْصُوْرَتَانِ	مَنْصُوْرَاتٌ

صرفِ کبیر اسم ظرف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ
مؤنث	مَنْصَرَۃٌ	مَنْصَرَتَانِ	مَنَاصِرُ

صرفِ کبیر اسم آلہ

واحد	تثنیہ	جمع
مِنْصَرٌ	مِنْصَرَانِ	مَنَاصِرُ
مِنْصَرَۃٌ	مِنْصَرَتَانِ	مَنَاصِرُ
مِنْصَارٌ	مِنْصَارَانِ	مَنَاصِيْرُ

صرفِ کبیر اسم تفضیل

	واحد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	اَنْصَرُ	اَنْصَرَانِ	اَنْصَرُوْنَ	اَنَاصِرُ
مؤنث	نُصْرٰی	نُصْرَیَانِ	نُصْرَیَاتٌ	نُصَرٌ

بَاب فَعَلَ یَفْعِلُ از مصدر اَلضَّرْبُ

صرف صغیر : ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضُرِبَ یُضْرَبُ ضَرْبًا فذاك

مَضْرُوْب" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبْ۔ الظَّرْفُ مَضْرَب" وَالْآلَةُ مِضْرَب" "مِضْرَبَة" "مِضْرَاب" اِسْمُ التَّفْضِيْلِ اَضْرَبُ وَالْمُؤَنَّثُ مِنْهُ ضُرْبٰى ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبُوْا	ضَرَبَتْ	ضَرَبَتَا	ضَرَبْنَ
ضَرَبْتَ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتِ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُنَّ
ضَرَبْتُ	ضَرَبْنَا				

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ
ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ
ضُرِبْتُ	ضُرِبْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	يَضْرِبْنَ
تَضْرِبُ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبُوْنَ	تَضْرِبِيْنَ	تَضْرِبَانِ	تَضْرِبْنَ
اَضْرِبُ	نَضْرِبُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُضْرَبُ	يُضْرَبَانِ	يُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	يُضْرَبْنَ
تُضْرَبُ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبُوْنَ	تُضْرَبِيْنَ	تُضْرَبَانِ	تُضْرَبْنَ
اُضْرَبُ	نُضْرَبُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبْنَ
لَمْ تَضْرِبْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبُوْا	لَمْ تَضْرِبِيْ	لَمْ تَضْرِبَا	لَمْ تَضْرِبْنَ

لَمْ اَضْرِبْ	لَمْ نَضْرِبْ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبْنَ
لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوْا	لَمْ تُضْرَبِىْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبْنَ
لَمْ اُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلَنْ در مضارع معروف

لَنْ يَّضْرِبَ	لَنْ يَّضْرِبَا	لَنْ يَّضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ يَّضْرِبْنَ
لَنْ تَضْرِبَ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبُوْا	لَنْ تَضْرِبِىْ	لَنْ تَضْرِبَا	لَنْ تَضْرِبْنَ
لَنْ اَضْرِبَ	لَنْ نَّضْرِبَ				

صرف کبیر نفی تاکید بلَنْ در مضارع مجہول

لَنْ يُّضْرَبَ	لَنْ يُّضْرَبَا	لَنْ يُّضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ يُّضْرَبْنَ
لَنْ تُضْرَبَ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوْا	لَنْ تُضْرَبِىْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبْنَ
لَنْ اُضْرَبَ	لَنْ نُّضْرَبَ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِضْرِبْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبُوْا	اِضْرِبِىْ	اِضْرِبَا	اِضْرِبْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَضْرِبْ	لِيَضْرِبَا	لِيَضْرِبُوْا	لِتَضْرِبْ	لِتَضْرِبَا	لِيَضْرِبْنَ
لِاَضْرِبْ	لِنَضْرِبْ				

صرف کبیر امر مجہول

لِيُضْرَبْ	لِيُضْرَبَا	لِيُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِيُضْرَبْنَ

لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوْا	لِتُضْرَبِیْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبْنَ
لِأُضْرَبْ	لِنُضْرَبْ				

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف					
لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف					
لَا یَضْرِبْ	لَا یَضْرِبَا	لَا یَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَا	لَا یَضْرِبْنَ
لَا اَضْرِبْ	لَا نَضْرِبْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول					
لَا یُضْرَبْ	لَا یُضْرَبَا	لَا یُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا یُضْرَبْنَ
لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوْا	لَا تُضْرَبِیْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبْنَ
لَا اُضْرَبْ	لَا نُضْرَبْ				

صرف کبیر نون ثقیلہ وخفیفہ

چونکہ صحیح کے تمام ابواب میں نون تاکید ثقیلہ وخفیفہ کے الحاق کی صورت میں تبدیلی ایک جیسی ہوتی ہے۔ لہذا باب نصر میں نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی ابواب صحیح میں ان کی گردانیں نہیں لکھی جائیں گی۔ جس طرح کہ نواصب میں حرف لَنْ اور جوازم میں لَمْ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی نواصب وجوازم کی گردانوں کو ترک کر دیا گیا۔

صرف کبیر اسم فاعل					
ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُوْنَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول					
مَضْرُوْبٌ	مَضْرُوْبَانِ	مَضْرُوْبُوْنَ	مَضْرُوْبَةٌ	مَضْرُوْبَتَانِ	مَضْرُوْبَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبُ
مؤنث	مَضْرِبَةٌ	مَضْرِبَتَانِ	مَضَارِبُ

صرف کبیر اسم آلہ

واحد	تثنیہ	جمع
مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ
مِضْرَبَةٌ	مِضْرَبَتَانِ	۔
مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِيْبُ

صرف کبیر اسم تفضیل

	واحد	تثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
مذکر	اَضْرَبُ	اَضْرَبَانِ	اَضْرَبُوْنَ	اَضَارِبُ
مؤنث	ضُرْبٰی	ضُرْبَيَانِ	ضُرْبَيَاتٌ	ضُرَبٌ

باب فَعِلَ يَفْعَلُ از مصدر اَلسَّمْعُ

صرف صغیر : سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فهو سَامِعٌ وَ سُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فذاك مَسْمُوْعٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ، مِسْمَعَةٌ، مِسْمَاعٌ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَسْمَعُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ سُمْعٰی ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوْا	سَمِعَتْ	سَمِعَتَا	سَمِعْنَ
سَمِعْتَ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُنَّ

سَمِعْتُ	سَمِعْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

سُمِعَ	سُمِعَا	سُمِعُوْا	سُمِعَتْ	سُمِعَتَا	سُمِعْنَ
سُمِعْتَ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُمْ	سُمِعْتِ	سُمِعْتُمَا	سُمِعْتُنَّ
سُمِعْتُ	سُمِعْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	يَسْمَعْنَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُوْنَ	تَسْمَعِيْنَ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعْنَ
اَسْمَعُ	نَسْمَعُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْمَعُ	يُسْمَعَانِ	يُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	يُسْمَعْنَ
تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُوْنَ	تُسْمَعِيْنَ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعْنَ
اُسْمَعُ	نُسْمَعُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يَسْمَعَا	لَمْ يَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ يَسْمَعْنَ
لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعُوْا	لَمْ تَسْمَعِي	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعْنَ
لَمْ اَسْمَعْ	لَمْ نَسْمَعْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يَسْمَعَا	لَنْ يَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ يَسْمَعْنَ
لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعُوْا	لَنْ تَسْمَعِي	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعْنَ
لَنْ اَسْمَعَ	لَنْ نَسْمَعَ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِسْمَعْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعُوْا	اِسْمَعِیْ	اِسْمَعَا	اِسْمَعْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَسْمَعْ	لِیَسْمَعَا	لِیَسْمَعُوْا	لِتَسْمَعْ	لِتَسْمَعَا	لِیَسْمَعْنَ
لِاَسْمَعْ	لِنَسْمَعْ				

صرف کبیر امر مجہول

لِیُسْمَعْ	لِیُسْمَعَا	لِیُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِیُسْمَعْنَ
لِتُسْمَعْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعُوْا	لِتُسْمَعِیْ	لِتُسْمَعَا	لِتُسْمَعْنَ
لِاُسْمَعْ	لِنُسْمَعْ				

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْمَعْ	لَاتَسْمَعَا	لَاتَسْمَعُوْا	لَاتَسْمَعِیْ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعْنَ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَسْمَعْ	لَا یَسْمَعَا	لَا یَسْمَعُوْا	لَاتَسْمَعْ	لَاتَسْمَعَا	لَا یَسْمَعْنَ
لَا اَسْمَعْ	لَانَسْمَعْ				

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُسْمَعْ	لَایُسْمَعَا	لَا یُسْمَعُوْا	لَا تُسْمَعْ	لَاتُسْمَعَا	لَایُسْمَعْنَ
لَا تُسْمَعْ	لَاتُسْمَعَا	لَاتُسْمَعُوْا	لَاتُسْمَعِیْ	لَاتُسْمَعَا	لَا تُسْمَعْنَ
لَااُسْمَعْ	لَا نُسْمَعْ				

صرف کبیر اسم فاعل

سَامِعٌ	سَامِعَانِ	سَامِعُوْنَ	سَامِعَةٌ	سَامِعَتَانِ	سَامِعَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول					
مَسْمُوْع"	مَسْمُوْعَانِ	مَسْمُوْعُوْنَ	مَسْمُوْعَة"	مَسْمُوْعَتَانِ	مَسْمُوْعَات"

صرف کبیر اسم ظرف					
مَسْمَع"	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ	مَسْمَعَة"	مَسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ

صرف کبیر اسم آلہ		
مِسْمَع"	مِسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
مِسْمَعَة"	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ
مِسْمَاع"	مِسْمَعَانِ	مَسَامِيْعُ

صرف کبیر اسم تفضیل			
اَسْمَعُ	اَسْمَعَانِ	اَسْمَعُوْنَ	اَسَامِعُ
سُمْعیٰ	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَات"	سُمَع"

باب فَعَلَ يَفْعَلُ از مصدر اَلْفَتْحُ

صرف صغیر : فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا فهو فَاتِح" وَ فُتِحَ يُفْتَحُ فَتْحًا فذاك مَفْتُوْح" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ وَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَح" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْتَح" ،مِفْتَحَة" ،مِفْتَاح" اِسْمُ التَّفْضِيْلِ لِلْمُذَكَّرِ مِنْهُ اَفْتَحُ وَالْمُؤَنَّثِ مِنْهُ فُتْحٰى ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف					
فَتَحَ	فَتَحَا	فَتَحُوْا	فَتَحَتْ	فَتَحَتَا	فَتَحْنَ
فَتَحْتَ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُمْ	فَتَحْتِ	فَتَحْتُمَا	فَتَحْتُنَّ
فَتَحْتُ	فَتَحْنَا				

صرف کبیر فعل ماضی مجہول					
فُتِحَ	فُتِحَا	فُتِحُوْا	فُتِحَتْ	فُتِحَتَا	فُتِحْنَ

فُتِحَتْ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ	فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
فُتِحْتُ	فُتِحْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	يَفْتَحْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُوْنَ	تَفْتَحِيْنَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
اَفْتَحُ	نَفْتَحُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُفْتَحُ	يُفْتَحَانِ	يُفْتَحُوْنَ	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	يُفْتَحْنَ
تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحُوْنَ	تُفْتَحِيْنَ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحْنَ
اُفْتَحُ	نُفْتَحُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحُوْا	لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحْنَ
لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحُوْا	لَمْ تَفْتَحِيْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحْنَ
لَمْ اَفْتَحْ	لَمْ نَفْتَحْ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْتَحْ	لَمْ يُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحُوْا	لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحْنَ
لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحُوْا	لَمْ تُفْتَحِيْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحْنَ
لَمْ اُفْتَحْ	لَمْ نُفْتَحْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوْا	اِفْتَحِيْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَفْتَحْ	لَاتَفْتَحَا	لَاتَفْتَحُوْا	لَا تَفْتَحِيْ	لَاتَفْتَحَا	لَا تَفْتَحْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

فَاتِح"	فَاتِحَان۔	فَاتِحُوْنَ	فَاتِحَة"	فَاتِحَتَان۔	فَاتِحَات".

صرف کبیر اسم مفعول

مَفْتُوْح"	مَفْتُوْحَان۔	مَفْتُوْحُوْنَ	مَفْتُوْحَة"	مَفْتُوْحَتَان۔	مَفْتُوْحَات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَفْتَح"	مَفْتَحَان۔	مَفَاتِحُ	مَفْتَحَة"	مَفْتَحَتَان۔	مَفَاتِحُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِفْتَح"	مِفْتَحَان۔	مَفَاتِحُ
مِفْتَحَة"	مِفْتَحَتَان۔	-
مِفْتَاح"	مِفْتَاحَان۔	مَفَاتِيْحُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَفْتَحُ	اَفْتَحَان۔	اَفْتَحُوْنَ	اَفَاتِحُ
فُتْحٰی	فُتْحَيَان۔	فُتْحَيَات"	فُتَح"

باب فَعُلَ يَفْعُلُ ازمصدر اَلْكَرَمُ (لازم)

صرف صغیر: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَّ كَرَامَةً" فهو كَرِيْم" اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ اَلظَّرْفُ مَكْرَم" وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَم" ،مِكْرَمَة" ،مِكْرَام" وَاِسْمُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ اَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمٰی۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

كَرُمَ	كَرُمَا	كَرُمُوْا	كَرُمَتْ	كَرُمَتَا	كَرُمْنَ
كَرُمْتَ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتِ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُنَّ
كَرُمْتُ	كَرُمْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَكْرُمُ	يَكْرُمَانِ	يَكْرُمُوْنَ	تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	يَكْرُمْنَ
تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُوْنَ	تَكْرُمِيْنَ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمْنَ
اَكْرُمُ	نَكْرُمُ				

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَكْرُمْ	لَمْ يَكْرُمَا	لَمْ يَكْرُمُوْا	لَمْ تَكْرُمْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ يَكْرُمْنَ
لَمْ تَكْرُمْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمُوْا	لَمْ تَكْرُمِيْ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمْنَ
لَمْ اَكْرُمْ	لَمْ نَكْرُمْ				

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَكْرُمَ	لَنْ يَكْرُمَا	لَنْ يَكْرُمُوْا	لَنْ تَكْرُمَ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ يَكْرُمْنَ
لَنْ تَكْرُمَ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمُوْا	لَنْ تَكْرُمِيْ	لَنْ تَبْكُرَمَا	لَنْ تَكْرُمْنَ
لَنْ اَكْرُمَ	لَنْ نَكْرُمَ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُكْرُمْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمُوْا	اُكْرُمِيْ	اُكْرُمَا	اُكْرُمْنَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكْرُمْ	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمُوْا	لَا تَكْرُمِيْ	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

كَرِيْمٌ	كَرِيْمَانِ	كَرِيْمُوْنَ	كَرِيْمَةٌ	كَرِيْمَتَانِ	كَرِيْمَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

مَكْرَمٌ	مَكْرَمَانِ	مَكَارِمُ	مَكْرَمَةٌ	مَكْرَمَتَانِ	مَكَارِمُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِکْرَمٌ	مِکْرَمَانِ	مَکَارِمُ
مِکْرَمَةٌ	مِکْرَمَتَانِ	مَکَارِمُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَکْرَمُ	اَکْرَمَانِ	اَکْرَمُوْنَ	اَکَارِمُ
کُرْمٰی	کُرْمَیَانِ	کُرْمَیَاتٌ	کُرَمٌ

باب فَعِلَ یَفْعِلُ از مصدر اَلْحِسْبَانُ

صرف صغیر: حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا فھو حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا فذاك مَحْسُوْبٌ الامر منه اِحْسِبْ والنھی عنه لَا تَحْسِبْ۔ الظرف منه مَحْسِبٌ والآلة مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ اسم التفضیل اَحْسَبُ والمونث منهُ حُسْبٰی۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَسِبَ، حَسِبَا، حَسِبُوْا، حَسِبَتْ، حَسِبَتَا، حَسِبْنَ، حَسِبْتَ، حَسِبْتُمَا، حَسِبْتُمْ، حَسِبْتِ، حَسِبْتُمَا، حَسِبْتُنَّ، حَسِبْتُ، حَسِبْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُسِبَ، حُسِبَا، حُسِبُوْا، حُسِبَتْ، حُسِبَتَا، حُسِبْنَ، حُسِبْتَ، حُسِبْتُمَا، حُسِبْتُمْ، حُسِبْتِ، حُسِبْتُمَا، حُسِبْتُنَّ، حُسِبْتُ، حُسِبْنَا۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَحْسِبُ، یَحْسِبَانِ، یَحْسِبُوْنَ، تَحْسِبُ، تَحْسِبَانِ، یَحْسِبْنَ، تَحْسِبُ تَحْسِبَانِ، تَحْسِبُوْنَ، تَحْسِبِیْنَ، تَحْسِبَانِ، تَحْسِبْنَ، اَحْسِبُ، نَحْسِبُ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُحْسَبُ، یُحْسَبَانِ، یُحْسَبُوْنَ، تُحْسَبُ، تُحْسَبَانِ، یُحْسَبْنَ، تُحْسَبُ، تُحْسَبَانِ، تُحْسَبُوْنَ، تُحْسَبِیْنَ، تُحْسَبَانِ، تُحْسَبْنَ، اُحْسَبُ، نُحْسَبُ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَحْسِبْ ، لَمْ یَحْسِبَا ، لَمْ یَحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُحْسَبْ ، لَمْ یُحْسَبَا ، لَمْ یُحْسَبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّحْسِبَ ، لَنْ یَّحْسِبَا، لَنْ یَّحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِحْسِبْ ، اِحْسِبَا ، اِحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَحْسِبْ ، لَا تَحْسِبَا ، لَا تَحْسِبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُحْسَبْ ، لَا یُحْسَبَا ، لَا یُحْسَبُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

حَاسِبٌ ۔ حَاسِبَانِ ۔ حَاسِبُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم مفعول

مَحْسُوْبٌ ۔ مَحْسُوْبَانِ ۔ مَحْسُوْبُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم ظرف

مَحْسِبٌ ۔ مَحْسِبَانِ ۔ مَحَاسِبُ ۔ الخ

صرف کبیر اسم آلہ

مِحْسَبٌ ۔ مِحْسَبَانِ ۔ مَحَاسِبُ ۔ الخ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَحْسَبُ ۔ اَحْسَبَانِ ۔ اَحْسَبُوْنَ ۔ الخ

ابواب ثلاثی مزید فیہ

باب افتعال ازمصدر "اَلِاجْتِنَابُ"

صرف صغیر : اِجْتَنَبَ ، یَجْتَنِبُ ، اِجْتِنَابًا فھو مُجْتَنِبٌ" وَ اُجْتُنِبَ ، یُجْتَنَبُ، اِجْتِنَابًا فذاك مُجْتَنَبٌ" ، الآمر منه اِجْتَنِبْ ، والنهی عنه لَا تَجْتَنِبْ ۔ الظرف منه مُجْتَنَبٌ" (علم الصیغہ)

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِجْتَنَبَ ، اِجْتَنَبَا ، اِجْتَنَبُوْا ، اِجْتَنَبَتْ ، اِجْتَنَبَتَا ، اِجْتَنَبْنَ ، اِجْتَنَبْتَ ، اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُمْ ، اِجْتَنَبْتِ ، اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُنَّ ، اِجْتَنَبْتُ ، اِجْتَنَبْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُجْتُنِبَ ، اُجْتُنِبَا ، اُجْتُنِبُوْا ، اُجْتُنِبَتْ ، اُجْتُنِبَتَا ، اُجْتُنِبْنَ ، اُجْتُنِبْتَ ، اُجْتُنِبْتُمَا ، اُجْتُنِبْتُمْ ، اُجْتُنِبْتِ ، اُجْتُنِبْتُمَا ، اُجْتُنِبْتُنَّ ، اُجْتُنِبْتُ ، اُجْتُنِبْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجْتَنِبُ ، یَجْتَنِبَانِ ، یَجْتَنِبُوْنَ ، تَجْتَنِبُ ، تَجْتَنِبَانِ ، یَجْتَنِبْنَ ، تَجْتَنِبُ ، تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبُوْنَ ، تَجْتَنِبِیْنَ ، تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبْنَ ، اَجْتَنِبُ ، نَجْتَنِبُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُجْتَنَبُ ، یُجْتَنَبَانِ ، یُجْتَنَبُوْنَ ، تُجْتَنَبُ ، تُجْتَنَبَانِ ، یُجْتَنَبْنَ ، تُجْتَنَبُ ، تُجْتَنَبَانِ ، تُجْتَنَبُوْنَ ، تُجْتَنَبِیْنَ ، تُجْتَنَبَانِ ، تُجْتَنَبْنَ ، اُجْتَنَبُ ، نُجْتَنَبُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَجْتَنِبْ ، لَمْ یَجْتَنِبَا ، لَمْ یَجْتَنِبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُجْتَنَبْ ، لَمْ یُجْتَنَبَا ، لَمْ یُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّجْتَنِبَ ، لَنْ یَّجْتَنِبَا ، لَنْ یَّجْتَنِبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُجْتَنَبَ ، لَنْ یُجْتَنَبَا ، لَنْ یُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِجْتَنِبْ ، اِجْتَنِبَا ، اِجْتَنِبُوْا ، اِجْتَنِبِیْ ، اِجْتَنِبَا ، اِجْتَنِبْنَ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُجْتَنَبْ ، لِیُجْتَنَبَا ، لِیُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَجْتَنِبْ ، لَا تَجْتَنِبَا ، لَا تَجْتَنِبُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُجْتَنَبْ ، لَا یُجْتَنَبَا ، لَا یُجْتَنَبُوْا (الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُجْتَنِب" ، مُجْتَنِبَانِ ، مُجْتَنِبُوْنَ ، مُجْتَنِبَة" ، مُجْتَنِبَتَانِ ، مُجْتَنِبَات"

صرف کبیر اسم مفعول

مُجْتَنَب" ، مُجْتَنَبَانِ ، مُجْتَنَبُوْنَ ، مُجْتَنَبَة" ، مُجْتَنَبَتَانِ ، مُجْتَنَبَات"

باب استفعال از مصدر اَلْاِسْتِغْفَار

صرف صغیر : اِسْتَغْفَرَ ، یَسْتَغْفِرُ ، اِسْتِغْفَارًا ، فهو مُسْتَغْفِر" ، وَ اُسْتُغْفِرَ ، یُسْتَغْفَرُ ، اِسْتِغْفَارًا فذاك مُسْتَغْفَر" الا مرمنه اِسْتَغْفِرْ و النهی عنه لَا تَسْتَغْفِرْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَغْفَرَ ، اِسْتَغْفَرَا ، اِسْتَغْفَرُوْا ، اِسْتَغْفَرَتْ ، اِسْتَغْفَرَتَا ، اِسْتَغْفَرْنَ ، اِسْتَغْفَرْتَ ، اِسْتَغْفَرْتُمَا ، اِسْتَغْفَرْتُمْ ، اِسْتَغْفَرْتِ ، اِسْتَغْفَرْتُمَا ، اِسْتَغْفَرْتُنَّ ، اِسْتَغْفَرْتُ ، اِسْتَغْفَرْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُسْتُغْفِرَ ، اُسْتُغْفِرَا ، اُسْتُغْفِرُوْا ، اُسْتُغْفِرَتْ ، اُسْتُغْفِرَتَا ، اُسْتُغْفِرْنَ ،

أُسْتُغْفِرْتَ ، أُسْتُغْفِرْتُمَا ، أُسْتُغْفِرْتُمْ ، أُسْتُغْفِرْتِ ، أُسْتُغْفِرْتُمَا ، أُسْتُغْفِرْتُنَّ ، أُسْتُغْفِرْتُ ، أُسْتُغْفِرْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْتَغْفِرُ ، يَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرُوْنَ ، تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرْنَ ، تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرُوْنَ ، تَسْتَغْفِرِيْنَ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرْنَ ، أَسْتَغْفِرُ ، نَسْتَغْفِرُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْتَغْفَرُ ، يُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرُوْنَ ، تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرْنَ ، تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرُوْنَ ، تُسْتَغْفَرِيْنَ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرْنَ ، أُسْتَغْفَرُ ، نُسْتَغْفَرُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْتَغْفِرْ ، لَمْ يَسْتَغْفِرَا ، لَمْ يَسْتَغْفِرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُسْتَغْفَرْ ، لَمْ يُسْتَغْفَرَا ، لَمْ يُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّسْتَغْفِرَ ، لَنْ يَّسْتَغْفِرَا ، لَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ يُّسْتَغْفَرَ ، لَنْ يُّسْتَغْفَرَا ، لَنْ يُّسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

إِسْتَغْفِرْ ، إِسْتَغْفِرَا ، إِسْتَغْفِرُوْا ، إِسْتَغْفِرِيْ ، إِسْتَغْفِرَا ، إِسْتَغْفِرْنَ ۔

صرف کبیر امر مجہول

لِيُسْتَغْفَرْ ، لِيُسْتَغْفَرَا ، لِيُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْتَغْفِرْ ۔ لَا تَسْتَغْفِرَا ۔ لَا تَسْتَغْفِرُوْا ۔ لَا تَسْتَغْفِرِيْ ۔ لَا تَسْتَغْفِرَا ۔ لَا تَسْتَغْفِرْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُسْتَغْفَرْ ، لَا یُسْتَغْفَرَا ، لَا یُسْتَغْفَرُوْا (الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَغْفِرَانِ ، مُسْتَغْفِرُوْنَ ، مُسْتَغْفِرَةٌ ، مُسْتَغْفِرَتَانِ ، مُسْتَغْفِرَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَغْفَرَانِ ، مُسْتَغْفَرُوْنَ ، مُسْتَغْفَرَةٌ ، مُسْتَغْفَرَتَانِ ، مُسْتَغْفَرَاتٌ

باب انفعال از مصدر " اَلْاِنْشِعَابُ "

صرف صغیر : اِنْشَعَبَ ، یَنْشَعِبُ ، اِنْشِعَابًا فھو مُنْشَعِبٌ ، الامر منه اِنْشَعِبْ والنھی عنه لَا تَنْشَعِبْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْشَعَبَ ، اِنْشَعَبَا ، اِنْشَعَبُوْا ، اِنْشَعَبَتْ ، اِنْشَعَبَتَا ، اِنْشَعَبْنَ ، اِنْشَعَبْتَ ، اِنْشَعَبْتُمَا ، اِنْشَعَبْتُمْ ، اِنْشَعَبْتِ ، اِنْشَعَبْتُمَا ، اِنْشَعَبْتُنَّ ، اِنْشَعَبْتُ ، اِنْشَعَبْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَنْشَعِبُ ، یَنْشَعِبَانِ ، یَنْشَعِبُوْنَ ، تَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، یَنْشَعِبْنَ ، تَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبُوْنَ ، تَنْشَعِبِیْنَ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبْنَ ، اَنْشَعِبُ ، نَنْشَعِبُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَنْشَعِبْ ، لَمْ یَنْشَعِبَا ، لَمْ یَنْشَعِبُوْا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّنْشَعِبَ ، لَنْ یَّنْشَعِبَا ، لَنْ یَّنْشَعِبُوْا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِنْشَعِبْ ، اِنْشَعِبَا ، اِنْشَعِبُوْا ۔(الخ)

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَنْشَعِبْ ۔ لِیَنْشَعِبَا ۔ لِیَنْشَعِبُوْا ۔ (الخ)

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَنْشَعِبْ۔ لَا تَنْشَعِبَا۔ لَا تَنْشَعِبُوْا۔(الخ)

صرف کبیر نہی غائب و متکلم

لَا يَنْشَعِبْ۔ لَا يَنْشَعِبَا۔ لَا يَنْشَعِبُوْا۔(الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُنْشَعِبٌ ، مُنْشَعِبَانِ ، مُنْشَعِبُوْنَ (الخ)

باب اِفْعِلَال از مصدر ' اَلْاِسْوِدَادُ '

صرف صغیر : اِسْوَدَّ ، يَسْوَدُّ ، اِسْوِدَاداً فهو مُسْوَدٌّ ، الامر منه اِسْوَدَّ ، اِسْوَدِّ ، اِسْوَدِدْ ، والنهي عنه لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدِّ ، لَا تَسْوَدِدْ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدُّوْا ، اِسْوَدَّتْ ، اِسْوَدَّتَا ، اِسْوَدَدْنَ ، اِسْوَدَدْتَ ، اِسْوَدَدْتُمَا اِسْوَدَدْتُمْ ، اِسْوَدَدْتِ ، اِسْوَدَدْتُمَا ، اِسْوَدَدْتُنَّ ، اِسْوَدَدْتُ ، اِسْوَدَدْنَا۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْوَدُّ ، يَسْوَدَّانِ ، يَسْوَدُّوْنَ ، تَسْوَدُّ ، تَسْوَدَّانِ ، يَسْوَدِدْنَ ، تَسْوَدُّ، تَسْوَدَّانِ ، تَسْوَدُّوْنَ ، تَسْوَدِّيْنَ ، تَسْوَدَّانِ ، تَسْوَدِدْنَ ، اَسْوَدُّ ، نَسْوَدُّ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْوَدَّ ، لَمْ يَسْوَدَّا ، لَمْ يَسْوَدُّوْا ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ يَسْوَدِدْنَ ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ تَسْوَدُّوْا ، لَمْ تَسْوَدِّیْ ، لَمْ تَسْوَدَّا ، لَمْ تَسْوَدِدْنَ ، لَمْ اَسْوَدَّ ، لَمْ نَسْوَدَّ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَّسْوَدَّ ، لَنْ يَّسْوَدَّا ، لَنْ يَّسْوَدُّوْا ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ يَّسْوَدِدْنَ ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ تَسْوَدُّوْا ، لَنْ تَسْوَدِّیْ ، لَنْ تَسْوَدَّا ، لَنْ تَسْوَدِدْنَ لَنْ اَسْوَدَّ ، لَنْ نَّسْوَدَّ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدُّوْا ، اِسْوَدِّیْ ، اِسْوَدَّا ، اِسْوَدِدْنَ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدَّا ، لَا تَسْوَدُّوا ، لَا تَسْوَدِّیْ ، لَا تَسْوَدَّا ، لَا تَسْوَدِدْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْوَدٌّ ، مُسْوَدَّانِ ، مُسْوَدُّوْنَ ، مُسْوَدَّةٌ ، مُسْوَدَّتَانِ ، مُسْوَدَّاتٌ ۔

باب اِفْعِیْلَال از مصدر ' الادھیمام '

صرف صغیر : اِدْھَامَّ ، یَدْھَامُّ ، اِدْھِیْمَامًا فھو مُدْھَامٌّ ، الامر منه اِدْھَامَّ ، اِدْھَامِّ ، اِدْھَامِمْ ، والنھی عنه لَا تَدْھَامَّ ، لَا تَدْھَامِّ ، لَا تَدْھَامِمْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِدْھَامَّ ، اِدْھَامَّا ، اِدْھَامُّوْا ، اِدْھَامَّتْ ، اِدْھَامَّتَا ، اِدْھَامَمْنَ ، اِدْھَامَمْتَ ، اِدْھَامَمْتُمَا ، اِدْھَامَمْتُمْ ، اِدْھَامَمْتِ ، اِدْھَامَمْتُمَا ، اِدْھَامَمْتُنَّ ، اِدْھَامَمْتُ ، اِدْھَامَمْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَدْھَامُّ ، یَدْھَامَّانِ ، یَدْھَامُّوْنَ ، تَدْھَامُّ ، تَدْھَامَّانِ ، یَدْھَامِمْنَ ، تَدْھَامُّ ، تَدْھَامَّانِ ، تَدْھَامُّوْنَ ، تَدْھَامِّیْنَ ، تَدْھَامَّانِ ، تَدْھَامِمْنَ ، اَدْھَامُّ ، نَدْھَامُّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَدْھَامَّ ۔ لَمْ یَدْھَامَّا ۔ لَمْ یَدْھَامُّوْا ۔ لَمْ تَدْ ھَامَّ ۔ لَمْ تَدْھَامَّا۔ لَمْ یَدْھَامِمْنَ ۔ لَمْ تَدْھَامَّ ۔ لَمْ تَدْھَامَّا ۔ لَمْ تَدْھَا مُّوْا ۔ لَمْ تَدْھَامِّیْ ۔ لَمْ تَدْھَامَّا۔لَمْ تَدْھَامِمْنَ ۔ لَمْ اَدْھَامَّ ۔ لَمْ نَدْھَامَّ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّدْھَامَّ ۔ لَنْ یَّدْھَامَّا ۔ لَنْ یَّدْھَامُّوْا ۔ (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِدْھَامَّ ۔ اِدْھَامَّا ۔ اِدْھَامُّوْا ۔ اِدْھَامِّیْ ۔ اِدْھَامَّا ۔ اِدْھَامِمْنَ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم

لِیَدْھَامَّ ۔ لِیَدْھَامَّا ۔ لِیَدْھَامُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر

لَا تَدْھَامَّ ۔ لَا تَدْھَامَّا ۔ لَا تَدْھَامُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا یَدْهَامَّ ۔ لَا یَدْهَامَّا ۔ لَا یَدْهَامُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُدْهَامٌّ ۔ مُدْهَامَّانِ ۔ مُدْهَامُّوْنَ ۔ مُدْهَامَّةٌ ۔ مُدْهَامَّتَانِ ۔ مُدْهَامَّاتٌ

باب اِفْعِیْعَال ازمصدر " اَلْاِخْشِیْشَانُ "

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ ۔ یَخْشَوْشِنُ ۔ اِخْشِیْشَانًا فهو مُخْشَوْشِنٌ" الامر منه اِخْشَوْشِنْ والنهی عنه لَا تَخْشَوْشِنْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِخْشَوْشَنَ ۔ اِخْشَوْشَنَا ۔ اِخْشَوْشَنُوْا ۔ اِخْشَوْشَنَتْ ۔ اِخْشَوْشَنَتَا ۔ اِخْشَوْشَنَّ ۔ اِخْشَوْشَنْتَ ۔ اِخْشَوْشَنْتُمَا ۔ اِخْشَوْشَنْتُمْ ۔ اِخْشَوْشَنْتِ ۔ اِخْشَوْشَنْتُمَا ۔ اِخْشَوْشَنْتُنَّ ۔ اِخْشَوْشَنْتُ اِخْشَوْشَنَّا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَخْشَوْشِنُ ۔ یَخْشَوْشِنَانِ ۔ یَخْشَوْشِنُوْنَ ۔ تَخْشَوْشِنُ ۔ تَخْشَوْشِنَانِ ۔ یَخْشَوْشِنَّ تَخْشَوْشِنُ ۔ تَخْشَوْشِنَانِ ۔ تَخْشَوْشِنُوْنَ ۔ تَخْشَوْشِنِیْنَ ۔ تَخْشَوْشِنَانِ ۔ تَخْشَوْشِنَّ ۔ اَخْشَوْشِنُ ۔ نَخْشَوْشِنُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَخْشَوْشِنْ ۔ لَمْ یَخْشَوْشِنَا ۔ لَمْ یَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّخْشَوْشِنَ ۔ لَنْ یَّخْشَوْشِنَا ۔ لَنْ یَّخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَوْشِنْ ۔ اِخْشَوْشِنَا ۔ اِخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب ومتکلم

لِیَخْشَوْشِنْ ۔ لِیَخْشَوْشِنَا ۔ لِیَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر

لَا تَخْشَوْشِنْ ۔ لَا تَخْشَوْشِنَا ۔ لَا تَخْشَوْشِنُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم

لَا یَخْشَوْشِنْ ۔ لَا یَخْشَوْشِنَا ۔ لَا یَخْشَوْشِنُوْا ۔الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُخْشَوْشِنٌ" ۔ مُخْشَوْشِنَانِ ۔ مُخْشَوْشِنُوْنَ ۔ مُخْشَوْشِنَةٌ" ۔ مُخْشَوْشِنَتَانِ ۔ مُخْشَوْشِنَاتٌ"

باب اِفعوّال از مصدر " اَلْاِجْلِوَّاذُ "

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ ۔ یَجْلَوِّذُ ۔ اِجْلِوَّاذًا ۔ فهو مُجْلَوِّذٌ" ۔ الامر منه اِجْلَوِّذْ ۔ والنهی عنه لَاتَجْلَوِّذْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِجْلَوَّذَ ۔ اِجْلَوَّذَا ۔ اِجْلَوَّذُوْا ۔ اِجْلَوَّذَتْ ۔ اِجْلَوَّذَتَا ۔ اِجْلَوَّذْنَ ۔ اِجْلَوَّذْتَ ۔ اِجْلَوَّذْتُمَا ۔ اِجْلَوَّذْتُمْ ۔ اِجْلَوَّذْتِ ۔ اِجْلَوَّذْتُمَا ۔ اِجْلَوَّذْتُنَّ ۔ اِجْلَوَّذْتُ اِجْلَوَّذْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجْلَوِّذُ ۔ یَجْلَوِّذَانِ ۔ یَجْلَوِّذُوْنَ ۔ تَجْلَوِّذُ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ یَجْلَوِّذْنَ ۔ تَجْلَوِّذُ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ تَجْلَوِّذُوْنَ ۔ تَجْلَوِّذِیْنَ ۔ تَجْلَوِّذَانِ ۔ تَجْلَوِّذْنَ ۔ اَجْلَوِّذُ ۔ نَجْلَوِّذُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ یَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ یَجْلَوِّذُوْا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ یَجْلَوِّذْنَ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَمْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَمْ تَجْلَوِّذْنَ ۔ لَمْ اَجْلَوِّذْ ۔ لَمْ نَجْلَوِّذْ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یَّجْلَوِّذَ ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذَا ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذُوْا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ یَّجْلَوِّذْنَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَنْ تَجْلَوِّذَا ۔ لَنْ تَجْلَوِّذْنَ ۔ لَنْ اَجْلَوِّذَ ۔ لَنْ نَّجْلَوِّذَ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِجْلَوِّذْ ۔ اِجْلَوِّذَا ۔ اِجْلَوِّذُوْا ۔ اِجْلَوِّذِیْ ۔ اِجْلَوِّذَا ۔ اِجْلَوِّذْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَا تَجْلَوِّذْ ۔ لَا تَجْلَوِّذَا ۔ لَا تَجْلَوِّذُوْا ۔ لَا تَجْلَوِّذِیْ ۔ لَا تَجْلَوِّذَا ۔ لَا تَجْلَوِّذْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُجلَوّذ"۔ مُجلَوّذان ۔ مُجلَوّذُونَ ۔ مُجلَوّذَۃ"۔ مُجلَوّذَتَانِ ۔ مُجلَوّذات"۔

باب افَّاعُل از مصدر " اَلاِثَّاقُل "

صرف صغیر : اِثَّاقَلَ ۔ یَثَّاقَلُ ۔ اِثَّاقُلًا ۔ اِثَّاقُلًا ۔ فھو مُثَّاقِل"۔ الامر منه اِثَّا قَلْ ۔ والنھی عنه لَا تَثَّاقَل

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِثَّا قَلَ ۔ اِثَّا قَلَا ۔ اِثَّا قَلُوْا ۔ اِثَّا قَلَتْ ۔ اِثَّا قَلَتَا ۔ اِثَّا قَلْنَ ۔ اِثَّا قَلْتَ ۔ اِثَّا قَلْتُمَا ۔ اِثَّا قَلْتُمْ ۔ اِثَّا قَلْتِ ۔ اِثَّا قَلْتُمَا ۔ اِثَّا قَلْتُنَّ ۔ اِثَّا قَلْتُ ۔ اِثَّا قَلْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَثَّـا قَلُ ۔ یَثَّا قَلَانِ ۔ یَثَّا قَلُوْنَ ۔ تَثَّا قَلُ ۔ تَثَّا قَلَانِ ۔ یَثَّا قَلْنَ ۔ تَثَّا قَلُ ۔ تَثَّا قَلَانِ ۔ تَثَّا قَلُوْنَ ۔ تَثَّا قَلِیْنَ ۔ تَثَّا قَلَانِ ۔ تَثَّا قَلْنَ ۔ اَثَّا قَلُ ۔ نَثَّاقَلُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَثَّا قَلْ ۔ لَمْ یَثَّا قَلَا ۔ لَمْ یَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّثَّا قَلَ ۔ لَنْ یَّثَّا قَلَا ۔ لَنْ یَّثَّاقَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِثَّا قَلْ ۔ اِثَّا قَلَا ۔ اِثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَثَّا قَلْ ۔ لِیَثَّا قَلَا ۔ لِیَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَثَّا قَلْ ۔ لَا تَثَّا قَلَا ۔ لَا تَثَّا قَلُوْا ۔ لَا تَثَّا قَلِی ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم

لَا یَثَّا قَلْ ۔ لَا یَثَّا قَلَا ۔ لَا یَثَّا قَلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُثَّا قِل"۔ مُثَّا قِلَانِ ۔ مُثَّاقِلُوْنَ ۔ مُثَّا قِلَۃ"۔ مُثَّا قِلَتَانِ ۔ مُثَّا قِلَات"۔

باب افعّل از مصدر "اَلاِطّھُر"

صرف صغیر: اِطّھّرَ ۔ یَطّھّرُ ۔ اِطّھّرًا فھو مُطّھّر" ۔ الامرمنه اِطّھّرْ ۔ والنھی عنه لَا تَطّھّرْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِطّھّرَ ۔ اِطّھّرَا ۔ اِطّھّرُوْا ۔ اِطّھّرَتْ ۔ اِطّھّرَتَا ۔ اِطّھّرْنَ ۔ اِطّھّرْتَ ۔ اِطّھّرْتُمَا ۔ اِطّھّرْتُمْ ۔
اِطّھّرْتِ ۔ اِطّھّرْتُمَا ۔ اِطّھّرْتُنَّ ۔ اِطّھّرْتُ ۔ اِطّھّرْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَطّھّرُ ۔ یَطّھّرَانِ ۔ یَطّھّرُوْنَ ۔ تَطّھّرُ ۔ تَطّھّرَانِ ۔ یَطّھّرْنَ ۔ تَطّھّرُ ۔ تَطّھّرَانِ ۔ تَطّھّرُوْنَ
۔ تَطّھّرِیْنَ ۔ تَطّھّرَانِ ۔ تَطّھّرْنَ ۔ اَطّھّرُ ۔ نَطّھّرُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَطّھّرْ ۔ لَمْ یَطّھّرَا ۔ لَمْ یَطّھّرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّطّھّرَ ۔ لَنْ یَّطّھّرَا ۔ لَنْ یَّطّھّرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِطّھّرْ ۔ اِطّھّرَا ۔ اِطّھّرُوْا ۔ اِطّھّرِیْ ۔ اِطّھّرَا ۔ اِطّھّرْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَطّھّرْ ۔ لِیَطّھّرَا ۔ لِیَطّھّرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَطّھّرْ ۔ لَا تَطّھّرَا ۔ لَا تَطّھّرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَطّھّرْ ۔ لَا یَطّھّرَا ۔ لَا یَطّھّرُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُطّھّر" ۔ مُطّھّرَانِ ۔ مُطّھّرُوْنَ ۔ مُطّھّرَة" ۔ مُطّھّرَتَانِ ۔ مُطّھّرَات"

باب اِفْعَال از مصدر "اَلاِکْرَام"

صرف صغیر: اَکْرَمَ ۔ یُکْرِمُ ۔ اِکْرَامًا فھو مُکْرِم" ۔ واُکْرِمَ ۔ یُکْرَمُ ۔ اِکْرَامًا ۔ فذاك مُکْرَم" ۔
الامرمنه اَکْرِمْ ۔ والنھی عنه لَا تُکْرِمْ ۔ والظرف مُکْرَم ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَکْرَمَ ۔ اَکْرَمَا ۔ اَکْرَمُوْا ۔ اَکْرَمَتْ ۔ اَکْرَمَتَا ۔ اَکْرَمْنَ ۔ اَکْرَمْتَ ۔ اَکْرَمْتُمَا ۔ اَکْرَمْتُمْ ۔ اَکْرَمْتِ ۔ اَکْرَمْتُمَا ۔ اَکْرَمْتُنَّ۔ اَکْرَمْتُ ۔ اَکْرَمْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُکْرِمَ ۔ اُکْرِمَا ۔ اُکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُکْرِمُ ۔ یُکْرِمَانِ ۔ یُکْرِمُوْنَ ۔ تُکْرِمُ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ یُکْرِمْنَ ۔ تُکْرِمُ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ تُکْرِمُوْنَ ۔ تُکْرِمِیْنَ ۔ تُکْرِمَانِ ۔ تُکْرِمْنَ ۔ اُکْرِمُ ۔ نُکْرِمُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُکْرَمُ ۔ یُکْرَمَانِ ۔ یُکْرَمُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ یُکْرِمْ ۔ لَمْ یُکْرِمَا ۔ لَمْ یُکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ یُکْرَمْ ۔ لَمْ یُکْرَمَا ۔ لَمْ یُکْرَمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ یُّکْرِمَ ۔ لَنْ یُّکْرِمَا ۔ لَنْ یُّکْرِمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول

لَنْ یُّکْرَمَ ۔ لَنْ یُّکْرَمَا ۔ لَنْ یُّکْرَمُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَکْرِمْ ۔ اَکْرِمَا ۔ اَکْرِمُوْا ۔ اَکْرِمِیْ ۔ اَکْرِمَا ۔ اَکْرِمْنَ ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیُکْرِمْ ۔ لِیُکْرِمَا ۔ لِیُکْرِمُوْا ۔ لِتُکْرِمْ ۔ لِتُکْرِمَا ۔ لِیُکْرِمْنَ ۔ لِاُکْرِمْ ۔ لِنُکْرِمْ ۔

صرف کبیر امر مجہول

لِیُکْرَمْ ۔ لِیُکْرَمَا ۔ لِیُکْرَمُوْا ۔ لِتُکْرَمْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِیُکْرَمْنَ ۔ لِتُکْرَمْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِتُکْرَمُوْا ۔ لِتُکْرَمِیْ ۔ لِتُکْرَمَا ۔ لِتُکْرَمْنَ ۔ لِاُکْرَمْ ۔ لِنُکْرَمْ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتُكْرِمْ ـ لَا تُكْرِمَا ـ لَا تُكْرِمُوْا ـ لَاتُكْرِمِىْ ـ لَا تُكْرِمَا ـ لَا تُكْرِمْنَ ـ

صرف کبیر فعل نہی معروف غائب و متکلم

لَا يُكْرِمْ ـ لَا يُكْرِمَا ـ لَا يُكْرِمُوْا ـ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُكْرَمْ ـ لَا يُكْرَمَا ـ لَا يُكْرَمُوْا ـ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُكْرِمٌ ـ مُكْرِمَانِ ـ مُكْرِمُوْنَ ـ مُكْرِمَةٌ ـ مُكْرِمَتَانِ ـ مُكْرِمَاتٌ ـ

صرف کبیر اسم مفعول

مُكْرَمٌ ـ مُكْرَمَانِ ـ مُكْرَمُوْنَ ـ مُكْرَمَةٌ ـ مُكْرَمَتَانِ ـ مُكْرَمَاتٌ ـ

باب تفعیل از مصدر اَلتَّحْمِيْدُ

صرف صغیر: حَمَّدَ ـ يُحَمِّدُ ـ تَحْمِيْدًا فهو مُحَمِّدٌ و حُمِّدَ ـ يُحَمَّدُ ـ تَحْمِيْدًا فذاك مُحَمَّدٌ الامر منه حَمِّدْ والنهى عنه لَا تُحَمِّدْ ـ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَمَّدَ ـ حَمَّدَا ـ حَمَّدُوْا ـ حَمَّدَتْ ـ حَمَّدَتَا ـ حَمَّدْنَ ـ حَمَّدْتَ ـ حَمَّدْتُمَا ـ حَمَّدْتُمْ ـ حَمَّدْتِ ـ حَمَّدْتُمَا ـ حَمَّدْتُنَّ ـ حَمَّدْتُ ـ حَمَّدْنَا ـ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُمِّدَ ـ حُمِّدَا ـ حُمِّدُوْا ـ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُحَمِّدُ ـ يُحَمِّدَانِ ـ يُحَمِّدُوْنَ ـ تُحَمِّدُ ـ تُحَمِّدَانِ ـ يُحَمِّدْنَ ـ تُحَمِّدُ ـ تُحَمِّدَانِ ـ تُحَمِّدُوْنَ ـ تُحَمِّدِيْنَ ـ تُحَمِّدَانِ ـ تُحَمِّدْنَ ـ اُحَمِّدُ ـ نُحَمِّدُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُحَمَّدُ ـ يُحَمَّدَانِ ـ يُحَمَّدُوْنَ ـ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يُحَمِّدْ ـ لَمْ يُحَمِّدَا ـ لَمْ يُحَمِّدُوْا ـ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُحْمَدْ ۔ لَمْ يُحْمَدَا ۔ لَمْ يُحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَحْمَدَ ۔ لَنْ يَحْمَدَا ۔ لَنْ يَحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُحْمَدَ ۔ لَنْ يُحْمَدَا ۔ لَنْ يُحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَمِّدْ ۔ حَمِّدَا ۔ حَمِّدُوْا ۔ حَمِّدِيْ ۔ حَمِّدَا ۔ حَمِّدْنَ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَحْمَدْ ۔ لِيَحْمَدَا ۔ لِيَحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُحْمَدْ ۔ لِيُحْمَدَا ۔ لِيُحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَحْمَدْ ۔ لَا تَحْمَدَا ۔ لَا تَحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَحْمَدْ ۔ لَا يَحْمَدَا ۔ لَا يَحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُحْمَدْ ۔ لَا يُحْمَدَا ۔ لَا يُحْمَدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَمِّدٌ ۔ مُحَمِّدَانِ ۔ مُحَمِّدُوْنَ ۔ مُحَمِّدَةٌ ۔ مُحَمِّدَتَانِ ۔ مُحَمِّدَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَمَّدٌ ۔ مُحَمَّدَانِ ۔ مُحَمَّدُوْنَ ۔ مُحَمَّدَةٌ ۔ مُحَمَّدَتَانِ ۔ مُحَمَّدَاتٌ

باب تفعّل از مصدر التَّقَبُّل

صرف صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فهو مُتَقَبِّلٌ و تُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فذاك مُتَقَبَّلٌ الامر منه تَقَبَّلْ والنهي عنه لَا تَتَقَبَّلْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَقَبَّلَ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلُوْا ۔ تَقَبَّلَتْ ۔ تَقَبَّلَتَا ۔ تَقَبَّلْنَ ۔ تَقَبَّلْتَ ۔ تَقَبَّلْتُمَا ۔ تَقَبَّلْتُمْ ۔ تَقَبَّلْتِ ۔ تَقَبَّلْتُمَا ۔ تَقَبَّلْتُنَّ ۔ تَقَبَّلْتُ ۔ تَقَبَّلْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُقُبِّلَ ۔ تُقُبِّلَا ۔ تُقُبِّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَقَبَّلُ ۔ يَتَقَبَّلَانِ ۔ يَتَقَبَّلُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ يَتَقَبَّلْنَ ۔ تَتَقَبَّلُ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ تَتَقَبَّلُوْنَ ۔ تَتَقَبَّلِيْنَ ۔ تَتَقَبَّلَانِ ۔ تَتَقَبَّلْنَ ۔ اَتَقَبَّلُ ۔ نَتَقَبَّلُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَقَبَّلُ ۔ يُتَقَبَّلَانِ ۔ يُتَقَبَّلُوْنَ ۔ تُتَقَبَّلُ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ يُتَقَبَّلْنَ ۔ تُتَقَبَّلُ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ تُتَقَبَّلُوْنَ ۔ تُتَقَبَّلِيْنَ ۔ تُتَقَبَّلَانِ ۔ تُتَقَبَّلْنَ ۔ اُتَقَبَّلُ ۔ نُتَقَبَّلُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَقَبَّلْ ۔ لَمْ يَتَقَبَّلَا ۔ لَمْ يَتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُتَقَبَّلْ ۔ لَمْ يُتَقَبَّلَا ۔ لَمْ يُتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّتَقَبَّلَ ۔ لَنْ يَّتَقَبَّلَا ۔ لَنْ يَّتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُتَقَبَّلَ ۔ لَنْ يُتَقَبَّلَا ۔ لَنْ يُتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

تَقَبَّلْ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلُوْا ۔ تَقَبَّلِيْ ۔ تَقَبَّلَا ۔ تَقَبَّلْنَ ۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَتَقَبَّلْ ۔ لِيَتَقَبَّلَا ۔ لِيَتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُتَقَبَّلْ ۔ لِيُتَقَبَّلَا ۔ لِيُتَقَبَّلُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَتَقَبَّلْ ۔لَا تَتَقَبَّلَا ۔ لَا تَتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَتَقَبَّلْ ۔ لَا يَتَقَبَّلَا ۔ لَا يَتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُتَقَبَّلْ ۔ لَا يُتَقَبَّلَا ۔ لَا يُتَقَبَّلُوْا ۔الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَقَبِّلٌ" ۔ مُتَقَبِّلَان ِ ۔ مُتَقَبِّلُوْنَ ۔ مُتَقَبِّلَة" ۔ مُتَقَبِّلَتَا ن ِ ۔ مُتَقَبِّلَات" ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَقَبَّل" ۔ مُتَقَبَّلَان ِ ۔ مُتَقَبَّلُوْنَ ۔ الخ

باب تفاعُل از مصدر 'اَلتَّعَارُفُ'

صرف صغیر: تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا فهو مُتَعَارِف" و تُعُوْرِفَ يُتَعَارَفُ تَعَارُفًا فذاك مُتَعَارَف" الامر منه تَعَارَفْ و النهى عنه لَا تَتَعَارَفْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَعَارَفَ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفُوْا ۔ تَعَارَفَتْ ۔ تَعَارَفَتَا ۔ تَعَارَفْنَ ۔ تَعَارَفْتَ ۔ تَعَارَفْتُمَا ۔ تَعَارَفْتُمْ ۔ تَعَارَفْتِ ۔ تَعَارَفْتُمَا ۔ تَعَارَفْتُنَّ ۔ تَعَارَفْتُ ۔ تَعَارَفْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُعُوْرِفَ ۔ تُعُوْرِفَا ۔ تُعُوْرِفُوْا ۔ تُعُوْرِفَتْ ۔ تُعُوْرِفَتَا ۔ تُعُوْرِفْنَ ۔ تُعُوْرِفْتَ ۔ تُعُوْرِفْتُمَا ۔ تُعُوْرِفْتُمْ ۔ تُعُوْرِفْتِ ۔ تُعُوْرِفْتُمَا ۔ تُعُوْرِفْتُنَّ ۔ تُعُوْرِفْتُ ۔ تُعُوْرِفْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَعَارَفُ ۔ يَتَعَارَفَان ِ ۔ يَتَعَارَفُوْنَ ۔ تَتَعَارَفُ ۔ تَتَعَارَفَان ِ ۔ يَتَعَارَفْنَ ۔ تَتَعَارَفُ ۔ تَتَعَارَفَان ِ ۔ تَتَعَارَفُوْنَ ۔ تَتَعَارَفِيْنَ ۔ تَتَعَارَفَان ِ ۔ تَتَعَارَفْنَ ۔ اَتَعَارَفُ ۔ نَتَعَارَفُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَعَارَفُ ۔ يُتَعَارَفَان ِ ۔ يُتَعَارَفُوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَعَارَفْ ۔ لَمْ يَتَعَارَفَا ۔ لَمْ يَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُتَعَارَفْ ۔ لَمْ يُتَعَارَفَا ۔ لَمْ يُتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّتَعَارَفَ ۔ لَنْ يَّتَعَارَفَا ۔ لَنْ يَّتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُتَعَارَفَ ۔ لَنْ يُتَعَارَفَا ۔ لَنْ يُتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

تَعَارَفْ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفُوْا ۔ تَعَارَفِيْ ۔ تَعَارَفَا ۔ تَعَارَفْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب ومتکلم معروف

لِيَتَعَارَفْ ۔ لِيَتَعَارَفَا ۔ لِيَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُتَعَارَفْ : لِيُتَعَارَفَا ۔ لِيُتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَعَارَفْ ۔ لَا تَتَعَارَفَا ۔ لَا تَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب ومتکلم معروف

لَا يَتَعَارَفْ ۔ لَا يَتَعَارَفَا ۔ لَا يَتَعَارَفُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَعَارِفٌ ۔ مُتَعَارِفَانِ ۔ مُتَعَارِفُوْنَ ۔ مُتَعَارِفَةٌ ۔ مُتَعَارِفَتَانِ ۔ مُتَعَارِفَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَعَارَفٌ ۔ مُتَعَارَفَانِ ۔ مُتَعَارَفُوْنَ ۔ مُتَعَارَفَةٌ ۔ مُتَعَارَفَتَانِ ۔ مُتَعَارَفَاتٌ ۔

باب مفاعلة از مصدر " اَلْمُبَارَكَةُ "

صرف صغیر: بَارَكَ ۔ يُبَارِكُ ۔ مُبَارَكَةً فهو مُبَارِكٌ ۔ وَ بُوْرِكَ ۔ يُبَارَكُ ۔ مُبَارَكَةً فذاك مُبَارَكٌ ۔ الامر منه بَارِكْ والنهى عنه لَا تُبَارِكْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

بَارَكَ ۔ بَارَكَا ۔ بَارَكُوْا ۔ بَارَكَتْ ۔ بَارَكَتَا ۔ بَارَكْنَ ۔ بَارَكْتَ ۔ بَارَكْتُمَا ۔ بَارَكْتُمْ ۔ بَارَكْتِ ۔ بَارَكْتُمَا ۔ بَارَكْتُنَّ ۔ بَارَكْتُ ۔ بَارَكْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بُورِكَ - بُورِكَا - بُورِكُوْا - بُورِكَتْ - بُورِكَتَا - بُورِكْنَ - بُورِكْتَ - الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُبَارِكُ - يُبَارِكَانِ - يُبَارِكُوْنَ - تُبَارِكُ - تُبَارِكَانِ - يُبَارِكْنَ - تُبَارِكُ - تُبَارِكَانِ - تُبَارِكُوْنَ - تُبَارِكِيْنَ - تُبَارِكَانِ - تُبَارِكْنَ - أُبَارِكُ - نُبَارِكُ -

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُبَارَكُ - يُبَارَكَانِ - يُبَارَكُوْنَ - تُبَارَكُ - الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يُبَارِكْ - لَمْ يُبَارِكَا - لَمْ يُبَارِكُوْا - لَمْ تُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُبَارَكْ - لَمْ يُبَارَكَا - لَمْ يُبَارَكُوْا - لَمْ تُبَارَكْ - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُبَارِكَ - لَنْ يُبَارِكَا - لَنْ يُبَارِكُوْا - لَنْ تُبَارِكَ - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُبَارَكَ - لَنْ يُبَارَكَا - لَنْ يُبَارَكُوْا - لَنْ تُبَارَكَ - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

بَارِكْ - بَارِكَا - بَارِكُوْا - بَارِكِيْ - بَارِكَا - بَارِكْنَ -

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكَا - لِيُبَارِكُوْا - لِتُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر امر مجہول

لِيُبَارَكْ - لِيُبَارَكَا - لِيُبَارَكُوْا - لِتُبَارَكْ - لِتُبَارَكَا - لِيُبَارَكْنَ - لِتُبَارَكْ - لِتُبَارَكَا - لِتُبَارَكُوْا - لِتُبَارَكِيْ - لِتُبَارَكَا - لِتُبَارَكْنَ - لِأُبَارَكْ - لِنُبَارَكْ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُبَارِكْ - لَا تُبَارِكَا - لَا تُبَارِكُوْا - الخ

صرف کبیر نہی غائب و متکلم معروف

لَا یُبَارِكْ ۔ لَا یُبَارِكَا ۔ لَا یُبَارِكُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا یُبَارَكْ ۔ لَا یُبَارَكَا ۔ لَا یُبَارَكُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُبَارِكٌ ۔ مُبَارِكَانِ ۔ مُبَارِكُوْنَ ۔ مُبَارِكَةٌ ۔ مُبَارِكَتَانِ ۔ مُبَارِكَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُبَارَكٌ ۔ مُبَارَكَانِ ۔ مُبَارَكُوْنَ ۔ الخ

باب رباعی مجرد

باب فَعْلَلَةٌ از مصدر اَلدَّحْرَجَةُ

صرف صغیر : دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ و دُحْرِجَ يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فذاك مُدَحْرَجٌ ۔ الامر منه دَحْرِجْ والنهي عنه لَا تُدَحْرِجْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

دَحْرَجَ ۔ دَحْرَجَا ۔ دَحْرَجُوْا ۔ دَحْرَجَتْ ۔ دَحْرَجَتَا ۔ دَحْرَجْنَ ۔ دَحْرَجْتَ ۔ دَحْرَجْتُمَا ۔ دَحْرَجْتُمْ ۔ دَحْرَجْتِ ۔ دَحْرَجْتُمَا ۔ دَحْرَجْتُنَّ ۔ دَحْرَجْتُ ۔ دَحْرَجْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

دُحْرِجَ ۔ دُحْرِجَا ۔ دُحْرِجُوْا ۔ دُحْرِجَتْ ۔ دُحْرِجَتَا ۔ دُحْرِجْنَ ۔ دُحْرِجْتَ ۔ دُحْرِجْتُمَا ۔ دُحْرِجْتُمْ ۔ دُحْرِجْتِ ۔ دُحْرِجْتُمَا ۔ دُحْرِجْتُنَّ ۔ دُحْرِجْتُ ۔ دُحْرِجْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُدَحْرِجُ ۔ يُدَحْرِجَانِ ۔ يُدَحْرِجُوْنَ ۔ تُدَحْرِجُ ۔ تُدَحْرِجَانِ ۔ يُدَحْرِجْنَ ۔ تُدَحْرِجُ ۔ تُدَحْرِجَانِ ۔ تُدَحْرِجُوْنَ ۔ تُدَحْرِجِيْنَ ۔ تُدَحْرِجَانِ ۔ تُدَحْرِجْنَ ۔ اُدَحْرِجُ ۔ نُدَحْرِجُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُدَحْرَجُ ۔ يُدَحْرَجَانِ ۔ يُدَحْرَجُوْنَ ۔ تُدَحْرَجُ ۔ تُدَحْرَجَانِ ۔ يُدَحْرَجْنَ ۔ تُدَحْرَجُ ۔ تُدَحْرَجَانِ ۔ تُدَحْرَجُوْنَ ۔ تُدَحْرَجِيْنَ ۔ تُدَحْرَجَانِ ۔ تُدَحْرَجْنَ ۔ اُدَحْرَجُ ۔ نُدَحْرَجُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يُدَحْرِجْ ۔ لَمْ يُدَحْرِجَا ۔ لَمْ يُدَحْرِجُوْا ۔ لَمْ تُدَحْرِجْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُدَحْرَجْ ۔ لَمْ يُدَحْرَجَا ۔ لَمْ يُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُدَحْرِجَ ۔ لَنْ يُدَحْرِجَا ۔ لَنْ يُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ يُدَحْرَجَ ۔ لَنْ يُدَحْرَجَا ۔ لَنْ يُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

دَحْرِجْ ۔ دَحْرِجَا ۔ دَحْرِجُوْا ۔ دَحْرِجِیْ ۔ دَحْرِجَا ۔ دَحْرِجْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيُدَحْرِجْ ۔ لِيُدَحْرِجَا ۔ لِيُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُدَحْرَجْ ۔ لِيُدَحْرَجَا ۔ لِيُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتُدَحْرِجْ ۔ لَاتُدَحْرِجَا ۔ لَاتُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يُدَحْرِجْ ۔ لَا يُدَحْرِجَا ۔ لَا يُدَحْرِجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُدَحْرَجْ ۔ لَايُدَحْرَجَا ۔ لَا يُدَحْرَجُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُدَحْرِجٌ ۔ مُدَحْرِجَانِ ۔ مُدَحْرِجُوْنَ ۔ مُدَحْرِجَةٌ ۔ مُدَحْرِجَتَانِ ۔ مُدَحْرِجَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُدَحْرَجٌ ۔ مُدَحْرَجَانِ ۔ مُدَحْرَجُوْنَ ۔ مُدَحْرَجَةٌ ۔ مُدَحْرَجَتَانِ ۔ مُدَحْرَجَاتٌ ۔

ابواب رباعی مزید فیہ

باب تَفَعْلُل" ازمصدر" اَلتَّبَرْقُع "

صرف صغیر: تَبَرْقَعَ يَتَبَرْقَعُ تَبَرْقُعًا فهو مُتَبَرْقِع" الامرمنه تَبَرْقَعْ والنهی عنه لَا تَتَبَرْقَعْ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَبَرْقَعَ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعُوْا ۔ تَبَرْقَعَتْ ۔ تَبَرْقَعَتَا ۔ تَبَرْقَعْنَ ۔ تَبَرْقَعْتَ ۔ تَبَرْقَعْتُمَا ۔ تَبَرْقَعْتُمْ ۔ تَبَرْقَعْتِ ۔ تَبَرْقَعْتُمَا ۔ تَبَرْقَعْتُنَّ ۔ تَبَرْقَعْتُ ۔ تَبَرْقَعْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَبَرْقَعُ ۔ يَتَبَرْقَعَانِ ۔ يَتَبَرْقَعُوْنَ ۔ تَتَبَرْقَعُ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ يَتَبَرْقَعْنَ ۔ تَتَبَرْقَعُ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ تَتَبَرْقَعُوْنَ ۔ تَتَبَرْقَعِيْنَ ۔ تَتَبَرْقَعَانِ ۔ تَتَبَرْقَعْنَ ۔ اَتَبَرْقَعُ ۔ نَتَبَرْقَعُ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَبَرْقَعْ ۔ لَمْ يَتَبَرْقَعَا ۔ لَمْ يَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّتَبَرْقَعَ ۔ لَنْ يَّتَبَرْقَعَا ۔ لَنْ يَّتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

تَبَرْقَعْ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعُوْا ۔ تَبَرْقَعِیْ ۔ تَبَرْقَعَا ۔ تَبَرْقَعْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَتَبَرْقَعْ ۔ لِيَتَبَرْقَعَا ۔ لِيَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَبَرْقَعْ ۔ لَا تَتَبَرْقَعَا ۔ لَا تَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَتَبَرْقَعْ ۔ لَا يَتَبَرْقَعَا ۔ لَا يَتَبَرْقَعُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَبَرْقِع" ۔ مُتَبَرْقِعَانِ ۔ مُتَبَرْقِعُوْنَ ۔ مُتَبَرْقِعَة" ۔ مُتَبَرْقِعَتَانِ ۔ مُتَبَرْقِعَات" ۔

باب اِفْعِنْلَال" ازمصدر" اَلْاِبْرِنْشَاق "

صرف صغیر: اِبْرَنْشَقَ يَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقًا فهو مُبْرَنْشِق" الامرمنه اِبْرَنْشِقْ والنهی عنه

لَا تَبْرَنْشِقْ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِبْرَنْشَقَ۔ اِبْرَنْشَقَا۔ اِبْرَنْشَقُوْا۔ اِبْرَنْشَقَتْ۔ اِبْرَنْشَقَتَا۔ اِبْرَنْشَقْنَ۔ اِبْرَنْشَقْتَ۔ اِبْرَنْشَقْتُمَا۔ اِبْرَنْشَقْتُمْ۔ اِبْرَنْشَقْتِ۔ اِبْرَنْشَقْتُمَا۔ اِبْرَنْشَقْتُنَّ۔ اِبْرَنْشَقْتُ۔ اِبْرَنْشَقْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَبْرَنْشِقُ۔ یَبْرَنْشِقَانِ۔ یَبْرَنْشِقُوْنَ۔ تَبْرَنْشِقُ۔ تَبْرَنْشِقَانِ۔ یَبْرَنْشِقْنَ۔ تَبْرَنْشِقُ۔ تَبْرَنْشِقَانِ۔ تَبْرَنْشِقُوْنَ۔ تَبْرَنْشِقِیْنَ۔ تَبْرَنْشِقَانِ۔ تَبْرَنْشِقْنَ۔ اَبْرَنْشِقُ۔ نَبْرَنْشِقُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَبْرَنْشِقْ۔ لَمْ یَبْرَنْشِقَا۔ لَمْ یَبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّبْرَنْشِقَ۔ لَنْ یَّبْرَنْشِقَا۔ لَنْ یَّبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل امر معروف

اِبْرَنْشِقْ۔ اِبْرَنْشِقَا۔ اِبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِیَبْرَنْشِقْ۔ لِیَبْرَنْشِقَا۔ لِیَبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَبْرَنْشِقْ۔ لَا تَبْرَنْشِقَا۔ لَا تَبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَبْرَنْشِقْ۔ لَا یَبْرَنْشِقَا۔ لَا یَبْرَنْشِقُوْا۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُبْرَنْشِقٌ۔ مُبْرَنْشِقَانِ۔ مُبْرَنْشِقُوْنَ۔ مُبْرَنْشِقَةٌ۔ مُبْرَنْشِقَتَانِ۔ مُبْرَنْشِقَاتٌ

باب اِفْعِلَّال از مصدر اَلْاِقْشِعْرَارُ

صرف صغیر : اِقْشَعَرَّ۔ یَقْشَعِرُّ۔ اِقْشِعْرَارًا۔ فھو مُقْشَعِرٌّ۔ الامر منه اِقْشَعِرَّ۔ اِقْشَعِرِّ۔ اِقْشَعْرِرْ۔ والنھی عنه لَا تَقْشَعِرَّ۔ لَا تَقْشَعِرِّ۔ لَا تَقْشَعْرِرْ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِقْشَعَرَّ ۔ اِقْشَعَرَّا ۔ اِقْشَعَرُّوْا ۔ اِقْشَعَرَّتْ ۔ اِقْشَعَرَّتَا ۔ اِقْشَعْرَرْنَ ۔ اِقْشَعْرَرْتَ ۔ اِقْشَعْرَرْتُمَا ۔ اِقْشَعْرَرْتُمْ ۔ اِقْشَعْرَرْتِ ۔ اِقْشَعْرَرْتُمَا ۔ اِقْشَعْرَرْتُنَّ ۔ اِقْشَعْرَرْتُ ۔ اِقْشَعْرَرْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَقْشَعِرُّ ۔ يَقْشَعِرَّانِ ۔ يَقْشَعِرُّوْنَ ۔ تَقْشَعِرُّ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ يَقْشَعْرِرْنَ ۔ تَقْشَعِرُّ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ تَقْشَعِرُّوْنَ ۔ تَقْشَعِرِّيْنَ ۔ تَقْشَعِرَّانِ ۔ تَقْشَعْرِرْنَ ۔ اَقْشَعِرُّ ۔ نَقْشَعِرُّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَقْشَعِرَّ ۔ لَمْ يَقْشَعِرَّا ۔ لَمْ يَقْشَعِرُّوا ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَّقْشَعِرَّ ۔ لَنْ يَقْشَعِرَّا ۔ لَنْ يَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِقْشَعِرَّ ۔ اِقْشَعِرَّا ۔ اِقْشَعِرُّوْا ۔ اِقْشَعِرِّیْ ۔ اِقْشَعِرَّا ۔ اِقْشَعْرِرْنَ ۔

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَقْشَعِرَّ ۔ لِيَقْشَعِرَّا ۔ لِيَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَقْشَعِرَّ ۔ لَا تَقْشَعِرَّا ۔ لَا تَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَقْشَعِرَّ ۔ لَا يَقْشَعِرَّا ۔ لَا يَقْشَعِرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُقْشَعِرٌّ ۔ مُقْشَعِرَّانِ ۔ مُقْشَعِرُّوْنَ ۔ مُقْشَعِرَّةٌ ۔ مُقْشَعِرَّتَانِ ۔ مُقْشَعِرَّاتٌ

تصریفات مہموز

مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر اَلْاَخْذُ

صرف صغیر : اَخَذَ ۔ يَاْخُذُ ۔ اَخْذًا ۔ فهو اٰخِذٌ وَاُخِذَ ۔ يُؤْخَذُ ۔ اَخْذًا فذاك مَاْخُوْذٌ

الامرمنه خُذْ والنهي عنه لا تَأْخُذْ الظرف منه مَأْخَذ" والآلة منه مِئْخَذ"، مِئْخَذَة"، مِئْخَاذ" وافعل التفضيل منه اٰخَذُ والمونث منه اُخْذ ٰی ۔

فائدہ نمبرا :اس باب کے مضارع معروف کے صیغہ واحد متکلم کے سوا صیغوں میں اور اسم مفعول وظرف میں قانون مہموز نمبرا مثل رَاس" کے جاری ہوگا اور اسم آلہ میں یہی قانون مثل ذِیْب" کے اور واحد متکلم کے سوا مضارع مجہول میں مثل بُوْس" کے جاری ہوگا اور واحد متکلم مضارع معروف ومجہول میں بقانون مہموز نمبر۲ تعلیلات آئیں گی۔

فائدہ نمبر۲ : اس باب سے فعل امر برخلاف قیاس خُذْ آتا ہے حالانکہ قیاس تو یہ تھا کہ اُوْخُذْ آتا۔بقانون اُوْمِنَ دوسرے ہمزے کو واؤ کیساتھ بدلا جاتا۔اسی طرح اَکَلَ یَاکُلُ میں بھی کُلْ ، کُلَا، کُلُوْا، کُلِیْ کُلَا، کُلْنَ آئے گا اور اَمَرَ یَامُرُ کے امر میں دونوں ہمزوں کا حذف اور ہر دونوں کو باقی رکھنا دونوں صورتیں جائز ہیں یعنی مُرْ ، مُرَا ، مُرُوْا ، اور اُوْمُرْ، اُوْمُرَا ، اُوْمُرُوْا ۔دونوں طرح آتے ہیں۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اَخَذَ ۔ اَخَذَا ۔ اَخَذُوْا ۔ اَخَذَتْ ۔ اَخَذَتَا ۔ اَخَذْنَ ۔ اَخَذْتَ ۔ اَخَذْتُمَا ۔ اَخَذْتُمْ ۔ اَخَذْتِ ۔ اَخَذْتُمَا ۔ اَخَذْتُنَّ ۔ اَخَذْتُ ۔ اَخَذْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُخِذَ ۔ اُخِذَا ۔ اُخِذُوْا ۔ اُخِذَتْ ۔ اُخِذَتَا ۔ اُخِذْنَ ۔ اُخِذْتَ ۔ اُخِذْتُمَا ۔ اُخِذْتُمْ ۔ اُخِذْتِ ۔ اُخِذْتُمَا ۔ اُخِذْتُنَّ ۔ اُخِذْتُ ۔ اُخِذْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَاْخُذُ ۔ یَاْخُذَانِ ۔ یَاْخُذُوْنَ ۔ تَاْخُذُ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ یَاْخُذْنَ ۔ تَاْخُذُ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ تَاْخُذُوْنَ ۔ تَاْخُذِیْنَ ۔ تَاْخُذَانِ ۔ تَاْخُذْنَ ۔ اٰخُذُ ۔ نَاْخُذُ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُوْخَذُ ۔ یُوْخَذَانِ ۔ یُوْخَذُوْنَ ۔ تُوْخَذُ ۔ تُوْخَذَانِ ۔ یُوْخَذْنَ ۔ تُوْخَذُ ۔ تُوْخَذَانِ

تُؤْخَذُوْنَ ۔ تُؤْخَذِیْنَ ۔ تُؤْخَذَانِ ۔ تُؤْخَذْنَ ۔ اُوْخَذُ ۔ نُؤْخَذُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

خُذْ ۔ خُذَا ۔ خُذُوْا ۔ خُذِیْ ۔ خُذَا ۔ خُذْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

اٰخِذٌ ۔ اٰخِذَانِ ۔ اٰخِذُوْنَ ۔ اٰخِذَةٌ ۔ اٰخِذَتَانِ ۔ اٰخِذَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَاْخُوْذٌ ۔ مَاْخُوْذَانِ ۔ مَاْخُوْذُوْنَ ۔ مَاْخُوْذَةٌ ۔ مَاْخُوْذَتَانِ ۔ مَاْخُوْذَاتٌ ۔

صرف کبیر اسم ظرف

مَاْخَذٌ ۔ مَاْخَذَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِئْخَذٌ ۔ مِئْخَذَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔ مِئْخَذَةٌ ۔ مِئْخَذَتَانِ ۔ مَئَاخِذُ ۔ مِئْخَاذٌ ۔ مِئْخَاذَانِ ۔ مَئَاخِیْذُ ۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اٰخَذُ ۔ اٰخَذَانِ ۔ اٰخَذُوْنَ ۔ اَوَاخِذُ ۔ اُخْذٰی ۔ اُخْذَیَانِ ۔ اُخْذَیَاتٌ ۔ اُخَذٌ ۔

مہموز الفاء از باب افتعال مصدر اَلْاِیْتِمَارُ

صرف صغیر: اِیْتَمَرَ یَأْتَمِرُ اِیْتِمَارًا فهو مُؤْتَمِرٌ ۔ وَ اُوْتُمِرَ یُؤْتَمَرُ اِیْتِمَارًا فذاك مُؤْتَمَرٌ الامر منه اِیْتَمِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَأْتَمِرْ ۔ الظرف منه مُؤْتَمَرٌ ۔

افادہ : اس باب کی ماضی معلوم، امر حاضر معروف اور مصدر میں قانون مہموز نمبر ۲ مثل اِیْمَان" کے جاری ہوا ہے۔ اور ماضی مجہول میں مثل اُوْمِنَ کے جاری ہوا ہے اور مضارع معلوم میں قانون مہموز نمبر ۱ مثل رَاس" کے اور مضارع مجہول، اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف میں قانون مہموز نمبر ۱ مثل بُوس" کے جاری ہوسکتا ہے۔

مہموز الفاء از باب استفعال مصدر اَلْاِسْتِئْذَانُ

صرف صغیر: اِسْتَاْذَنَ یَسْتَاْذِنُ اِسْتِئْذَانًا فھو مُسْتَاْذِنٌ" و اُسْتُؤْذِنَ یُسْتَاْذَنُ اِسْتِئْذَانًا فذاك مُسْتَاْذَنٌ" الامرمنه اِسْتَاْذِنْ والنھی عنه لَا تَسْتَاْذِنْ ۔

مہموز العین از باب فتح یفتح مصدر اَلسُّؤَالُ

صرف صغیر: سَأَلَ یَسْئَلُ سُؤَالًا فھو سَائِلٌ" و سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالًا فذاك مَسْؤُوْلٌ" الامرمنه اِسْئَلْ والنھی عنه لَا تَسْئَلْ الظرف منه مَسْئَلٌ" والآلة منه مِسْئَلٌ"، مِسْئَلَةٌ"، مِسْئَالٌ" ۔ واسم التفضیل منه اَسْئَلُ والمونث منه سُئْلٰی ۔

فائدہ: مہموز العین ثلاثی مجرد کی ماضی کے صیغوں میں قاعدہ بین بین جاری ہوتا ہے اور فعل مضارع وامر میں قانون مہموز نمبر ۶ چلتا ہے۔ زَأَرَ یَزْئِرُ (ضرب)، سَأَلَ یَسْأَلُ (فتح)، سَئِمَ یَسْأَمُ (سمع) اور لَؤُمَ یَلْؤُمُ (کرم) ان سب کے فعل امر میں یَسْئَلُ والے قانون نمبر ۶ کے اجراء کے وقت ہمزہ وصلی ساقط ہو جائے گا لہذا اِزْءِرْ میں زِرْ، اِسْاَلْ میں سَلْ، اِسْاَمْ میں سَمْ اور اُلْؤُمْ میں لُمْ کہا جائے گا اور ان کی گردانیں مندرجہ ذیل طریقے سے ضبط کی جائیں گی۔

سَلْ ۔ سَلَا ۔ سَلُوْا ۔ سَلِیْ ۔ سَلَا ۔ سَلْنَ ۔

زِرْ ۔ زِرَا ۔ زِرُوْا ۔ زِرِیْ ۔ زِرَا ۔ زِرْنَ ۔

لُمْ ۔ لُمَا ۔ لُمُوْا ۔ لُمِیْ ۔ لُمَا ۔ لُمْنَ ۔

مہموز اللام از باب اِفْعِلَّالٌ مصدر اَلْاِطْمِئْنَانُ

صرف صغیر: اِطْمَئَنَّ ۔ یَطْمَئِنُّ ۔ اِطْمِئْنَانًا فھو مُطْمَئِنٌّ" ۔ الامرمنه اِطْمَئِنَّ ۔ اِطْمَئِنِّ ۔ اِطْمَئْنِنْ والنھی عنه لَا تَطْمَئِنَّ ۔ لَا تَطْمَئِنِّ ۔ لَا تَطْمَئْنِنْ ۔ الظرف منه مُطْمَئَنٌّ" ۔

فائدہ: الاطمِئْنَان مصدر میں قانون مہموز نمبر ۱ جب جاری ہو گا تو اسے الاطمینان پڑھا جائے گا۔

مہموز اللام از باب فتح یفتح مصدر اَلْقِرَاءَةُ

صرف صغیر: قَرَءَ ۔ یَقْرَءُ ۔ قِرَاءَةً فھو قَارِئٌ" و قُرِءَ ۔ یُقْرَءُ ۔ قِرَاءَةً فذاك مَقْرُوْءٌ" ۔

الامر منه اِقْرَءْ۔ والنهی عنه لَا تَقْرَءْ۔ الظرف منه مَقْرَء"۔ والآلة منه مِقْرَء"، مِقْرَءَة"، مِقْرَاء"۔ افعل التفضیل منه اَقْرَءُ۔ والمؤنث منه قُرْءٰی۔

افادہ : مہموز اللام کے اکثر صیغوں میں قاعدہ بین بین چلتا ہے اور ماضی مجہول میں قانون نمبر ۳ مثل مِیَر "اورامر ومضارع مجزوم کے تمام صیغوں میں قانون مہموز نمبر ا جاری ہوگا تو اِقْرَأْ اور لَمْ یَقْرَأْ میں ہمزہ الف ہوگا اور اُرْدُؤْ و لَمْ یَرْدُؤْ میں ہمزہ واؤ ہوگا اور مکسور العین مثلاً اِهْنِئْ و لَمْ یَهْنِئْ میں یاء ہوگا۔

فائدہ : ابواب ثلاثی مزید فیہ کے کلمات مہموز العین و مہموز اللام میں بھی انہی قواعد مذکورہ کیساتھ صیغوں کی تعلیلات لائی جائیں گی۔

افادہ : مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں نَصَرَ، ضَرَبَ، فَتَحَ، سَمِعَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے اَخَذَ یَاْخُذُ، اَدَبَ یَاْدِبُ، اَهَبَ یَاْهَبُ، اَرِجَ یَاْرَجُ اور اَسُلَ یَاْسُلُ۔

مہموز العین تین بابوں فَتَحَ، سَمِعَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے رَاٰی یَرٰی، یَئِسَ یَیْئَسُ اور لَؤُمَ یَلْؤُمُ۔

مہموز اللام چار بابوں ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسِبَ اور کَرُمَ سے آتا ہے۔ جیسے هَنَأَ یَهْنِأُ، سَبَأَ یَسْبَأُ، صَدِئَ یَصْدِئُ اور جَرُؤَ یَجْرُؤُ۔ (مراح الارواح)

تصریفات مضاعف

افادہ : مضاعف حَسِبَ اور فَتَحَ ان دو بابوں سے نہیں آتا اور کَرُمَ سے قلیل آتا ہے جیسے حَبَّ یَحُبُّ فهو حَبِیْب" و لَبَّ یَلُبُّ فهو لَبِیْب"۔

مضاعف از باب نصر " مصدر اَلْمَدُّ "

صرف صغیر : مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فهو مَادّ" و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْد" الامر منه مُدَّ مُدِّ اُمْدُدْ والنهی عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمْدُدْ الظرف منه مَمَدّ" والالة منه مِمَدّ" ومِمَدَّة" و مِمْدَاد" افعل التفضیل منه اَمَدُّ والمونث منه مُدّٰی۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

مَدَّ ۔ مَدَّا ۔ مَدُّوا ۔ مَدَّتْ ۔ مَدَّتَا ۔ مَدَدْنَ ۔ مَدَدْتَ ۔ مَدَدْتُمَا ۔ مَدَدْتُمْ ۔ مَدَدْتِ ۔ مَدَدْتُمَا ۔

مَدَدْتُنَّ ۔ مَدَدْتُ ۔ مَدَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

مُدَّ ۔ مُدَّ ۔ مُدُّوا ۔ مُدَّتْ ۔ مُدَّتَا ۔ مُدِدْنَ ۔ مُدِدْتَ ۔ مُدِدْتُمَا ۔ مُدِدْتُمْ ۔ مُدِدْتِ ۔ مُدِدْتُمَا ۔

مُدِدْتُنَّ ۔ مُدِدْتُ ۔ مُدِدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَمُدُّ ۔ يَمُدَّانِ ۔ يَمُدُّونَ ۔ تَمُدُّ ۔ تَمُدَّانِ ۔ يَمْدُدْنَ ۔ تَمُدُّ ۔ تَمُدَّانِ ۔ تَمُدُّونَ ۔ تَمُدِّينَ ۔

تَمُدَّانِ ۔ تَمْدُدْنَ ۔ أَمُدُّ ۔ نَمُدُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُمَدُّ ۔ يُمَدَّانِ ۔ يُمَدُّونَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ يُمْدَدْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمَدُّونَ ۔ تُمَدِّينَ ۔

تُمَدَّانِ ۔ تُمْدَدْنَ ۔ أُمَدُّ ۔ نُمَدُّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَمُدَّ ۔ لَنْ يَمُدَّا ۔ لَنْ يَمُدُّوا ۔ لَنْ تَمُدَّ ۔ لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ يَمْدُدْنَ ۔ لَنْ تَمُدَّ ۔

لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ تَمُدُّوا ۔ لَنْ تَمُدِّي ۔ لَنْ تَمُدَّا ۔ لَنْ تَمْدُدْنَ ۔ لَنْ أَمُدَّ ۔ لَنْ نَمُدَّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُمَدَّ ۔ لَنْ يُمَدَّا ۔ لَنْ يُمَدُّوا ۔ لَنْ تُمَدَّ ۔ لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ يُمْدَدْنَ ۔ لَنْ تُمَدَّ ۔

لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ تُمَدُّوا ۔ لَنْ تُمَدِّي ۔ لَنْ تُمَدَّا ۔ لَنْ تُمْدَدْنَ ۔ لَنْ أُمَدَّ ۔ لَنْ نُمَدَّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَمُدَّ ۔ لَمْ يَمُدَّا ۔ لَمْ يَمُدُّوا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُمَدَّ ۔ لَمْ يُمَدَّا ۔ لَمْ يُمَدُّوا ۔ الخ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنَّ ۔ لَيَمُدَّانِّ ۔ لَيَمُدُّنَّ ۔ لَتَمُدَّنَّ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَيَمْدُدْنَانِّ ۔ لَتَمُدَّنَّ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَتَمُدُّنَّ ۔

لَتَمُدُّنَّ ۔ لَتَمُدَّانِّ ۔ لَتَمْدُدْنَانِّ ۔ لَاَمُدَّنَّ ۔ لَنَمُدَّنَّ ۔

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنَّ ۔ لَيُمَدَّانِّ ۔ لَيُمَدُّنَّ ۔ لَتُمَدَّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَيُمْدَدْنَانِّ ۔ لَتُمَدَّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمَدُّنَّ ۔ لَتُمَدِّنَّ ۔ لَتُمَدَّانِّ ۔ لَتُمْدَدْنَانِّ ۔ لَأُمَدَّنَّ ۔ لَنُمَدَّنَّ

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنْ ۔ لَيَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدَّنْ ۔ لَتَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدُّنْ ۔ لَتَمُدِّنْ ۔ لَاَ مُدَّنْ ۔ لَنَمُدَّنْ ۔

لام تاکید با نون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُمَدَّنْ ۔ لَيُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدَّنْ ۔ لَتُمَدُّنْ ۔ لَتُمَدِّنْ ۔ لَأُمَدَّنْ ۔ لَنُمَدَّنْ

صرف کبیر امر حاضر معروف

مُدَّ ۔ مُدَّا ۔ مُدُّوا ۔ مُدِّیْ ۔ مُدَّا ۔ اُمْدُدْنَ

صرف کبیر امر حاضر مجہول

لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِتُمَدُّوا ۔ لِتُمَدِّیْ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِتُمْدَدْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَمُدَّ ۔ لِيَمُدَّا ۔ لِيَمُدُّوا ۔ لِتَمُدَّ ۔ لِتَمُدَّا ۔ لِيَمْدُدْنَ ۔ لِاَمُدَّ ۔ لِنَمُدَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم مجہول

لِيُمَدَّ ۔ لِيُمَدَّا ۔ لِيُمَدُّوا ۔ لِتُمَدَّ ۔ لِتُمَدَّا ۔ لِيُمْدَدْنَ ۔ لِاُمَدَّ ۔ لِنُمَدَّ

امر حاضر با نون تاکید ثقیلہ

مُدَّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ مُدُّنَّ ۔ مُدِّنَّ ۔ مُدَّانِّ ۔ اُمْدُدْنَانِّ ۔

امر حاضر مجہول با نون ثقیلہ

لِتُمَدَّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمَدُّنَّ ۔ لِتُمَدِّنَّ ۔ لِتُمَدَّانِّ ۔ لِتُمْدَدْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لِيَمُدَّنَّ ۔ لِيَمُدَّانِّ ۔ لِيَمُدُّنَّ ۔ لِتَمُدَّنَّ ۔ لِتَمُدَّانِّ ۔ لِيَمْدُدْنَانِّ ۔ لِاَمُدَّنَّ ۔ لِنَمُدَّنَّ

امر حاضر معروف با نون خفیفہ

مُدَّنْ ۔ مُدُّنْ ۔ مُدِّنْ

امر حاضر مجہول با نون خفیفہ

لِتُمَدَّنْ ۔ لِتُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدِّنْ

امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لِیَمُدَّنْ ۔ لِیَمُدُّنْ ۔ لِتَمُدَّنْ ۔ لِاَمُدَّنْ ۔ لِنَمُدَّنْ ۔

امر غائب و متکلم مجہول با نون خفیفہ

لِیُمَدَّنْ ۔ لِیُمَدُّنْ ۔ لِتُمَدَّنْ ۔ لِاُمَدَّنْ ۔ لِنُمَدَّنْ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدِّیْ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا تَمْدُدْنَ ۔

نہی حاضر مجہول

لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدِّیْ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا تُمْدَدْنَ ۔

نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَمُدَّ ۔ لَا یَمُدَّا ۔ لَا یَمُدُّوْا ۔ لَا تَمُدَّ ۔ لَا تَمُدَّا ۔ لَا یَمْدُدْنَ ۔ لَا اَمُدَّ ۔ لَا نَمُدَّ ۔

نہی غائب و متکلم مجہول

لَا یُمَدَّ ۔ لَا یُمَدَّا ۔ لَا یُمَدُّوْا ۔ لَا تُمَدَّ ۔ لَا تُمَدَّا ۔ لَا یُمْدَدْنَ ۔ لَا اُمَدَّ ۔ لَا نُمَدَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون ثقیلہ

لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدِّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا تَمْدُدْنَانِّ ۔

نہی حاضر مجہول با نون ثقیلہ

لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَاتُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدِّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا تُمْدَدْنَانِّ ۔

نہی غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لَا یَمُدَّنَّ ۔ لَا یَمُدَّانِّ ۔ لَا یَمُدُّنَّ ۔ لَا تَمُدَّنَّ ۔ لَا تَمُدَّانِّ ۔ لَا یَمْدُدْنَانِّ ۔ لَا اَمُدَّنَّ ۔ لَا نَمُدَّنَّ ۔

نہی غائب و متکلم مجہول با نون ثقیلہ

لَا یُمَدَّنَّ ۔ لَا یُمَدَّانِّ ۔ لَا یُمَدُّنَّ ۔ لَا تُمَدَّنَّ ۔ لَا تُمَدَّانِّ ۔ لَا یُمْدَدْنَانِّ ۔ لَا اُمَدَّنَّ ۔ لَا نُمَدَّنَّ ۔

نہی حاضر معروف با نون خفیفہ

لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا تَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدِّنْ ۔

نہی حاضر مجہول با نون خفیفہ

لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا تُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔

نہی غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لَا یَمُدَّنْ ۔ لَا یَمُدُّنْ ۔ لَا تَمُدَّنْ ۔ لَا اَمُدَّنْ ۔ لَا نَمُدَّنْ ۔

نہی غائب و متکلم مجہول با نون خفیفہ

لَا یُمَدَّنْ ۔ لَا یُمَدُّنْ ۔ لَا تُمَدَّنْ ۔ لَا اُمَدَّنْ ۔ لَا نُمَدَّنْ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مَادٌّ ۔ مَادَّانِ ۔ مَادُّوْنَ ۔ مَادَّةٌ ۔ مَادَّتَانِ ۔ مَادَّاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ ۔ مَمْدُوْدَانِ ۔ مَمْدُوْدُوْنَ ۔ مَمْدُوْدَةٌ ۔ مَمْدُوْدَتَانِ ۔ مَمْدُوْدَاتٌ ۔

مضاعف از باب ضرب مصدر اَلْفِرَارُ

صرف صغیر: فَرَّ یَفِرُّ فِرَارًا فهو فَارٌّ ۔ الامر منه فِرَّ ۔ فِرِّ ۔ اِفْرِرْ والنهی عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ الظرف منه مَفِرٌّ والالة منه مِفَرٌّ ، مِفَرَّةٌ ، مِفْرَارٌ افعل التفضيل منه اَفَرُّ والمونث منه فُرّٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

فَرَّ ۔ فَرَّا ۔ فَرُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَفِرُّ ۔ یَفِرَّانِ ۔ یَفِرُّوْنَ ۔ تَفِرُّ ۔ تَفِرَّانِ ۔ یَفْرِرْنَ ۔ تَفِرُّ ۔ تَفِرَّانِ ۔ تَفِرُّوْنَ ۔ تَفِرِّیْنَ ۔ تَفِرَّانِ ۔ تَفْرِرْنَ ۔ اَفِرُّ ۔ نَفِرُّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

فِرَّ ۔ فِرَّا ۔ فِرُّوْا ۔ فِرِّیْ ۔ فِرَّا ۔ اِفْرِرْنَ

مضاعف از باب سمع مصدر اَلْمَسُّ

صرف صغیر : مَسَّ ۔ یَمَسُّ مَسًّا فهو مَاسٌّ و مُسَّ یُمَسُّ مَسًّا فهو مَمْسُوْسٌ الامر منه مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنهی عنه لَا تَمَسَّ لَا تَمَسِّ لَا تَمْسَسْ الظرف منه

مَمَسّ" والالة مِمَسّ" ، مِمَسّة" ، مِمُسَاس" وافعل التفضيل آمَسُّ والمؤنث منه مُسّٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

مَسَّ ۔ مَسَّا ۔ مَسُّوا ۔ مَسَّتْ ۔ مَسَّتَا ۔ مَسَسْنَ ۔ مَسَسْتَ ۔ مَسَسْتُمَا ۔ مَسَسْتُمْ ۔ مَسَسْتِ ۔ مَسَسْتُمَا ۔ مَسَسْتُنَّ ۔ مَسَسْتُ ۔ مَسَسْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

مُسَّ ۔ مُسَّا ۔ مُسُّوا ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَمَسُّ ۔ يَمَسَّانِ ۔ يَمَسُّوْنَ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

مَسَّ ۔ مَسَّا ۔ مَسُّوا ۔ مَسِّیْ ۔ مَسَّا ۔ اِمْسَسْنَ ۔

مضاعف از باب افتعال مصدر اَلْاِضْطِرَارُ

صرف صغیر : اِضْطَرَّ يَضطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضطَرّ" ۔ و اُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فذاك مُضطَرّ" الامرمنه اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ ۔ والنهى عنه لَا تَضْطَرَّ لَا تَضْطَرِّ لَا تَضْطَرِرْ ۔ الظرف منه مُضْطَرّ" ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِضْطَرَّ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرُّوا ۔ اِضْطَرَّتْ ۔ اِضْطَرَّتَا ۔ اِضْطَرَرْنَ ۔ اِضْطَرَرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُضْطُرَّ ۔ اُضْطُرَّا ۔ اُضْطُرُّوا ۔ اُضْطُرَّتْ ۔ اُضْطُرَّتَا ۔ اُضْطُرِرْنَ ۔ اُضْطُرِرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَضْطَرُّ ۔ يَضْطَرَّانِ ۔ يَضْطَرُّوْنَ ۔ تَضْطَرُّ ۔ تَضْطَرَّانِ ۔ يَضْطَرِرْنَ ۔ تَضْطَرُّ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُضْطَرُّ ۔ يُضْطَرَّانِ ۔ يُضْطَرُّوْنَ ۔ تُضْطَرُّ ۔ تُضْطَرَّانِ ۔ يُضْطَرَرْنَ ۔ تُضْطَرُّ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِضْطَرَّ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرُّوا ۔ اِضْطَرِّیْ ۔ اِضْطَرَّا ۔ اِضْطَرِرْنَ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَاتَضْطَرَّ ۔ لَا تَضْطَرَّا ۔ لَا تَضْطَرُّوْا ۔ لَا تَضْطَرِّیْ ۔ لَا تَضْطَرَّا ۔ لَا تَضْطَرِرْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُضْطَرٌّ ۔ مُضْطَرَّانِ ۔ مُضْطَرُّوْنَ ۔ مُضْطَرَّةٌ ۔ مُضْطَرَّتَانِ ۔ مُضْطَرَّاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُضْطَرٌّ ۔ مُضْطَرَّانِ ۔ مُضْطَرُّوْنَ ۔ الخ

تنبیہ :اس باب سے اسم فاعل، مفعول اور ظرف ایک ہی صورت میں ہوں گے لیکن اصل میں فرق ہوگا اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کیساتھ ہے اور اسم مفعول اور ظرف کا اصل عین کی فتح کیساتھ ہے۔

مضاعف از باب انفعال مصدر اَلْاِنْسِدَادُ

صرف صغیر: اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فهو مُنْسَدٌّ ۔ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ والنهی عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ ۔ الظرف منه مُنْسَدٌّ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْسَدَّ ۔ اِنْسَدَّا ۔ اِنْسَدُّوْا ۔ اِنْسَدَّتْ ۔ اِنْسَدَّتَا ۔ اِنْسَدَدْنَ ۔ اِنْسَدَدْتَّ ۔ الخ

مضاعف از باب استفعال مصدر الاستقرار

صرف صغیر: اِسْتَقَرَّ ۔ یَسْتَقِرُّ ۔ اِسْتِقْرَارًا فهو مُسْتَقِرٌّ و اُسْتُقِرَّ ۔ یُسْتَقَرُّ ۔ اِسْتِقْرَارًا فذاك مُسْتَقَرٌّ الامر منه اِسْتَقِرَّ ۔ اِسْتَقِرِّ ۔ اِسْتَقْرِرْ ۔ والنهی عنه لَا تَسْتَقِرَّ ۔ لَا تَسْتَقِرِّ ۔ لَا تَسْتَقْرِرْ ۔ والظرف منه مُسْتَقَرٌّ ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَقَرَّ ۔ اِسْتَقَرَّا ۔ اِسْتَقَرُّوْا ۔ اِسْتَقَرَّتْ ۔ اِسْتَقَرَّتَا ۔ اِسْتَقْرَرْنَ ۔ اِسْتَقْرَرْتَ ۔ الخ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُسْتُقِرَّ ۔ اُسْتُقِرَّا ۔ اُسْتُقِرُّوْا ۔ اُسْتُقِرَّتْ ۔ اُسْتُقِرَّتَا ۔ اُسْتُقْرِرْنَ ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَقِرٌّ ۔ مُسْتَقِرَّانِ ۔ مُسْتَقِرُّوْنَ ۔ مُسْتَقِرَّةٌ ۔ مُسْتَقِرَّتَانِ ۔ مُسْتَقِرَّاتٌ ۔

مضاعف از باب افعال مصدر الامداد

صرف صغیر: اَمَدَّ یُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ" و اُمِدَّ یُمَدُّ اِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ" الامرمنه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ والنهی عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ الظرف منه مُمَدٌّ"

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمَدَّ ۔ اَمَدَّا ۔ اَمَدُّوْا ۔ اَمَدَّتْ ۔ اَمَدَّتَا ۔ اَمْدَدْنَ ۔ اَمْدَدْتَ ۔ اَمْدَدْتُمَا ۔ اَمْدَدْتُمْ ۔ اَمْدَدْتِ ۔ اَمْدَدْتُمَا ۔ اَمْدَدْتُنَّ ۔ اَمْدَدْتُ ۔ اَمْدَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُمِدَّ ۔ اُمِدَّا ۔ اُمِدُّوْا ۔ اُمِدَّتْ ۔ اُمِدَّتَا ۔ اُمْدِدْنَ ۔ اُمْدِدْتَ ۔ اُمْدِدْتُمَا ۔ اُمْدِدْتُمْ ۔ اُمْدِدْتِ ۔ اُمْدِدْتُمَا ۔ اُمْدِدْتُنَّ ۔ اُمْدِدْتُ ۔ اُمْدِدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُمِدُّ ۔ یُمِدَّانِ ۔ یُمِدُّوْنَ ۔ تُمِدُّ ۔ تُمِدَّانِ ۔ یُمْدِدْنَ ۔ تُمِدُّ ۔ تُمِدَّانِ ۔ تُمِدُّوْنَ ۔ تُمِدِّیْنَ ۔ تُمِدَّانِ ۔ تُمْدِدْنَ ۔ اُمِدُّ ۔ نُمِدُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُمَدُّ ۔ یُمَدَّانِ ۔ یُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ یُمْدَدْنَ ۔ تُمَدُّ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمَدُّوْنَ ۔ تُمَدِّیْنَ ۔ تُمَدَّانِ ۔ تُمْدَدْنَ ۔ اُمَدُّ ۔ نُمَدُّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَمِدَّ ۔ اَمِدَّا ۔ اَمِدُّوْا ۔ اَمِدِّیْ ۔ اَمِدَّا ۔ اَمْدِدْنَ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تُمِدَّ ۔ لَا تُمِدَّا ۔ لَا تُمِدُّوْا ۔ لَا تُمِدِّیْ ۔ لَا تُمِدَّا ۔ لَا تُمْدِدْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُمِدٌّ" ۔ مُمِدَّانِ ۔ مُمِدُّوْنَ ۔ مُمِدَّةٌ" ۔ مُمِدَّتَانِ ۔ مُمِدَّاتٌ" ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُمَدٌّ" ۔ مُمَدَّانِ ۔ مُمَدُّوْنَ ۔ مُمَدَّةٌ" ۔ مُمَدَّتَانِ ۔ مُمَدَّاتٌ" ۔

مضاعف از باب تفعل مصدر اَلتَّجَدُّدُ

صرف صغیر: تَجَدَّدَ ، يَتَجَدَّدُ، تَجَدُّدًا ، فهو مُتَجَدِّدٌ" الامرمنه تَجَدَّدْ ، والنهى عنه لَا تَتَجَدَّدْ ۔

مضاعف از باب تفعیل مصدر اَلتَّجْدِيْدُ

صرف صغیر: جَدَّدَ ۔ يُجَدِّدُ ۔ تَجْدِيْدًا فهو مُجَدِّدٌ" ۔ و ۔ جُدِّدَ ۔ يُجَدَّدُ ۔ تَجْدِيْدًا فذاك مُجَدَّدٌ" ۔ الامرمنه جَدِّدْ والنهى عنه لَا تُجَدِّدْ ۔

تنبیہ: مضاعف تفعیل اور تفعل کی تصریفات ہر اعتبار سے تصریفات صحیح کی مثل ہیں اس لئے ان کی تصریفات کبیر یہاں چھوڑ دیں گئیں ہیں۔

مضاعف از باب مفاعلة مصدر اَلْمُحَاجَّةُ

صرف صغیر : حَاجَّ ۔ يُحَاجُّ ۔ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ" ۔ و ۔ حُوْجَّ ۔ يُحَاجُّ ۔ مُحَاجَّةً فذاك مُحَاجٌّ" ۔ الامر منه حَاجَّ ۔ حَاجِّ ۔ حَاجِجْ ۔ والنهى عنه لَا تُحَاجَّ ۔ لَا تُحَاجِّ ۔ لَا تُحَاجِجْ ۔ الظرف منه مُحَاجٌّ" ۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَاجَّ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجُّوْا ۔ حَاجَّتْ ۔ حَاجَّتَا ۔ حَاجَجْنَ ۔ حَاجَجْتَ ۔ حَاجَجْتُمَا ۔ حَاجَجْتُمْ ۔ حَاجَجْتِ ۔ حَاجَجْتُمَا ۔ حَاجَجْتُنَّ ۔ حَاجَجْتُ ۔ حَاجَجْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حُوْجَّ ۔ حُوْجَّا ۔ حُوْجُّوْا ۔ حُوْجَّتْ ۔ حُوْجَّتَا ۔ حُوْجِجْنَ ۔ حُوْجِجْتَ ۔ حُوْجِجْتُمَا ۔ حُوْجِجْتُمْ ۔ حُوْجِجْتِ ۔ حُوْجِجْتُمَا ۔ حُوْجِجْتُنَّ ۔ حُوْجِجْتُ ۔ حُوْجِجْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُحَاجُّ ۔ يُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجِجْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجِّيْنَ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجِجْنَ ۔ أُحَاجُّ ۔ نُحَاجُّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُحَاجُّ ۔ يُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ يُحَاجَجْنَ ۔ تُحَاجُّ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجُّوْنَ ۔ تُحَاجِّيْنَ ۔ تُحَاجَّانِ ۔ تُحَاجَجْنَ ۔ أُحَاجُّ ۔ نُحَاجُّ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُّحَاجَّ ۔ لَنْ يُّحَاجَّا ۔ لَنْ يُّحَاجُّوْا ۔ لَنْ تُحَاجَّ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ يُّحَاجِجْنَ ۔ لَنْ تُحَاجَّ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ تُحَاجُّوْا ۔ لَنْ تُحَاجِّيْ ۔ لَنْ تُحَاجَّا ۔ لَنْ تُحَاجِجْنَ ۔ لَنْ أُحَاجَّ ۔ لَنْ نُّحَاجَّ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يُحَاجَّ ۔ لَمْ يُحَاجَّا ۔ لَمْ يُحَاجُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُحَاجَّ ۔ لَمْ يُحَاجَّا ۔ لَمْ يُحَاجُّوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَاجَّ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجُّوْا ۔ حَاجِّيْ ۔ حَاجَّا ۔ حَاجِجْنَ ۔

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تُحَاجَّ ۔ لَا تُحَاجَّا ۔ لَا تُحَاجُّوْا ۔ لَا تُحَاجِّيْ ۔ لَا تُحَاجَّا ۔ لَا تُحَاجِجْنَ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَاجٌّ ۔ مُحَاجَّانِ ۔ مُحَاجُّوْنَ ۔ مُحَاجَّةٌ ۔ مُحَاجَّتَانِ ۔ مُحَاجَّاتٌ ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَاجٌّ ۔ مُحَاجَّانِ ۔ مُحَاجُّوْنَ ۔ الخ

تنبیہ : اس باب سے اسم فاعل و مفعول وظرف صورت میں ایک جیسے ہوں گے لیکن اصل میں مختلف ہوں گے ۔ کہ اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کے ساتھ آئے گا یعنی مُحَاجِج" اور اسم مفعول وظرف عین کی فتحہ کے ساتھ آئیں گے یعنی مُحَاجَج" ۔

مضاعف از باب تفاعل مصدر اَلتَّضَادُّ

صرف صغیر : تَضَادَّ ۔ يَتَضَادُّ ۔ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ ۔ الامرمنه تَضَادَّ ۔ تَضَادَّ ۔ تَضَادَدْ ۔ والنهي عنه لَا تَتَضَادَّ ۔ لَا تَتَضَادُّ ۔ لَا تَتَضَادَدْ ۔

فائدہ : اس باب کی گردانیں مفاعلۃ کی گردانوں کی طرح آئیگی ۔

تصریفات مثال

افادہ : کلمہ مثال باب نصر سے نہیں آتا۔

مثال واوی از باب ضرب مصدر اَلْوَعْدُ

صرف صغیر : وَعَدَ۔ يَعِدُ۔ وَعْدًا وَ عِدَةً فهو وَاعِد"۔ وَ وُعِدَ۔ يُوْعَدُ۔ وَعْدًا۔ وَعِدَةً فذاك مَوْعُوْد"۔ الامرمنه عِدْ۔ والنهى عنه لَا تَعِدْ۔ الظرف منه مَوْعِد"۔ والالة منه مِيْعَد" ، مِيْعَدَة" ، مِيْعَاد" افعل التفضيل منه أَوْعَدُ۔ والمونث منه وُعْدَى۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

وَعَدَ۔ وَعَدَا۔ وَعَدُوْا۔ وَعَدَتْ۔ وَعَدَتَا۔ وَعَدْنَ۔ وَعَدْتَّ۔ وَعَدْتُّمَا۔ وَعَدْتُّمْ۔ وَعَدْتِّ۔ وَعَدْتُّمَا۔ وَعَدْتُّنَّ۔ وَعَدْتُّ۔ وَعَدْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

وُعِدَ۔ وُعِدَا۔ وُعِدُوْا۔ وُعِدَتْ۔ وُعِدَتَا۔ وُعِدْنَ۔ وُعِدْتَّ۔ وُعِدْتُّمَا۔ وُعِدْتُّمْ۔ وُعِدْتِّ۔ وُعِدْتُّمَا۔ وُعِدْتُّنَّ۔ وُعِدْتُّ۔ وُعِدْنَا۔

افادہ : قانون مثال نمبر۶ کیساتھ ماضی مجہول کے فاء کلمہ کی واؤ کو ہمزے سے بدلنا جائز ہے۔ یعنی وُعِدَ۔ وُعِدَا۔ وُعِدُوْا۔الخ کو أُعِدَ۔ أُعِدَا۔ أُعِدُوْا۔الخ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔اسی طرح مونث اسم تفضیل وُعْدٰی کو اُعْدٰی پڑھا جاسکتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَعِدُ۔ يَعِدَانِ۔ تَعِدُ۔ تَعِدَانِ۔ يَعِدْنَ۔ تَعِدُ۔ تَعِدَانِ۔ تَعِدُوْنَ۔ تَعِدِيْنَ۔ تَعِدَانِ۔ تَعِدْنَ۔ أَعِدُ۔ نَعِدُ۔

افادہ : مضارع معروف کے فاء کلمہ کی واؤ قانون مثال نمبر۴ کیساتھ حذف ہوئی اور عِدَة" مصدر سے قانون نمبر۵ کیساتھ حذف کی گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُوْعَدُ۔ يُوْعَدَانِ۔ يُوْعَدُوْنَ۔ تُوْعَدُ۔ تُوْعَدَانِ۔ يُوْعَدْنَ۔ تُوْعَدُ۔ تُوْعَدَانِ۔ تُوْعَدُوْنَ۔ تُوْعَدِيْنَ۔ تُوْعَدَانِ۔ تُوْعَدْنَ۔ أُوْعَدُ۔ نُوْعَدُ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

لَیَعِدَنَّ ۔ لَیَعِدَانِّ ۔ لَیَعِدُنَّ ۔ لَتَعِدَنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَیَعِدْنَانِّ ۔ لَتَعِدَنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَتَعِدُنَّ ۔ لَتَعِدِنَّ ۔ لَتَعِدَانِّ ۔ لَتَعِدْنَانِّ ۔ لَاَعِدَنَّ ۔ لَنَعِدَنَّ ۔

صرف کبیر فعل مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ

لَیُوْعَدَنَّ ۔ لَیُوْعَدَانِّ ۔ لَیُوْعَدُنَّ ۔ لَتُوْعَدَنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَیُوْعَدْنَانِّ ۔ لَتُوْعَدَنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَتُوْعَدُنَّ ۔ لَتُوْعَدِنَّ ۔ لَتُوْعَدَانِّ ۔ لَتُوْعَدْنَانِّ ۔ لَاُوْعَدَنَّ ۔ لَنُوْعَدَنَّ ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ

لَیَعِدَنْ ۔ لَیَعِدُنْ ۔ لَتَعِدَنْ ۔ لَتَعِدَنْ ۔ لَتَعِدُنْ ۔ لَتَعِدِنْ ۔ لَاَعِدَنْ ۔ لَنَعِدَنْ ۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول مؤکد بلام تاکید ونون تاکید خفیفہ

لَیُوْعَدَنْ ۔ لَیُوْعَدُنْ ۔ لَتُوْعَدَنْ ۔ لَتُوْعَدَنْ ۔ لَتُوْعَدُنْ ۔ لَتُوْعَدِنْ ۔ لَاُوْعَدَنْ ۔ لَنُوْعَدَنْ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّعِدَ ۔ لَنْ یَّعِدَا ۔ لَنْ یَّعِدُوْا ۔ لَنْ تَعِدَ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ یَّعِدْنَ ۔ لَنْ تَعِدَ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ تَعِدُوْا ۔ لَنْ تَعِدِیْ ۔ لَنْ تَعِدَا ۔ لَنْ تَعِدْنَ ۔ لَنْ اَعِدَ ۔ لَنْ نَّعِدَ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّوْعَدَ ۔ لَنْ یُّوْعَدَا ۔ لَنْ یُّوْعَدُوْا ۔ لَنْ تُوْعَدَ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ یُّوْعَدْنَ ۔ لَنْ تُوْعَدَ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ تُوْعَدُوْا ۔ لَنْ تُوْعَدِیْ ۔ لَنْ تُوْعَدَا ۔ لَنْ تُوْعَدْنَ ۔ لَنْ اُوْعَدَ ۔ لَنْ نُّوْعَدَ ۔

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَعِدْ ۔ لَمْ یَعِدَا ۔ لَمْ یَعِدُوْا ۔ لَمْ تَعِدْ ۔ لَمْ تَعِدَا ۔ لَمْ یَعِدْنَ ۔ لَمْ تَعِدْ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُوْعَدْ ۔ لَمْ یُوْعَدَا ۔ لَمْ یُوْعَدُوْا ۔ لَمْ تُوْعَدْ ۔ لَمْ تُوْعَدَا ۔ لَمْ یُوْعَدْنَ ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

عِدْ ۔ عِدَا ۔ عِدُوْا ۔ عِدِیْ ۔ عِدَا ۔ عِدْنَ ۔

صرف کبیر امر حاضر مجہول

لِتُوْعَدْ ۔ لِتُوْعَدَا ۔ لِتُوْعَدُوْا ۔ لِتُوْعَدِیْ ۔ لِتُوْعَدَا ۔ لِتُوْعَدْنَ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

عِدَنَّ ۔عِدَانِّ ۔ عِدُنَّ ۔عِدِنَّ ۔ عِدَانِّ ۔عِدْنَانِّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون تاکید خفیفہ

عِدَنْ۔ عِدُنْ ۔عِدِنْ ۔

صرف کبیر امر غائب معروف

لِيَعِدْ ۔لِيَعِدَا ۔ لِيَعِدُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر غائب مجہول

لِيُوْعَدْ ۔لِيُوْعَدَا ۔لِيُوْعَدُوْا ۔الخ

امر غائب معروف بالام تاکید ثقیلہ

لِيَعِدَنَّ ۔لِيَعِدَانِّ ۔ لِيَعِدُنَّ ۔لِتَعِدَنَّ ۔ لِتَعِدَانِّ ۔ لِيَعِدْنَانِّ ۔ لِاَعِدَنَّ ۔ لِنَعِدَنَّ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَعِدْ ۔لَا تَعِدَا ۔لَا تَعِدُوْا ۔لَا تَعِدِیْ ۔ لَا تَعِدَا ۔لَاتَعِدْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُوْعَدْ۔ لَا تُوْعَدَا ۔لَا تُوْعَدُوْا ۔لَا تُوْعَدِیْ ۔ لَا تُوْعَدَا۔ لَا تُوْعَدْنَ۔

صرف کبیر فعل نہی غائب معروف

لَا يَعِدْ ۔لَايَعِدَا ۔لَا يَعِدُوْا ۔لَا تَعِدْ ۔لَا تَعِدَا۔ لَا يَعِدْنَ ۔لَا اَعِدْ ۔لَا نَعِدْ ۔

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

لَا يُوْعَدْ۔لَا يُوْعَدَا ۔لَا يُوْعَدُوْا ۔لَاتُوْعَدْ۔ لَا تُوْعَدَا ۔لَا يُوْعَدْنَ ۔ لَا اُوْعَدْ۔ لَانُوْعَدْ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف با نون تاکید ثقیلہ

لَا تَعِدَنَّ ۔لَا تَعِدَانِّ ۔ لَا تَعِدُنَّ ۔ لَا تَعِدِنَّ ۔لَا تَعِدَانِّ ۔ لَا تَعِدْنَانِّ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول با نون تاکید ثقیلہ

لَا تُوْعَدَنَّ ۔لَا تُوْعَدَانِّ ۔ لَا تُوْعَدُنَّ ۔لَا تُوْعَدِنَّ ۔لَا تُوْعَدَانِّ ۔ لَا تُوْعَدْنَانِّ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف با نون خفیفہ

لَاتَعِدَنْ ۔لَا تَعِدُنْ ۔لَا تَعِدِنْ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

لَا تُوْعَدَنْ ۔ لَا تُوْعَدُنْ ۔لَا تُوْعَدِنْ ۔

صرف کبیر اسم فاعل

وَاعِد" ۔ وَاعِدَانِ ۔ وَاعِدُوْنَ ۔ وَاعِدَة" ۔ وَاعِدَتَانِ ۔ وَاعِدَات" ۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَوْعُوْد" ۔ مَوْعُوْدَانِ ۔ مَوْعُوْدُوْنَ ۔ مَوْعُوْدَة" ۔ مَوْعُوْدَتَانِ ۔ مَوْعُوْدَات" ۔

صرف کبیر اسم ظرف

مَوْعِد" ۔ مَوْعِدَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مَوْعِدَة" ۔ مَوْعِدَتَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِيْعَد" ۔ مِيْعَدَا نِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مِيْعَدَة" ۔ مِيْعَدَتَانِ ۔ مَوَاعِدُ ۔ مِيْعَاد" ۔ مِيْعَادَانِ ۔ مَوَاعِيْدُ ۔

افادہ : اسم آلہ میں واؤ بقانون مثال نمبرا یاء ہوئی لیکن اس کی جمع مکسر یعنی مَوَاعِيْدُ اور تصغیر یعنی مُوَيْعِيْد" میں واؤ بسبب علت اعلال (کہ واؤ ساکن بعد کسرہ ہے) نہ ہونے کے واپس آ گئی۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اَوْعَدُ ۔ اَوْعَدَان ۔ اَوْعَدُوْنَ ۔ اَوَاعِدُ ۔ وُعْدٰی ۔ وُعْدَيَان ۔ وُعْدَيَات" ۔ وُعَد" ۔

مثال واوی از باب سمع مصدر اَلْوَسْعُ

صرف صغیر : وَسِعَ ۔ يَسَعُ ۔وَسْعًا وَّ سِعَةً فهو وَاسِع" ۔الامر منه سَعْ ۔ والنهی عنه لَا تَسَعْ ۔ الظرف منه مَوْسِع" ۔ والالة مِيْسَع" و مِيْسَعَة" و مِيْسَاع" ۔ افعل التفضيل اَوْسَعُ ۔والمؤنث منه وُسْعٰی ۔

افادہ : مصدر اَلْوَسْعُ میں بعد حذف فاء کے عین کو فتحہ دیتے ہیں اور کسرہ بھی دے دیتے ہیں یعنی سَعَةً اور سِعَةً دونوں طرح پڑھ لیتے ہیں۔

مثال واوی از باب فتح مصدر اَلْهِبَةُ

صرف صغیر: وَهَبَ ۔يَهَبُ ۔ هِبَةً ۔ فهو وَاهِب" ۔ وَ وُهِبَ ۔ يُوْهَبُ ۔ هِبَةً فهو مَوْهُوْب" ۔

الامرمنه هَبْ۔والنهى عنه لَا تَهَبْ۔الظرف منه مَوْهَب" والالة مِيْهَب" ۔ مِيْهَبَة" ۔ مِيْهَاب" افعل التفضيل اَوْهَبْ۔والمؤنث منه وُهْبٰى۔

افادہ : باب سَمِعَ کامضارع معروف یَسَعُ اور باب فتح کا مضارع یَهَبُ اصل میں یَوْسَعُ اور یَوْهَبُ تھے قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ محذوف ہوئی۔

مثال واوی از باب حسب مصدر اَلْوَمْقُ

صرف صغیر : وَمِقَ ۔ يَمِقُ ۔ وَمْقًا وَّ مِقَةً ۔ فهو وَامِق" ۔ و۔ وُمِقَ ۔ يُوْمَقُ ۔وَمْقًا وَّ مِقَةً ۔فهو مَوْمُوْق" ۔ الامرمنه مِقْ ۔ والنهى عنه لَا تَمِقْ ۔ والظرف مَوْمِق" ۔ والالة مِيْمَق" ، مِيْمَقَة" ، مِيْمَاق" ۔ افعل التفضيل اَوْمَقْ ۔والمؤنث منه وُمْقٰى ۔

افادہ : اس باب کے اعلالات بعینہا وَعَدَ یَعِدُ کے اعلالات کی مثل ہیں۔

مثال واوی از باب افتعال مصدر اَلْاِتِّقَادُ

صرف صغیر : اِتَّقَدَ ۔ يَتَّقِدُ ۔ اِتِّقَادًا ۔ فهو مُتَّقِد" الامرمنه اِتَّقِدْ ۔والنهى عنه لَاتَتَّقِدْ ۔ الظرف منه مُتَّقَد" ۔

افادہ : اِتَّقَدَ ۔ يَتَّقِدُ ۔ اِتِّقَادًا ان کا اصل اِوْتَقَدَ ۔ يَوْتَقِدُ ۔ اِوْتِقَادًا فهو مُوْتَقِد" ہے ۔قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ کو تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا گیا۔

مثال یائی از باب ضرب مصدر اَلْيَسْرُ

صرف صغیر : يَسَرَ ۔ يَيْسِرُ ۔يَسْرًا ۔ فهو يَاسِر" ويُسِرَ ۔ يُوْسَرُ ۔ يَسْرًا ۔فهو مَيْسُوْر" الامرمنه اِيْسِرْ ۔ والنهى عنه لَا تَيْسِرْ الظرف منه مَيْسِر" والالة منه مِيْسَر" و مِيْسَرَة" و مِيْسَار" ۔ افعل التفضيل منه اَيْسَرُ والمؤنث منه يُسْرٰى ۔

افادہ : اس باب کے مضارع مجہول میں قانون نمبر ۲ کیساتھ یاء واؤ ہوئی۔اس کے سوا اس میں کوئی اعلال نہیں کیا گیا۔

مثال یائی از باب افتعال مصدر اَلْاِتِّسَارُ

صرف صغیر : اِتَّسَرَ ۔ يَتَّسِرُ ۔ اِتِّسَارًا ۔ فهو مُتَّسِر" ۔ الامرمنه اِتَّسِرْ ۔ والنهى عنه لَا تَتَّسِرْ۔

افادہ : اِتَّسَرَ ۔ یَتَّسِرُ ۔ اِتِّسَارًا اصل میں اِیْتَسَرَ ۔ یَیْتَسِرُ ۔ اِیْتِسَارًا ہے۔یاء قانون افتعال نمبر ۸ کیساتھ تاء ہو کر تاء افتعال میں مدغم ہوئی۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِتَّسَرَ ۔ اِتَّسَرَا ۔ اِتَّسَرُوْا ۔ اِتَّسَرَتْ ۔اِتَّسَرَتَا ۔ اِتَّسَرْنَ ۔ اِتَّسَرْتَ ۔ اِتَّسَرْتُمَا ۔ اِتَّسَرْتُمْ ۔ اِتَّسَرْتِ۔ اِتَّسَرْتُمَا ۔اِتَّسَرْتُنَّ ۔اِتَّسَرْتُ ۔اِتَّسَرْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَتَّسِرُ ۔ یَتَّسِرَانِ ۔ یَتَّسِرُوْنَ ۔ تَتَّسِرُ ۔ تَتَّسِرَانِ ۔ یَتَّسِرْنَ ۔ تَتَّسِرُ ۔ تَتَّسِرَانِ ۔ تَتَّسِرُوْنَ ۔ تَتَّسِرِیْنَ ۔تَتَّسِرَانِ ۔ تَتَّسِرْنَ ۔اَتَّسِرُ ۔ نَتَّسِرُ ۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِتَّسِرْ ۔ اِتَّسِرَا۔ اِتَّسِرُوْا ۔اِتَّسِرِیْ ۔اِتَّسِرَا۔ اِتَّسِرْنَ ۔

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَتَّسِرْ ۔لَا تَتَّسِرَا ۔لَا تَتَّسِرُوْا ۔لَا تَتَّسِرِیْ ۔لَاتَتَّسِرَا ۔لَا تَتَّسِرْنَ۔

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَّسِرٌ ۔ مُتَّسِرَانِ ۔ مُتَّسِرُوْنَ ۔ مُتَّسِرَۃٌ ۔ مُتَّسِرَتَانِ ۔ مُتَّسِرَاتٌ ۔

تصریفات اجوف

افادہ : اجوف کی گردانیں ثلاثی مجرد کے تین بابوں نصر، ضرب اور سمع سے آتی ہیں جیسے قَالَ یَقُوْلُ، بَاعَ یَبِیْعُ اور خَافَ یَخَافُ۔

اجوف واوی از باب نصر مصدر اَلْقَوْلُ

صرف صغیر: قَالَ یَقُوْلُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ و قِیْلَ یُقَالُ قَوْلًا فهو مَقُوْلٌ الامر منه قُلْ والنهی عنه لَا تَقُلْ الظرف منه مَقَالٌ والالة منه مِقْوَلٌ مِقْوَلَۃٌ مِقْوَالٌ افعل التفضیل منه اَقْوَلُ والمونث منه قُوْلٰی۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

قَالَ، قَالَا، قَالُوْا، قَالَتْ، قَالَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا

افادہ : قَالَ دراصل قَوَلَ ہے۔قانون اجوف نمبر ا کے سبب واوٴ الف ہوئی قَالَتَا تک اسی طرح ہے۔اوراس کے بعد قُلْنَ ماضی معروف میں آخر تک جب واوٴ متحرکہ الف ہوکر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگئی تو قانون نمبر ۷ کے مطابق قاف کو مضموم کیا۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

قِیلَ، قِیلَا، قِیلُوا، قِیلَتْ، قِیلَتَا، قُلْنَ، قُلْتَ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ، قُلْتُ، قُلْنَا۔

افادہ: قُوِلَ ماضی مجہول میں بقانون اجوف نمبر ۹ قِیلَ ہوا۔قِیلَتَا تک ایک ہی حکم ہے ۔ قُلْنَ میں آخر تک واوٴ بالتقائے ساکنین گرگئی اور بسبب واوی ہونے کے قانون نمبر ۱۰ کے مطابق قاف کو ضمہ دیتے ہیں۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَقُوْلُ، یَقُوْلَانِ، یَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، یَقُلْنَ، تَقُوْلُ، تَقُوْلَانِ، تَقُوْلُوْنَ، تَقُوْلِیْنَ، تَقُوْلَانِ، تَقُلْنَ، اَقُوْلُ، نَقُوْلُ۔

افادہ : یَقُوْلُ دراصل یَقْوُلُ ہے۔قانون اجوف نمبر ۲ کے مطابق واوٴ کا ضمہ قاف کو دے دیا گیا اور مضارع مجہول یُقْوَلُ میں واوٴ کی فتحہ ماقبل کو دینے کے بعد اسے الف کرتے ہیں اور یہ الف یُقَلْنَ اور تُقَلْنَ میں بسبب التقائے ساکنین کے گرجاتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُقَالُ، یُقَالَانِ، یُقَالُوْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، یُقَلْنَ، تُقَالُ، تُقَالَانِ، تُقَالُوْنَ، تُقَالِیْنَ، تُقَالَانِ، تُقَلْنَ، اُقَالُ، نُقَالُ ۔

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَقُوْلَ، لَنْ یَقُوْلَا، لَنْ یَقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ یَقُلْنَ، لَنْ تَقُوْلَ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُوْلُوْا، لَنْ تَقُوْلِیْ، لَنْ تَقُوْلَا، لَنْ تَقُلْنَ، لَنْ اَقُوْلَ، لَنْ نَقُوْلَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُقَالَ، لَنْ یُقَالَا، لَنْ یُقَالُوْا، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ یُقَلْنَ، لَنْ تُقَالَ، لَنْ تُقَالَا،

لَنْ تُقَالُوْا، لَنْ تُقَالِیْ، لَنْ تُقَالَا، لَنْ تُقَلْنَ، لَنْ اُقَالَ، لَنْ نُقَالَ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَقُلْ، لَمْ یَقُوْلَا، لَمْ یَقُوْلُوْا، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ یَقُلْنَ، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ تَقُوْلُوْا، لَمْ تَقُوْلِیْ، لَمْ تَقُوْلَا، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ اَقُلْ، لَمْ نَقُلْ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُقَلْ، لَمْ یُقَالَا، لَمْ یُقَالُوْا، لَمْ تُقَلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ یُقَلْنَ، لَمْ تُقَلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَالُوْا، لَمْ تُقَالِیْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَلْنَ، لَمْ اُقَلْ، لَمْ نُقَلْ

افادہ : نفی جحد بلَمْ میں سوائے اس کے کہ لَمْ یَقُلْ اوراس کے اخوات میں واؤ اور لَمْ یُقَلْ اوراس کے اخوات میں الف بوجہ التقاءِ ساکنین گر گیا، کوئی اور تبدیلی واقع نہ ہوئی سوائے اس تبدیلی کے جو مضارع میں ہو چکی۔

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَیَقُوْلَنَّ، لَیَقُوْلَانِّ، لَیَقُوْلُنَّ، لَتَقُوْلَنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَیَقُلْنَانِّ، لَتَقُوْلَنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَتَقُوْلُنَّ، لَتَقُوْلِنَّ، لَتَقُوْلَانِّ، لَتَقُلْنَانِّ، لَاَقُوْلَنَّ، لَنَقُوْلَنَّ

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُقَالَنَّ، لَیُقَالَانِّ، لَیُقَالُنَّ، لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَیُقَلْنَانِّ، لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَتُقَالُنَّ، لَتُقَالِنَّ، لَتُقَالَانِّ، لَتُقَلْنَانِّ، لَاُقَالَنَّ، لَنُقَالَنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

قُلْ، قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، قُوْلَا، قُلْنَ

افادہ : قُلْ صیغہ امر کو فعل مضارع تَقُوْلُ سے بناتے ہیں۔ اوّل سے علامت مضارع کو حذف کیا اور آخر کو وقف امر کی وجہ سے ساکن کیا۔ التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ گر گئی تو قُلْ ہوا۔ بعض علماء صرف قُلْ کو اس کے اصل یعنی اُقْوُلْ سے بناتے ہیں۔ واؤ کی حرکت ما قبل کو دینے کے بعد التقائے ساکنین کی وجہ سے واؤ کو حذف کرتے ہیں اور ہمزہ وصل کو بھی بوجہ استغناء حذف کر دیتے ہیں۔

اسی طریقے کے مطابق امر کے دوسرے صیغوں کو قیاس کرنا چاہیے۔

فائدہ : صیغ امر بالام اور صیغ نہی نفی جحد بلم کے صیغوں کی مثل ہیں کہ جزم کی جگہ میں واؤ اور الف گر جائے گا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

قُوْلَنَّ، قُوْلَانِّ، قُوْلُنَّ، قُوْلِنَّ، قُوْلَانِّ، قُلْنَانِّ

افادہ : امر ونہی میں واؤ اور الف جو مواقع جزم میں ساقط ہو گئے تھے۔ نون ثقیلہ وخفیفہ آنے کی صورت میں نونِ سے پہلے حرف کے متحرک ہونے کی وجہ سے واپس آ جائیں گے جیسے قُلْ سے قُوْلَنَّ، لِتُقَلْ سے لِتُقَالَنَّ ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف با نون خفیفہ

قُوْلَنْ، قُوْلُنْ، قُوْلِنْ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَقُلْ، لِيَقُوْلَا، لِيَقُوْلُوْا، لِتَقُلْ، لِتَقُوْلَا، لِيَقُلْنَ، لِاَقُلْ، لِنَقُلْ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لِيَقُوْلَنَّ، لِيَقُوْلَانِّ، لِيَقُوْلُنَّ، لِتَقُوْلَنَّ، لِتَقُوْلَانِّ، لِيَقُلْنَانِّ، لِاَقُوْلَنَّ، لِنَقُوْلَنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لِيَقُوْلَنْ، لِيَقُوْلُنْ، لِنَقُوْلَنْ، لِاَقُوْلَنْ

صرف کبیر امر مجہول

لِيُقَلْ، لِيُقَالَا، لِيُقَالُوْا، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِيُقَلْنَ، لِتُقَلْ، لِتُقَالَا، لِتُقَالُوْا، لِتُقَالِيْ، لِتُقَالَا، لِتُقَلْنَ، لِاُقَلْ، لِنُقَلْ

صرف کبیر امر مجہول با نون ثقیلہ

لِيُقَالَنَّ، لِيُقَالَانِّ، لِيُقَالُنَّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِيُقَلْنَانِّ، لِتُقَالَنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَالُنَّ، لِتُقَالِنَّ، لِتُقَالَانِّ، لِتُقَلْنَانِّ، لِاُقَالَنَّ، لِنُقَالَنَّ

صرف کبیر امر مجہول با نون خفیفہ

لِيُقَالَنْ، لِيُقَالُنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالَنْ، لِتُقَالُنْ، لِتُقَالِنْ، لِاُقَالَنْ، لِنُقَالَنْ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَقُلْ، لَا تَقُوْلَا، لَا تَقُوْلُوْا، لَا تَقُوْلِیْ، لَا تَقُوْلَا، لَا تَقُلْنَ

صرف کبیر نہی غائب و متکلم معروف

لَا یَقُلْ، لَا یَقُوْلَا، لَا یَقُوْلُوْا، لَا تَقُلْ، لَا تَقُوْلَا، لَا یَقُلْنَ، لَا اَقُلْ، لَا نَقُلْ

صرف کبیر نہی معروف با نون ثقیلہ

لَا یَقُوْلَنَّ، لَا یَقُوْلَانِّ، لَا یَقُوْلُنَّ، لَا تَقُوْلَنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا یَقُلْنَانِّ، لَا تَقُوْلَنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا تَقُوْلُنَّ، لَا تَقُوْلِنَّ، لَا تَقُوْلَانِّ، لَا تَقُلْنَانِّ، لَا اَقُوْلَنَّ، لَا نَقُوْلَنَّ

صرف کبیر نہی مجہول با نون ثقیلہ

لَا یُقَالَنَّ، لَا یُقَالَانِّ، لَا یُقَالُنَّ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

قَائِلٌ"، قَائِلَانِ، قَائِلُوْنَ، قَائِلَۃٌ"، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ"

صرف کبیر اسم مفعول

مَقُوْلٌ"، مَقُوْلَانِ، مَقُوْلُوْنَ، مَقُوْلَۃٌ"، مَقُوْلَتَانِ، مَقُوْلَاتٌ"

افادہ : مَقُوْلٌ" اصل میں مَقْوُوْلٌ" تھا۔ بقانون اجوف نمبر۲ کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا۔

افادہ : مَقْوُوْلٌ" اور اس کی مثل میں اختلاف ہے کہ اس میں واؤ پہلی حذف ہوتی ہے یا دوسری، بعض کہتے ہیں کہ اس میں دوسری واؤ حذف ہوتی ہے اس لئے کہ وہ زائدہ ہے اور حرف زائدہ حذف کے زیادہ لائق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ پہلی واؤ حذف ہوتی ہے کیونکہ دوسری واؤ علامت مفعول ہے اور علامت حذف نہیں کی جاتی۔ مصنف علم الصیغہ کے نزدیک راجح یہ ہے کہ پہلی حذف ہوتی ہے کیونکہ عام دستور یہ ہے کہ اس جیسے ساکنوں میں پہلا حرف حذف ہوتا ہے خواہ وہ زائدہ ہو یا اصلی۔ لہذا مقول اور اس کی مثل کو بھی اہل نظر کے طریقوں سے باہر نہیں لانا چاہئے۔

نکتہ : اس اختلاف کا ثمرہ فقہی مسائل میں ظاہر ہوگا۔ مثلاً ایک شخص قسم اٹھالے کہ وہ آج واؤ زائدہ اپنی کلام میں استعمال نہیں کرے گا تو لفظ مَقُوْلٌ" اگر وہ زبان پر لاتا ہے تو حذف اوّل کے

قائل کے نزدیک حانث ہو جائے گا اور حذف دوم کے قائل کے مذہب پر حانث نہ ہوگا۔

(علم الصیغہ ص۴۶)

صرف کبیر اسم ظرف

مَقَال"، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، مَقَالَة"، مَقَالَتَانِ، مَقَاوِلُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِقْوَل"، مِقْوَلَانِ، مَقَاوِلُ، مِقْوَلَة"، مِقْوَلَتَانِ، مَقَاوِلُ، مِقْوَال"، مِقْوَالَانِ، مَقَاوِيْلُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَقْوَلُ، اَقْوَلَانِ، اَقْوَلُوْنَ، اَقَاوِلُ، قُوْلٰی، قُوْلَيَانِ، قُوْلَيَات"، قُوَل"

اجوف واوی از باب سمع مصدر اَلْخَوْفُ

صرف صغیر: خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِف" و خِيْفَ يُخَافُ خَوْفًا فهو مَخُوْف"
الامر منه خَفْ النهیٔ عنه لَا تَخَفْ والظرف مَخَاف" والالة مِخْوَف" مِخْوَفَة"
مِخْوَاف" ۔افعل التفضیل اَخْوَفُ والمونث منه خُوْفٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَافَ ، خَافَا ، خَافُوْا ، خَافَتْ ، خَافَتَا ، خِفْنَ ، خِفْتَ ،خِفْتُمَا ، خِفْتُمْ ،
خِفْتِ ، خِفْتُمَا ، خِفْتُنَّ ، خِفْتُ ، خِفْنَا

افادہ : خِفْنَ میں تاء آخر عین کلمہ کے مکسور ہونے کی وجہ سے حذف عین کے بعد فاء کلمہ کو کسرہ دیتے ہیں اور باقی صیغوں کے اعلال حسب قوانین لائے جائیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خِيْفَ ، خِيْفَا ، خِيْفُوْا خِيْفَتْ ، خِيْفَتَا ، خِفْنَ ، خِفْتَ ، خِفْتُمَا ، خِفْتُمْ ، خِفْتِ ،
خِفْتُمَا ، خِفْتُنَّ ، خِفْتُ ، خِفْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَخَافُ،يَخَافَانِ، يَخَافُوْنَ الخ۔ ان میں اعلال يُقَالُ ، يُقَالَانِ کی مثال ہوگا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

خَفْ، خَافَا، خَافُوْا، خَافِیْ، خَافَا، خَفْنَ

اجوف اور مہموز العین سے امر کے صیغوں میں امتیاز؟

اجوف سے امر کے صیغوں اور مہموز العین سے امر کے صیغوں (کہ ان میں سل والے قاعدہ کیساتھ ہمزہ حذف ہوتا ہے) کے درمیان امتیاز اس طرح کریں گے کہ اجوف میں واحد مذکر اور جمع مونث کے سوا تمام صیغوں میں عین کلمہ باقی رہے گا جیسے قُوْلَا، قُوْلُوْا، قُوْلِیْ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعِیْ۔ اور واحد میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ آنے کی حالت میں عین کلمہ واپس آجاتا ہے۔ بخلاف مہموز العین کے کہ اس کے تما صیغوں میں عین کلمہ محذوف ہوتا ہے جیسے زِرْ، زَرَا، زِرُوْا، زِرِیْ، زِرْنَ۔

صرف کبیر امر حاضر با نون ثقیلہ

خَافَنَّ، خَافَانِّ، خَافُنَّ، خَافِنَّ، خَافَانِّ، خَفْنَانِّ

اجوف واوی از باب استفعال مصدر الاستقامة

صرفِ صغیر: اِسْتَقَامَ، یَسْتَقِیْمُ، اِسْتِقَامَةً، فهو مُسْتَقِیْمٌ" اُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اَسْتِقَامَةً" فذاك مُسْتَقَامٌ" الامر منه اِسْتَقِمْ والنهی عنه لَا تَسْتَقِمْ، الظرف منه مُسْتَقَامٌ"

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَسْتَقَامَ، اِسْتَقَامَا، اِسْتَقَامُوْا، اِسْتَقَامَتْ، اِسْتَقَامَتَا، اِسْتَقَمْنَ، اِسْتَقَمْتَ، اِسْتَقَمْتُمَا، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْتِ، اِسْتَقَمْتُمَا، اسْتَقَمْتُنَّ، اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْنَا

افادہ : اِسْتَقَامَ میں قانون اجوف نمبر ۲ کیساتھ اعلال ہوا اور یَسْتَقِیْمُ میں اسی قانون کیساتھ حرکت واؤ ماقبل کو دی جائے گی اور پھر قانون مثال نمبر ا کیساتھ واؤ کو یاء کر دیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُسْتُقِیْمَ، اُسْتُقِیْمَا، اُسْتُقِیْمُوْا، اُسْتُقِیْمَتْ، اُسْتُقِیْمَتَا، اُسْتُقِمْنَ، اُسْتُقِمْتَ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُمْ، اُسْتُقِمْتِ، اُسْتُقِمْتُمَا، اُسْتُقِمْتُنَّ، اُسْتُقِمْتُ، اُسْتُقِمْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَسْتَقِیْمُ، یَسْتَقِیْمَانِ، یَسْتَقِیْمُوْنَ، تَسْتَقِیْمُ، تَسْتَقِیْمَانِ، یَسْتَقِمْنَ، تَسْتَقِیْمُ، تَسْتَقِیْمَانِ، تَسْتَقِیْمُوْنَ، تَسْتَقِیْمِیْنَ، تَسْتَقِیْمَانِ، تَسْتَقِمْنَ، اَسْتَقِیْمُ، نَسْتَقِیْمُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْتَقَامُ، يُسْتَقَامَانِ، يُسْتَقَامُوْنَ الخ

اجوف واوی از باب افعال مصدر الْاِقَامَةُ

صرف صغیر: اَقَامَ يُقِيْمُ اِقَامَةً فهو مُقِيْم" و اُقِيْمَ يُقَامُ، اقامَةً فهو مُقَام" الامر منه اَقِمْ والنهى عنه لَا تُقِمْ الظرف منه مُقَام" .

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اَقَامَ ، اَقَامَا، اَقَامُوْا، اَقَامَتْ، اَقَامَتَا، اَقَمْنَ، اَقَمْتَ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَقِمْ، اَقِيْمَا، اَقِيْمُوْا، اَقِيْمِىْ، اَقِيْمَا، اَقِمْنَ

باب افتعال از مصدر اَلْاِقْتِيَادُ (اجوف واوی)

صرف صغیر: اِقْتَادَ يَقْتَادُ اِقْتِيَادًا فهو مُقْتَاد" و اُقْتِيْدَ يُقْتَادُ اِقْتِيَادًا فهو مُقْتَاد" الامر منه اِقْتَدْ والنهى عنه تَقْتَدْ الظرف منه مُقْتَاد"

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

اِقْتَادَ، اِقْتَادَا، اِقْتَادُوْا، اِقْتَادَتْ، اِقْتَادَتَا، اِقْتَدْنَ، اِقْتَدْتَ، اِقْتَدْتُمَا،اِقْتَدْتُمْ، اِقْتَدْتِ، اِقْتَدْتُمَا، اِقْتَدْتُنَّ،اِقْتَدْتُ، اِقْتَدْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اُقْتِيْدَ، اُقْتِيْدَا، اُقْتِيْدُوْا، اُقْتِيْدَتْ، اُقْتِيْدَتَا، اُقْتِدْنَ،اُقْتِدْتَ، اُقْتِدْتُمَا، اُقْتِدْتُمْ، اُقْتِدْتِ، اُقْتِدْتُمَا، اُقْتِدْتُنَّ، اُقْتِدْتُ، اُقْتِدْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقْتَادُ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادُوْنَ، تَقْتَادُ، تَقْتَادَانِ، يَقْتَدْنَ، تَقْتَادُ، تَقْتَادَانِ، تَقْتَادُوْنَ، تَقْتَادِيْنَ، تَقْتَادَانِ، تَقْتَدْنَ، اَقْتَادُ، نَقْتَادُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِقْتَدْ، اِقْتَادَا، اِقْتَادُوْا، اِقْتَادِىْ، اِقْتَادَا، اِقْتَدْنَ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف بانوم ثقیلہ

اِقْتَادَنَّ، اِقْتَادَانِّ، اِقْتَادُوْنَّ، اِقْتَادِنَّ، اِقْتَادَانِّ، اِقْتَدْنَانِّ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَاتَقْتَدْ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَادُوْا، لَا تَقْتَادِیْ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَدْنَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

لَا تَقْتَادَنَّ، لَا تَقْتَادَانِّ، لَا تَقْتَادُنَّ، لَا تَقْتَادَانِّ، لَا تَقْتَدْنَانِّ

اجوف یائی از باب ضرب مصدر اَلْبَیْعُ

صرف صغیر: بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فهو بَائِعٌ" و بِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فهو مَبِیْعٌ" الامر منه بِعْ والنهی عنه لَا تَبِعْ الظرف منه مَبِیْعٌ" و الالة منه مِبْیَعٌ" مِبْیَعَةٌ" مِبْیَاعٌ" افعل التفضیل منه اَبْیَعُ و المونث منه بُوْعیٰ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

بَاعَ، بَاعَا، بَاعُوْا، بَاعَتْ، بَاعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ، بِعْتُمَا، بِعْتُمْ، بِعْتِ، بِعْتُمَا، بِعْتُنَّ، بِعْتُ، بِعْنَا

افادہ: بَاعَ اصل میں بَیَعَ ہے۔اس میں یاء بقانون اجوف نمبر ا الف ہوئی اور جمع مونث غائب کے صیغہ یعنی بِعْنَ سے متکلم مع الغیر تک کے صیغوں میں یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قانون نمبر ۸ کے مطابق فاءکلمہ کو کسرہ دیا گیا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بِیْعَ، بِیْعَا، بِیْعُوْا، بِیْعَتْ، بِیْعَتَا، بِعْنَ، بِعْتَ الخ

افادہ: بِیْعَ اصل میں بُیِعَ تھا۔بقانون اجوف نمبر ۹ یاء کا کسرہ باء کو دیتے ہیں اور یاء بِعْنَ جمع مونث غائب ماضی مجہول میں تا آخر التقائے ساکنین کے سبب گر گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَبِیْعُ، یَبِیْعَانِ، یَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، یَبِعْنَ، تَبِیْعُ، تَبِیْعَانِ، تَبِیْعُوْنَ، تَبِیْعِیْنَ، تَبِیْعَانِ، تَبِعْنَ، اَبِیْعُ، نَبِیْعُ

افادہ: یَبِیْعُ اصل میں یَبْیِعُ ہے۔اس میں تا آخر بقانون اجوف نمبر ۲ یاء کی حرکت ماقبل

حرف کی طرف نقل کی گئی اور یاء جو یَبِعْنَ اور تَبِعْنَ میں تھی التقائے ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُبَاعُ، يُبَاعَانِ، يُبَاعُوْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، يُبَعْنَ، تُبَاعُ، تُبَاعَانِ، تُبَاعُوْنَ، تُبَاعِيْنَ، تُبَاعَانِ، تُبَعْنَ، اُبَاعُ، نُبَاعُ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ يَّبِيْعَ، لَنْ يَّبِيْعَا، لَنْ يَّبِيْعُوْا۔ الخ

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَبِعْ، لَمْ يَبِيْعَا، لَمْ يَبِيْعُوْا۔ الخ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ يُبَعْ، لَمْ يُبَاعَا، لَمْ يُبَاعُوْا۔ الخ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَبِيْعَنَّ، لَيَبِيْعَانِّ، لَيَبِيْعُنَّ، لَتَبِيْعَنَّ، لَتَبِيْعَانِّ، لَيَبِعْنَانِّ، لَتَبِيْعَنَّ، لَتَبِيْعَانِّ، لَتَبِيْعُنَّ، لَتَبِيْعِنَّ، لَتَبِيْعَانِّ، لَتَبِعْنَانِّ، لَاَبِيْعَنَّ، لَنَبِيْعَنَّ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُبَاعَنَّ، لَيُبَاعَانِّ، لَيُبَاعُنَّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَيُبَعْنَانِّ، لَتُبَاعَنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَاعُنَّ، لَتُبَاعِنَّ، لَتُبَاعَانِّ، لَتُبَعْنَانِّ، لَاُبَاعَنَّ، لَنُبَاعَنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

بِعْ، بِيْعَا، بِيْعُوْا، بِيْعِيْ، بِيْعَا، بِعْنَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

بِيْعَنَّ، بِيْعَانِّ، بِيْعُنَّ، بِيْعِنَّ، بِيْعَانِّ، بِعْنَانِّ

افادہ: امر بالام اور نہی کی گردانیں لَمْ يَبِعْ کی طرح آئیں گی اور ان کے نون ثقیلہ اور نون خفیفہ کی گردانوں میں یائے محذوف واپس آئے گی۔

صرف کبیر اسم فاعل

بَائِعٌ، بَائِعَانِ، بَائِعُوْنَ، بَائِعَةٌ، بَائِعَتَانِ، بَائِعَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَبِیْع " ، مَبِیْعَانِ، مَبِیْعُوْنَ، مَبِیْعَة" ، مَبِیْعَتَانِ،مَبِیْعَات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَبِیْع " ، مَبِیْعَانِ، مَبَائِعُ ۔الخ

افادہ :اس باب میں ظرف اور اسم مفعول ہم شکل ہوتے ہیں کہ ظرف بھی مَبِیْع " ہے اور مفعول بھی مَبِیْع " ہے لیکن اصل دونوں کے مختلف ہیں۔ظرف کا اصل مَبْیِع " ہے۔قانون اجوف نمبر ۲ کیساتھ عین کلمہ کی حرکت فاء کودی اور بس۔جبکہ اسم مفعول کا اصل مَبْیُـوْع " ہے۔یاء کی حرکت ما قبل کودی۔ایک قول کی بناء پر واؤ کو حذف کیا تو مَبُیْع " ہوا اور دوسرے قول کی بناء پر یاء کو حذف کیا مَبُــــوْع " ہوا۔پھر اجوف واوی کیساتھ اشتباہ سے بچنے کے لئے جب واؤ کو یاء سے بدل کیا تو مَبُیْع " ہوا یاء کی رعائت کرتے ہوئے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَبِیْع "بن گیا۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِبْیَع " ، مِبْیَعَانِ، مَبَایِعُ، مِبْیَعَة" ، مِبْیَعَتَان، مَبَائِعُ، مِبْیَاع " ، مِبْیَاعَانِ، مَبَائِعُ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَبْیَعُ، اَبْیَعَانِ، اَبْیَعُوْنَ ، اَبَائِعُ، بُوْعٰی، بُوْعَیَانِ، بُوْعَیَات" ، بُیَع"

اجوف یائی از باب سمع مصدر اَلنَّیْلُ

صرف صغیر: نَـالَ یَـنَـالُ نَیْلًا فهو نَـائِل" و نِیْلَ یُنَالُ نَیْلًا فهو مَنِیْل" الامر منه نَلْ والنهی عنه لَا تَنَلْ الظرف منه منَال" والالة مِنْیَل" مِنْیَلَة" مِنْیَال" افعل التفضیل اَنْیَلُ و المونث منه نَیْلٰی۔

اجوف یائی از باب افتعال مصدر اَلِاخْتِیَار

صرف صغیر :اِخْتَـارَ، یَـخْتَـارُ، اِخْتِیَـارًا، فهـو مُـخْتَـار" ،و اُخْتِیْرَ، یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فذاك مُخْتَار" الامر منه اِخْتَرْ، والنهی عنه لَا تَخْتَرْ

اجوف یائی از باب استفعال بصدر اَلِاسْتِخَارَةُ

صرف صغیر: اِسْتَـخَـارَ، یَسْتَـخِیْرُ، اِسْتِخَـارَةً، فهو مُسْتَخِیْر" ، اُسْتُخِیْرَ، یُسْتَخَارُ، اِسْتِخَارَةً، فذاك مُسْتَخَار" ، الامر منه اِسْتَخِرْ، والنهی عنه لَا تَسْتَخِرْ۔

تصریفات ناقص

افادہ : کلمہ ناقص باب حَسِبَ یَحْسِبُ سے نہیں آتا۔

ناقص واوی از باب نصر مصدر اَلدُّعَاءُ وَالدَّعْوَة"

صرف صغیر : دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً و دَعْوَةً فهو دَاعٍ و دُعِيَ يُدْعٰى دُعَاءً و دَعْوَةً فهو مَدْعُوٌّ" الامر منه اُدْعُ والنهى عنه لَا تَدْعُ الظرف منه مُدْعٰى والالة منه مِدْعٰى مِدْعَاة" مِدْعَاء" افعل التفضيل منه اَدْعٰى و المونث منه دُعْيٰى

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

دَعَا، دَعَوَا، دَعَوْا، دَعَتْ، دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتَ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، دَعَوْتِ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُ، دَعَوْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

دُعِيَ، دُعِيَا، دُعُوْا، دُعِيَتْ، دُعِيَتَا، دُعِيْنَ، دُعِيْتَ، دُعِيْتُمَا، دُعِيْتُمْ، دُعِيْتِ، دُعِيْتُمَا، دُعِيْتُنَّ، دُعِيْتُ، دُعِيْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَدْعُوْ، يَدْعُوَانِ، يَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، يَدْعُوْنَ، تَدْعُوْ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، تَدْعِيْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُوْنَ، اَدْعُوْ، نَدْعُوْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُدْعٰى، يُدْعَيَانِ، يُدْعَوْنَ، تُدْعٰى، تُدْعَيَانِ، يُدْعَيْنَ، تُدْعٰى، تُدْعَيَانِ، تُدْعَوْنَ، تُدْعَيْنَ، تُدْعَيَانِ، تُدْعَيْنَ، اُدْعٰى، نُدْعٰى

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَيَدْعُوَنَّ، لَيَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُنَّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَيَدْعُوْنَانِّ، لَتَدْعُوَنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُنَّ، لَتَدْعِنَّ، لَتَدْعُوَانِّ، لَتَدْعُوْنَانِّ، لَاَدْعُوَنَّ، لَنَدْعُوَنَّ

صرف کبیر لام تاکید با نون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَيُدْعَيَنَّ، لَيُدْعَيَانِّ، لَيُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَيَنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَيُدْعَيْنَانِّ، لَتُدْعَيَنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَتُدْعَوُنَّ، لَتُدْعَيِنَّ، لَتُدْعَيَانِّ، لَتُدْعَيْنَانِّ، لَاُدْعَيَنَّ، لَنُدْعَيَنَّ

افادہ : مضارع مجہول بانون ثقیلہ لَیُدْعَیَنّ اصل میں یُدْعٰی تھا۔ جب لام تاکید اس کے اوّل میں اور نون ثقیلہ آخر میں لائے تو نون ثقیلہ چونکہ اپنے ماقبل کی فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہیں ہے۔ لہذا یاء کو جو الف کی اصل تھی واپس لائے اور ع اسے فتحہ دے دی۔

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَیَدْعُوَنْ، لَیَدْعُنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُوَنْ، لَتَدْعُنْ، لَتَدْعِنْ، لَادْعُوَنْ، لَنَدْعُوَنْ

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَیُدْعَیَنْ، لَیُدْعَوُنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَیَنْ، لَتُدْعَوُنْ، لَتُدْعِیِنْ، لَاُدْعَیَنْ، لَنُدْعَیَنْ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَّدْعُوَ، لَنْ یَّدْعُوَا، لَنْ یَّدْعُوْا، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ یَّدْعُوْنَ، لَنْ تَدْعُوَ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ تَدْعِیْ، لَنْ تَدْعُوَا، لَنْ تَدْعُوْنَ، لَنْ اَدْعُوَ، لَنْ نَّدْعُوَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُّدْعٰی، لَنْ یُدْعَیَا، لَنْ یُّدْعَوْا، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ یُّدْعَیْنَ، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ تُدْعَوْا، لَنْ تُدْعٰی، لَنْ تُدْعَیَا، لَنْ تُدْعَیْنَ، لَنْ اُدْعٰی، لَنْ نُّدْعٰی

صرف کبیر نفی بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَدْعُوَا، لَمْ یَدْعُوْ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ یَدْعُوْنَ، لَمْ تَدْعُ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْا، لَمْ تَدْعِیْ، لَمْ تَدْعُوَا، لَمْ تَدْعُوْنَ، لَمْ اَدْعُ، لَمْ نَدْعُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُدْعَ، لَمْ یُدْعَیَا، لَمْ یُدْعَوْا، لَمْ تُدْعَ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ یُدْعَیْنَ، لَمْ تُدْعَ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ تُدْعَوْا، لَمْ تُدْعَیْ، لَمْ تُدْعَیَا، لَمْ تُدْعَیْنَ، لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُدْعُ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْا، اُدْعِیْ، اُدْعُوَا، اُدْعُوْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَدْعُ، لِیَدْعُوَا، لِیَدْعُوْا، لِتَدْعُ، لِتَدْعُوَا، لِیَدْعُوْنَ، لِاَدْعُ لِنَدْعُ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُدْعَ، لِیُدْعَیَا، تا آخر لَمْ یُدْعَ، لَمْ یُدْعَیَا کی طرح

امر حاضر با نون ثقیلہ

اُدْعُوَنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُنَّ، اُدْعِنَّ، اُدْعُوَانِّ، اُدْعُوْنَانِّ

امر غائب و متکلم با نون ثقیلہ

لِيَدْعُوَنَّ، لِيَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُنَّ، لِتَدْعُوَنَّ، لِتَدْعُوَانِّ، لِيَدْعُوْنَانِّ، لِاَدْعُوَنَّ، لِنَدْعُوَنَّ

امر مجہول با نون ثقیلہ

لِيُدْعَيَنَّ، تا آخر بصورت مضارع مجہول با نون ثقیلہ

صرف کبیر نہی معروف

لَا يَدْعُ، لَا يَدْعُوَا، لَا يَدْعُوْا، لَا تَدْعُ، لَا تَدْعُوَا، لَا يَدْعُوْنَ، لَا تَدْعُ، لَا تَدْعُوَا، لَا تَدْعُوْا، لَا تَدْعِيْ، لَا تَدْعُوَا، لَا تَدْعُوْنَ، لَا اَدْعُ، لَا نَدْعُ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا يُدْعَ تا آخر بقیاس لَمْ يُدْعَ مجہول

نہی معروف با نون ثقیلہ

لَا يَدْعُوَنَّ، لَا يَدْعُوَانِّ، تا آخر

نہی مجہول با نون ثقیلہ

لَا يُدْعَيَنَّ، لَا يُدْعَيَانِّ، تا آخر بقیاس امر با نون ثقیلہ

صرف کبیر اسم فاعل

دَاعٍ، دَاعِيَانِ، دَاعُوْنَ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَّانِ، مَدْعُوُّوْنَ، مَدْعُوَّةٌ، مَدْعُوَّتَانِ، مَدْعُوَّاتٌ

ناقص واوی از باب سمع مصدر اَلرِّضَا وَالرِّضْوَانُ

صرف صغیر: رَضِيَ يَرْضَى رِضًا وَّ رِضْوَانًا فهو رَاضٍ و رُضِيَ يُرْضَى رِضًا وَّ رِضْوَانًا فذاك مَرْضِيٌّ، الامر منه اِرْضَ، و النهي عنه لَا تَرْضَ، الظرف منه مَرْضًى، والالة منه مِرْضًى، و مِرْضَاةٌ و مِرْضَاءٌ وافعل التفضيل منه اَرْضٰى و المونث منه رُضْيٰى

ناقص یائی از باب ضرب مصدر اَلرَّمْیُ

صرف صغیر: رَمٰی، یَرْمِیْ، رَمْیًا فهو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ"، الامر منه اِرْمِ لِتَـرْمِ، لِیَرْمِ، والنهی عنه لَا تَرْمِ، الظرف منه مَرْمًی والآلةمنه مِرْمًی، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاءٌ"، وافعل التفضيل منه اَرْمٰی والمونث منه رُمْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رَمٰی، رَمَیَا، رَمَوْا، رَمَتْ، رَمَتَا، رَمَیْنَ، رَمَیْتَ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُمْ، رَمَیْتِ، رَمَیْتُمَا، رَمَیْتُنَّ، رَمَیْتُ، رَمَیْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

رُمِیَ، رُمِیَا، رُمُوْا، رُمِیَتْ، رُمِیَتَا، رُمِیْنَ، رُمِیْتَ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُمْ، رُمِیْتِ، رُمِیْتُمَا، رُمِیْتُنَّ، رُمِیْتُ، رُمِیْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ، یَرْمِیَانِ، یَرْمُوْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، یَرْمِیْنَ، تَرْمِیْ، تَرْمِیَانِ، تَرْمُوْنَ، تَرْمِیْنَ، تَرْمِیَانِ، تَرْمِیْنَ، اَرْمِیْ، نَرْمِیْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی، یُرْمَیَانِ، یُرْمَوْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، یُرْمَیْنَ، تُرْمٰی، تُرْمَیَانِ، تُرْمَوْنَ، تُرْمَیْنَ، تُرْمَیَانِ، تُرْمَیْنَ، اُرْمٰی، نُرْمٰی

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَیَرْمِیَنَّ، لَیَرْمِیَانِّ، لَیَرْمُنَّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَیَرْمِیْنَانِّ، لَتَرْمِیَنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمُنَّ، لَتَرْمِنَّ، لَتَرْمِیَانِّ، لَتَرْمِنَانِّ، لَاَرْمِیَنَّ، لَنَرْمِیَنَّ

لام تاکید با نون تاکید ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُرْمَیَنَّ، لَیُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَیُرْمَیْنَانِّ، لَتُرْمَیَنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَوُنَّ، لَتُرْمَیِنَّ، لَتُرْمَیَانِّ، لَتُرْمَیْنَانِّ، لَاُرْمَیَنَّ، لَنُرْمَیَنَّ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یَّرْمِیَ، لَنْ یَّرْمِیَا، لَنْ یَّرْمُوْا، لَنْ تَرْمِیَ، لَنْ تَرْمِیَا، لَنْ یَّرْمِیْنَ، لَنْ تَرْمِیَ، لَنْ تَرْمِیَا،

لَنْ تَرْمُوْا، لَنْ تَرْمِیْ، لَنْ تَرْمِیَا، لَنْ تَرْمِیْنَ، لَنْ اَرْمِیَ، لَنْ نَرْمِیَ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ یُرْمٰی، لَنْ یُرْمَیَا، لَنْ یُرْمَوْا، لَنْ تُرْمٰی، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ یُرْمَیْنَ، لَنْ تُرْمٰی، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ تُرْمَوْا، لَنْ تُرْمَیْ، لَنْ تُرْمَیَا، لَنْ تُرْمَیْنَ، لَنْ اُرْمٰی، لَنْ نُرْمٰی

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَرْمِیَا، لَمْ یَرْمُوْا، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ یَرْمِیْنَ، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ تَرْمُوْا، لَمْ تَرْمِیْ، لَمْ تَرْمِیَا، لَمْ تَرْمِیْنَ، لَمْ اَرْمِ، لَمْ نَرْمِ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُرْمَ، لَمْ یُرْمَیَا، لَمْ یُرْمَوْا، لَمْ تُرْمَ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ یُرْمَیْنَ، لَمْ تُرْمَ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ تُرْمَوْا، لَمْ تُرْمَیْ، لَمْ تُرْمَیَا، لَمْ تُرْمَیْنَ، لَمْ اُرْمَ، لَمْ نُرْمَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِرْمِ، اِرْمِیَا، اِرْمُوْا، اِرْمِیْ، اِرْمِیَا، اِرْمِیْنَ

سوال: اِرْمُوْا فعل امر کو تَرْمُوْنَ سے بناتے ہیں بعد حذف علامت مضارع کے مابعد حرف کے ساکن ہونے کی وجہ سے جب ہمزہ وصلی لاتے ہیں تو چاہئے تھا کہ ہمزہ مضموم لاتے اس لئے کہ عین کلمہ مضموم ہے یعنی اُرْمُوْا بناتے۔

جواب: اگر چہ تَرْمُوْنَ میں عین کلمہ فی الحال مضموم ہے لیکن اصل میں مکسور ہے۔ اس لئے کہ اس کا اصل تَرْمِیُوْنَ ہے۔ ہمزہ وصلی باعتبار حرکت اصلیہ کے لاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُدْعِیْ میں جس کو تَدْعِیْنَ سے بنایا جاتا ہے ہمزہ وصلی مضموم لاتے ہیں۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِیَرْمِ، لِیَرْمِیَا، لِیَرْمُوْا، لِتَرْمِ، لِتَرْمِیَا، لِیَرْمِیْنَ، لِاَرْمِ، لِنَرْمِ

صرف کبیر امر مجہول

لِیُرْمَ، لِیُرْمَیَا، لِیُرْمَوْا، لِتُرْمَ، لِتُرْمَیَا، لِیُرْمَیْنَ، لِتُرْمَ، لِتُرْمَیَا، لِتُرْمَوْا، لِتُرْمَیْ، لِتُرْمَیَا، لِتُرْمَیْنَ، لِاُرْمَ، لِنُرْمَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

اِرْمِیَنَّ، اِرْمِیَانِّ، اِرْمُنَّ، اِرْمِنَّ، اِرْمِیَانِّ، اِرْمِیْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف با نون ثقیلہ

لِیَرْمِیَنَّ، لِیَرْمِیَانِّ، تا آخر بقیاس مضارع معروف با نون ثقیلہ

امر مجہول با نون ثقیلہ

لِیُرْمَیَنَّ، لِیُرْمَیَانِّ، تا آخر بقیاس مضارع مجہول با نون ثقیلہ

امر حاضر معروف با نون خفیفہ

اِرْمِیَنْ، اِرْمُنْ، اِرْمِنْ

امر غائب و متکلم معروف با نون خفیفہ

لِیَرْمِیَنْ، لِیَرْمُنْ، لِتَرْمِیَنْ، لِاَرْمِیَنْ، لِنَرْمِیَنْ

امر مجہول با نون خفیفہ

لِیُرْمَیَنْ، لِیُرْمَوُنْ، لِتُرْمَیَنْ، لِتُرْمَیَنْ، لِتُرْمَوُنْ، لِتُرْمِینْ، لِاُرْمَیَنْ، لِنُرْمَیَنْ

صرف کبیر نہی معروف

لَا یَرْمِ، لَا یَرْمِیَا، لَا یَرْمُوْا، لَا تَرْمِ، لَا تَرْمِیَا، لَا یَرْمِیْنَ، لَا تَرْمِ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمُوْا، لَا تَرْمِیْ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمِیْنَ، لَا اَرْمِ، لَا نَرْمِ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا یُرْمَ، لَا یُرْمَیَا، لَا یُرْمَوْا، لَا تُرْمَ، لَا تُرْمَیَا، لَا یُرْمَیْنَ، لَا تُرْمَ، لَا تُرْمَیَا، لَا تُرْمَوْا، لَا تُرْمَیْ، لَا تُرْمَیَا، لَا تُرْمَیْنَ، لَا اُرْمَ، لَا نُرْمَ

صرف کبیر نہی معروف با نون خفیفہ

لَا یَرْمِیَنْ، لَا یَرْمُنْ، لَا تَرْمِیَنْ، لَا تَرْمِیَنْ، لَا تَرْمُنْ، لَا اَرْمِیَنْ، لَا نَرْمِیَنْ

نہی مجہول با نون خفیفہ

اس کی گردان امر مجہول با نون خفیفہ کی مثل ہوگی

صرف کبیر اسم فاعل

رَامٍ، رَامِیَانِ، رَامُوْنَ، رَامِیَۃٌ، رَامِیَتَانِ، رَامِیَاتٌ

رامٍ: اس کا اصل رَامِیٌ ہے۔ حالت رفعی وجری میں یاء کو ساکن کیا گیا پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا گیا۔

رَامِیَانِ : تثنیہ اسم فاعل کا یہ صیغہ جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو تو نون گر جائے گا اور ضمیر کیساتھ رَامِیَایَ بنے گا اور نصبی، جری حالت میں رَامِیَیَّ ہوگا۔

رَامُوْنَ : اس کا اصل رَامِیُوْنَ ہے اعلال کے بعد رَامُوْنَ ہوا۔ رَامُوْنَ کو جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف کیا جائے گا تو رفعی نصبی اور جری ان تمام حالتوں میں رَامِیَّ بولا جائے گا۔ البتہ تقدیری طور پر ان میں فرق ہوگا۔ رفعی حالت میں اس کا اصل رَامُوِیَ ہوگا اور نصبی و جری حالت میں اصل رَامِیِیَ ہوگا۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَرْمِیٌّ، مَرْمِیَّانِ، مَرْمِیُّوْنَ، مَرْمِیَّةٌ، مَرْمِیَّتَانِ، مَرْمِیَّاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

مَرْمًی، مَرْمَیَانِ، مَرَامٍ

مَرْمًی : مضارع مکسور العین ہونے کے باوجود اس باب سے اسم ظرف مفتوح العین یعنی مَرْمَیٌ آتا ہے۔ یاء ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف ہوئی اور الف نون تنوینی کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا۔ اسی طرح مِرْمًی اسم آلہ میں اعلال ہوا اور بوقت عدم تنوین کے الف باقی رہے گا جیسے اَلْمَرْمٰی۔ ظرف مَرْمًی کی جمع مَرَامٍ ہے جو اصل میں مَرَامِیُ تھی۔ قانون ناقص نمبر ۱۵ کے مطابق یاء کو گرانے کے بعد تنوین لائے تو مَرَامٍ بن گیا۔ آرَامٍ جمع تفضیل اصل میں آرَامِیُ ہے۔ اسی قانون کیساتھ آرَامٍ کی شکل اختیار کی۔

صرف کبیر اسم آلہ

مِرْمًی، مِرْمَیَانِ، مَرَامٍ، مِرْمَاةٌ، مِرْمَاتَانِ، مَرَامٍ، مِرْمَاءٌ، مِرْمَائَانِ، مَرَامِیُّ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَرْمٰی، اَرْمَیَانِ، اَرْمَوْنَ، آرَامٍ، رُمْیٰی، رُمْیَیَانِ، رُمْیَیَاتٌ، رُمًی

ناقص یائی از باب سمع مصدر اَلْخَشْیَةُ

صرف صغیر: خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیَةً فهو خَاشٍ و خُشِیَ یُخْشٰی خَشْیَةً فذاك مَخْشِیٌّ، الامر منه اِخْشَ و النهی عنه لَا تَخْشَ، الظرف منه مَخْشًی، والالة منه مِخْشًی، مِخْشَیَةٌ، مِخْشَاءٌ افعل التفضیل المذکر اَخْشٰی والمونث منه خُشْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَشِیَ، خَشِیَا، خَشُوْا، خَشِیَتْ، خَشِیَتَا، خَشِیْنَ، خَشِیْتَ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُمْ، خَشِیْتِ، خَشِیْتُمَا، خَشِیْتُنَّ، خَشِیْتُ، خَشِیْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خُشِیَ تا آخر مثل رُمِیَ مجہول

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَخْشٰی، یَخْشَیَانِ، یَخْشَوْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، یَخْشَیْنَ، تَخْشٰی، تَخْشَیَانِ، تَخْشَوْنَ، تَخْشَیْنَ، تَخْشَیَانِ، تَخْشَیْنَ، اَخْشٰی، نَخْشٰی

صرف کبیر مضارع مجہول

یُخْشٰی تا آخر بوضع یُرْمٰی مجہول

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَ، اِخْشَیَا، اِخْشَوْا، اِخْشَیْ، اِخْشَیَا، اِخْشَیْنَ

تصریفات لفیف

افادہ :لفیف میں فاء کلمہ کا حکم مثال کے فاء کلمہ کا ہوگا کہ اس میں کوئی اعلال نہ ہوگا اور لام کلمہ کا حکم ناقص کے لام کلمہ کا ہوگا۔

لفیف مفروق از باب ضرب مصدر اَلْوِقَایَةُ

صرف صغیر : وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً فھو وَاقٍ، و وُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَةً فذاك مَوْقِیٌّ الامرمنه قِ۔ والنھی عنه لَا تَقِ۔ الظرف مَوْقًی و الالة مِیْقًی مِیْقَاۃٌ" مِیْقَاءٌ" افعل التفضیل منه اَوْقٰی والمونث منه وُقْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

وَقٰی، وَقَیَا، وَقَوْا، وَقَتْ، وَقَتَا، وَقَیْنَ، وَقَیْتَ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُمْ، وَقَیْتِ، وَقَیْتُمَا، وَقَیْتُنَّ، وَقَیْتُ، وَقَیْنَا

صرف کبیر ماضی مجہول

وُقِیَ، وُقِیَا، تا آخر مثل رُمِیَ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقِىُ، يَقِيَانِ، يَقُوْنَ، تَقِىُ، تَقِيَانِ، يَقِيْنَ، تَقِىُ، تَقِيَانِ، تَقُوْنَ، تَقِيْنَ، تَقِيَانِ، تَقِيْنَ، اَقِىُ، نَقِىُ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُوْقٰى، يُوْقَيَانِ، يُوْقَوْنَ، تُوْقٰى، تُوْقَيَانِ، يُوْقَيْنَ، تُوْقٰى، تُوْقَيَانِ، تُوْقَوْنَ، تُوْقَيْنَ، تُوْقَيَانِ، تُوْقَيْنَ، اُوْقٰى، نُوْقٰى

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَقِيَنَّ، لَيَقِيَانِّ، لَيَقُنَّ، لَتَقِيَنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَيَقِيْنَانِّ، لَتَقِيَنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَتَقُنَّ، لَتَقِنَّ، لَتَقِيَانِّ، لَتَقِيْنَانِّ، لَاَقِيَنَّ، لَنَقِيَنَّ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيُوْقَيَنَّ، تا آخر مثل لَيُرْمَيَنَّ، تا آخر

فعل مستقبل معروف موکد با نون خفیفہ

لَيَقِيَنْ، لَيَقُنْ، لَتَقِيَنْ، لَتَقِيَنْ، لَتَقُنْ، لَتَقِنْ، لَاَقِيَنْ، لَنَقِيَنْ

فعل مستقبل مجہول موکد با نون خفیفہ

لَيُوْقَيَنْ، لَيُوْقَوُنْ، لَتُوْقَيَنْ، لَتُوْقَيَنْ، لَتُوْقَوُنْ، لَتُوْقَيِنْ، لَاُوْقَيَنْ، لَنُوْقَيَنْ

نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ يَّقِىَ، لَنْ يَّقِيَا، لَنْ يَّقُوْا، لَنْ تَقِىَ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ يَّقِيْنَ، لَنْ تَقِىَ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ تَقُوْا، لَنْ تَقِىْ، لَنْ تَقِيَا، لَنْ تَقِيْنَ، لَنْ اَقِىَ، لَنْ نَّقِىَ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُّوْقٰى، لَنْ يُّوْقَيَا، لَنْ يُّوْقَوْا، لَنْ تُوْقٰى، لَنْ تُقَيَا، لَنْ يُّوْقَيْنَ، لَنْ تُوْقٰى، لَنْ تُوْقَيَا، لَنْ تُوْقَوْا، لَنْ تُوْقَىْ، لَنْ تُوْقَيَا، لَنْتُوْقَيْنَ، لَنْ اُوْقٰى، لَنْ نُّوْقٰى

نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَقِ، لَمْ يَقِيَا، لَمْ يَقُوْا، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ يَقِيْنَ، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ تَقُوْا، لَمْ تَقِىْ، لَمْ تَقِيَا، لَمْ تَقِيْنَ، لَمْ اَقِ، لَمْ نَقِ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ یُوْقَ، لَمْ یُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ یُوْقَیْنَ، لَمْ تُوْقَ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَوْا، لَمْ تُوْقَیْ، لَمْ تُوْقَیَا، لَمْ تُوْقَیْنَ، لَمْ اُوْقَ، لَمْ نُوْقَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

قِ، قِیَا، قُوْا، قِیْ، قِیَا، قِیْنَ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَقِ، لِیَقِیَا، لِیَقُوْا، لِتَقِ، لِتَقِیَا، لِیَقِیْنَ، لِاَقِ، لِنَقِ

امر مجہول

لِیُوْقَ، لِیُوْقَیَا، لِیُوْقَوْا، لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِیُوْقَیْنَ، لِتُوْقَ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَوْا، لِتُوْقَیْ، لِتُوْقَیَا، لِتُوْقَیْنَ، لِاُوْقَ، لِنُوْقَ

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

قِیَنَّ، قِیَانِّ، قُنَّ، قِیَانِّ، قِیْنَانِّ

امر غائب و متکلم معروف

لِیَقِیَنَّ، لِیَقِیَانِّ، لِیَقُنَّ، لِتَقِیَنَّ، لِتَقِیَانِّ، لِیَقِیْنَانِّ، لِاَقِیَنَّ، لِنَقِیَنَّ

امر مجہول

لِیُوْقَیَنَّ، لِیُوْقَیَانِّ، لِیُوْقَوُنَّ، تا آخر

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

قِیَنْ، قُنْ، قِنْ

افادہ: لفیف اور ناقص میں نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے احکام پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ آخر کے حرف علت کو دیکھا جائے اگر اصلی ہو اور حذف ہو چکا ہو تو اسے واپس لایا جائے گا کیونکہ اس کا حذف سکون کی وجہ سے تھا۔ نون کے آنے کی وجہ سے سکون ختم ہو گئی اور اس واپس لائے گئے حرف علت کو فتحہ دی جائے گی کیونکہ فتحہ خفیف حرکت ہے جیسے اِطْوِیَنَّ اُغْزُوَنَّ، اِرْوِیَنَّ اور اگر حرف علت ضمیر ہو تو اس کے ماقبل حرف کو دیکھو۔ اگر ماقبل مفتوح ہو تو حرف علت کو خود اس کے مناسب حرکت دی جائے گی جیسے اِرْوَوُنَّ، اِرْوَیِنَّ قرآن مجید میں ہے وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ اور

اگر ما قبل مفتوح نہ ہوتو اسے حذف کیا جائے گا جیسے اِطْوُنَّ سے اِطْوُوْا، اُغْزُوْا الْقَوْمَ، یَا اِمْرَاَۃُ اُغْزِیْ الْقَوْمَ۔ (مراح الارواح)

امر مجہول بانون خفیفہ

لِیُوْقَیَنْ، لِیُوْقَوُنْ، لِتُوْقَیَنْ، لِتُوْقَیَنْ، لِتُوْقَوُنْ، لِتُوْقِیَنْ، لِاُوْقَیَنْ، لِنُوْقَیَنْ

صرف کبیر نہی معروف

لَایَقِ، لَا یَقِیَا، لَا یَقُوْا، لَا تَقِ، لَاتَقِیَا، لَایَقِیْنَ، لَاتَقِ، لَا تَقِیَا، لَاتَقُوْا، لَاتَقِیْ، لَاتَقِیَا، لَا تَقِیْنَ، لَا اَقِ، لَانَقِ،

نہی مجہول

لَا یُوْقَ، لَا یُوْقَیَا، لَایُوْقَوْا۔الخ

نہی معروف بانون ثقیلہ

لَا یَقِیَنَّ، لَایَقِیَانِّ، لَا یَقُنَّ، لَا تَقِیَنَّ، لَا تَقِیَانِّ، لَا یَقِیْنَانِّ۔تا آخر

نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا یُوْقَیَنَّ، لَا یُوْقَیَانِّ، لَا یُوْقَوُنَّ۔الخ

نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یَقِیَنْ، لَا یَقُنْ، لَا تَقِیَنْ، لَا تَقِیَنْ، لَا تَقُنْ، لَا تَقِنْ، لَا اَقِیَنْ، لَا نَقِیَنْ

نہی مجہول بانون خفیفہ

لَا یُوْقَیَنْ، لَا یُوْقَوُنْ، لَا تُوْقَیَنْ، لَا تُوْقَیَنْ، لَا تُوْقَوُنْ، لَا تُوْقَیِنْ، لَا اُوْقَیَنْ، لَا نُوْقَیَنْ

صرف کبیر اسم فاعل

وَاقٍ، وَاقِیَانِ، وَاقُوْنَ، وَاقِیَۃٌ، وَاقِیَتَانِ، وَاقِیَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَوْقِیٌّ، مَوْقِیَّانِ، مَوْقِیُّوْنَ، مَوْقِیَّۃٌ، مَوْقِیَّتَانِ، مَوْقِیَّاتٌ

لفیف مفروق از باب حسب مصدر اَلْوَلَایَۃُ

صرف صغیر: وَلِیَ، یَلِیْ، وَلَایَۃً، فھو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلَایَۃً فھو مَوْلِیٌّ الامرمنه

ل ۔ والنھی عنه لَاتَلِ ۔ الظرف منه مَوْلَی والالة منه مِیْلَی و مِیْلَاة" و مِیْلَاء"، افعل التفضیل منه اَوْلَی والمونث منه وُلْیٰی

صرف کبیر فعل ماضی معروف

وَلِیَ، وَلِیَا، وَلُوا، وَلِیَتْ، وَلِیَتَا، وَلِیْنَ، وَلِیْتَ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُمْ، وَلِیْتِ، وَلِیْتُمَا، وَلِیْتُنَّ، وَلِیْتُ، وَلِیْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَلِیْ، یَلِیَان ِ، یَلُوْنَ، تا آخر

لفیف مفروق از باب مفاعلة مصدر اَلْمُوَارَاۃُ

صرف صغیر : وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ و وُوْرِیَ یُوَارٰی مُوَارَاۃً فذاك مُوَارًا الامر منه وَارِ و النھی عنه لَا تُوَارِ

لفیف مفروق از باب تفعّل مصدر اَلتَّوَالِي

صرف صغیر : تَوَلّٰی، یَتَوَلّٰی، تَوَلِّیًا، فھو مُتَوَلٍّ، وَتُوُلِّیَ، یُتَوَلّٰی، تَوَلِّیًا، فذاك مُتَوَلًّا، الامر منه تَوَلَّ، والنھی عنه لَا تَوَلَّا

لفیف مقرون از باب ضرب مصدر الطَّیّ

صرف صغیر : طَوٰی، یَطْوِیْ، طَیًّا، فھو طَاوٍ، وطُوِیَ، یُطْوٰی، طَیًّا، فذاك مَطْوِیّ"، الامر منه اِطْوِ، والنھی عنه لَا تَطْوِ، الظرف منه مَطْوٰی، والالة منه مِطْوٰی، مِطْوَاۃ، مِطْوَاء"، افعل التفضیل اَطْوٰی والمونث منه طُیّٰی

لفیف مقرون از باب انفعال مصدر اَلْاِنْزِوَاءُ

صرف صغیر: اِنْزَوٰی، یَنْزَوِیْ، اِنْزِوَاءً، فھو مُنْزَوٍ، الامر منه اِنْزَوِ، والنھی عنه لَا تَنْزَوِ، الظرف منه مُنْزَوٰی

لفیف مقرون از باب تفعیل مصدر اَلتَّقْوِیَةُ

صرف صغیر : قَوّٰی، یُقَوِّیْ، تَقْوِیَةً، فھو مُقَوِّیْ، وقُوِّیَ، یُقَوّٰی، تَقْوِیَةً، فذاك مُقَوّٰی، الامر منه قَوِّ، والنھی عنه لَا تُقَوِّ، الظرف منه مُقَوّٰی

لفیف مقرون از باب تفعیل، مصدر اَلتَّحِیَّةُ

صرف صغیر : حَیّٰی یُحَیِّیْ تَحِیَّةً فھو مُحَیٍّ و حُیِّیَ یُحَیّٰی تَحِیَّةً فذاك مُحَیّٰی

الامر منه حَيّ، والنهی عنه لَا تَحَيّ الظرف منه مُحَيّی

سوال: جب قاعدہ یہ ہے کہ عین کلمہ لفیف میں تعلیل نہیں ہوتی تو پھر تَحِيَّة" کی حرکت عین کو ما قبل کی طرف کیوں نقل کرتے ہیں؟

جواب: تَحِيَّة (جو دراصل تَحْيِيَة" ہے) لفیف بھی ہے اور مضاعف بھی۔ اس میں نقل حرکت بحیثیت مضاعف ہونے کے کی جاتی ہے اسی لئے یَقْوِيَة" میں جو محض لفیف ہے۔ نقل حرکت نہیں کرتے۔

تصریفات مرکب

افادہ: مہموز کی گردانیں مضاعف میں صرف مہموز الفاء سے آتی ہیں جیسے اَنَّ یَاِنّ مثال میں مہموز العین اور مہموز اللام سے آتی ہے جیسے وَأَدَ، وَجَاءَ اجوف میں مہموز الفاء اور مہموز اللام سے آتی ہیں جیسے اٰنَ، جَاءَ، ناقص میں مہموز الفاء اور مہموز العین سے آتی ہیں جیسے اَزَی، رَاَیَ، لفیف مقرون میں مہموز الفاء آتی ہیں جیسے اَوَی اور لفیف مفروق سے صرف مہموز العین سے آتی ہیں جیسے وَاَیَ۔

تصریف مہموز الفاء و مضاعف از مصدر اَلْاِمَامَة

صرف صغیر: اَمَّ، یَؤُمُّ، اِمَامَة، فهو اٰمٌّ" و اُمَّ، یُؤَمُّ، اِمَامَة، فهو مَامُوْم" الامر منه اُمَّ، اُمِّ، اُؤْمُمْ، والنهی عنه لَا تَؤُمَّ، لَا تَؤُمِّ، لَا تَأْمُمْ، الظرف منه، مَاَمّ" والالة مِاَمّ"، ومِاَمَّة"، ومِأْمَام"، افعل التفضیل، اَءَمُّ، والمونث منه، اُمّی۔

فائدہ: جو کلمہ مہموز ہونے کے ساتھ مضاعف بھی ہو اس کے ہمزہ میں مہموز والے قوانین اور دو ہم جنس حروف میں ادغام والے قوانین کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمَّ، اَمَّا، اَمُّوْا، اَمَّتْ، اَمَّتَا، اَمَمْنَ، اَمَمْتَ، اَمَمْتُمَا، اَمَمْتُمْ، اَمَمْتِ، اَمَمْتُمَا، اَمَمْتُنَّ، اَمَمْتُ، اَمَمْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُمَّ، اُمَّا، اُمُّوْا، اُمَّتْ، اُمَّتَا، اُمِمْنَ، اُمِمْتَ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَؤُمُّ، یَؤُمَّانِ، یَؤُمُّوْنَ، تَؤُمُّ، تَؤُمَّانِ، یَأْمُمْنَ، تَؤُمُّ، تَؤُمَّانِ، تَؤُمُّوْنَ، تَؤُمِّیْنَ، تَؤُمَّانِ، تَأْمُمْنَ، اَؤُمُّ، نَؤُمُّ

افادہ: اگر عمل میں قانون مہموز اور قانون مضاعف میں تعارض ہو جائے تو قانون مضاعف کو ترجیح دی جائے گی جیسے یَؤُمُّ میں قانون راس کے مطابق عمل نہیں کیا بلکہ بقانون یَمُدُّ عمل کیا گیا۔

افادہ: اَؤُمُّ میں اٰمَنَ والے قانون پر قانون یَمُدُّ کو ترجیح دیتے ہیں لیکن بعد ادغام کے قانون مہموز نمبر ۴ کے سبب ہمزہ دوم کو واؤ کر کے اُوُمُّ پڑھتے ہیں۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُؤَمُّ، یُؤَمَّانِ، یُؤَمُّوْنَ، تُؤَمُّ، تُؤَمَّانِ، یُؤْمَمْنَ، تُؤَمُّ، تُؤَمَّانِ، تُؤَمُّوْنَ، تُؤَمِّیْنَ، تُؤَمَّانِ، تُؤْمَمْنَ، اُؤَمُّ، نُؤَمُّ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَؤُمَّ، لَنْ یَؤُمَّا، لَنْ یَؤُمُّوْا۔الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع مجہول

لَنْ یُؤَمَّ، لَنْ یُؤَمَّا، لَنْ یُؤَمُّوْا۔الخ

نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَؤُمَّ، لَمْ یَؤُمَّا، لَمْ یَؤُمُّوْا۔تا آخر

نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ یُؤَمَّ، لَمْ یُؤَمَّا، لَمْ یُؤَمُّوْا۔الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اُمَّ، اُمَّا، اُمُّوْا، اُمِّیْ، اُمَّا، اُؤْمُمْنَ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَؤُمَّ، لَا تَؤُمَّا، لَا تَؤُمُّوْا، لَا تَؤُمِّیْ، لَا تَؤُمَّا، لَا تَأْمُمْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

اٰمٌّ، اٰمَّانِ، اٰمُّوْنَ، اٰمَّةٌ، اٰمَّتَانِ، اٰمَّاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَامُوْم" ، مَامُوْمَان ِ، مَامُوْمُوْنَ، مَامُوْمَة" ، مَامُوْمَتَان ِ، مَامُوْمَات"

صرف کبیر اسم ظرف

مَامّ" ، مَامّان ِ، مَامِم" ، مَامّة" ، مَامّتَان ِ، مَامِمُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِامّ" ، مِامّان ِ، مَامِمُ، مِامّة" ، مِامّتَانٌ، مَامِمُ، مِئْمَام" ، مِئْمَامَان ِ، مَامِيْمُ

مِامّ" : قانون مہموز نمبر ۳ کے ساتھ ہمزے کو یاء سے بدل کر مِيَمّ" ، مِيَمَّان ِ، مَامِمُ، پڑھنا بھی جائز ہے۔

صرف کبیر اسم تفضیل

اَوَمّ، اَوَمَّان ِ، اَوَمُّوْنَ، اَوَامِمُ، اُمّى، اُمَّيَان ِ، اُمَّيَات" ، اُمَم"

اَوَمُّ : اس میں قانون مہموز نمبر ۴ کیساتھ ہمزہ کو واو سے بدلا گیا ہے۔

تصریف مہموز الفاء و مضاعف از مصدر اَلْاِيْتِمَامُ

صرف صغیر : اِيْتَمّ، يَأْتَمّ، اِيْتِمَامًا، فهو مُاؤْتَمّ" ، واُوْتُمّ، يُؤْتَمّ، اِيْتِمَامًا، فهو مُؤْتَمّ" ، الامر منه ، اِيْتَمّ، اِيْتَمّ، اِيْتَمِمْ، والنهى عنه لا تَأْتَمّ، لَاتَأْتَمّ، لَاتَأْتَمِمْ، الظرف منه مُؤْتَمّ"

مہموز الفاء واجوف واوی

باب نصر از مصدر اَلْاَوْلُ

صرف صغیر : اٰلَ، يَؤُوْلُ، اَوْلًا، فهو اٰئِل" ، واِيْلَ، يُالُ، اَوْلًا، فذاك مَاُوْل" ، الامر منه اُلْ، والنهى عنه لَاتَالُ، الظرف منه مَاوَل" ، والالة منه مِاْوَل" ، مِاْوَلَة" ، مِاْوَال" ، افعل التفضيل اَوَّلُ والمونث منه اُوْلٰى

صرف کبیر ماضی مثبت معروف

اٰلَ، اٰلَيَا، اٰلُوْا، اٰلَتْ، اٰلَتَا، اُلْنَ، اُلْتَ، اُلْتُمَا، اُلْتُمْ، اُلْتِ، اُلْتُمَا، اُلْتُنّ، اُلْتُ ، اُلْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اِيْلَ، اِيْلَا، اِيْلُوْا، اِيْلَتْ، اِيْلَتَا، اُلْنَ، اُلْتَ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَؤُوْلُ، يَؤُوْلَانِ، يَؤُوْلُوْنَ، تَؤُوْلُ، تَأُوْلَانِ، يَؤُلْنَ، تَؤُوْلُ، تَؤُوْلَانِ، تَؤُوْلُوْنَ، تَؤُوْلِيْنَ، تَؤُوْلَانِ، تَؤُلْنَ، اَوُوْلُ، نَؤُوْلُ

افادہ: جب کلمہ مہموز ہونے کیساتھ معتل بھی ہوتو ہمزے میں قوانین مہموز کے جاری کیے جائیں اور واؤ یاء میں قوانین معتل کے مگر جہاں مہموز اور معتل کا قانون باہم متعارض ہوتو قانون معتل کو ترجیح ہوگی جیسے یاؤل کہ اصل میں یأْوُلُ تھا۔ قانون رَاس "ہمزہ کو الف کیساتھ بدلنے کا مقتضی تھا اور قانون معتل واؤ کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا تو قانون معتل کے مطابق عمل کیا گیا۔ اسی طرح آءُ وْلُ کہ اصل میں اَءْ وُلُ تھا۔ قانون امن مقتضی ابدال ہمزہ بالف تھا۔ اس پر قانون معتل کو کہ مقتضی نقل حرکت تھا ترجیح دے کر اَءُ وْلُ بنا گیا پھر دوسرے ہمزے کو بقانون اَوَادِمُ واؤ کیا تو اَوُوْلُ ہوا۔

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُؤَالُ، يُؤَالَانِ، يُؤَالُوْنَ، تُؤَالُ، تُؤَالَانِ، يُؤَلْنَ، تُؤَالُ، تُؤَالَانِ، تُؤَالُوْنَ، تُؤَالِيْنَ، تُؤَالَانِ، تُؤَلْنَ، اُوَالُ، نُوَالُ

نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَؤُوْلَ، لَنْ يَؤُوْلَا، لَنْ يَؤُوْلُوْا۔ الخ

نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُؤَالَ ، لَنْ يُؤَالَا۔ الخ

نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ يُؤَلْ ، لَمْ يُؤَالَا ، لَمْ يُؤَالُوْا ۔ الخ

امر حاضر معروف

اُلْ ، اُوْلَا، اُوْلُوْا ، اُوْلِيْ ، اُوْلَا ، اُلْنَ۔

مہموز الفاء واجوف یائی

باب ضرب از مصدر اَلاَیْدُ

صرف صغیر : آدَ یَئِیْدُ ، اَیْدًا ، فھو اٰئِد" ، واِیْدَ یُؤَادُ ، اَیْدًا فذاك مَئِیْد" ، الامر منه اِدْ والنھی عنه لا تَئِدْ ، الظرف مَئَاد" والالة مِئَاد" ، ومِئَادَة" ، ومِئْدَاد" ، افعل التفضیل منه اَیْدُ والمونث اُوْدٰی ۔

مہموز العین وناقص یائی از باب فتح مصدر الرُّؤْ یَة"

صرف صغیر: رَاٰیْ ۔ یَرٰی ۔ رُؤْیَة" ۔ فھو رَاءٍ ۔ وَ۔ رُئِیَ۔ یُرٰی۔ رُؤْیَةً۔ فذاك ۔ مَرْئِیّ" ۔ الامر منه رَ۔ والنھی عنه لا تَرَ۔ الظرف منه مَرْاٰی۔والاٰلَةُ منه مِرْاٰی ۔ و مِرْاٰة" ۔ و مِرْاٰء"۔ افعل التفصیل منه اَرْاٰی۔ والمؤنث منه رُؤْیٰ ۔

افادہ : اس باب سے اشکال والے صیغے بہت زیادہ بنتے ہیں کیونکہ اس میں مختلف قوانین جاری ہوسکتے ہیں۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رَاٰیْ ۔ رَاَیَا ۔ رَاَوْا ۔ رَاَتْ ۔ رَاَتَا ۔ رَاَیْنَ ۔ رَاَیْتَ ۔ رَاَیْتُمَا ۔ رَاَیْتُمْ ۔ رَاَیْتِ ۔ رَاَیْتُمَا ۔ رَاَیْتُنَّ ۔ رَاَیْتُ ۔ رَاَیْنَا ۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

رُئِیَ ۔ رُئِیَا ۔ رُاُوْا ۔ رُئِیَتْ ۔ رُئِیَتَا ۔ رُئِیْنَ ۔ رُئِیْتَ ۔ رُئِیْتُمَا ۔ رُئِیْتُمْ ۔ رُئِیْتِ۔ رُئِیْتُمَا ۔ رُئِیْتُنَّ ۔ رُئِیْتُ ۔ رُئِیْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَرٰی ۔ یَرَیَانِ ۔ یَرَوْنَ ۔ تَرٰی ۔ تَرَیَانِ ۔ یَرَیْنَ ۔ تَرٰی ۔ تَرَیَانِ ۔تَرَوْنَ۔ تَرَیْنَ۔ تَرَیَانِ ۔ تَرَیْنَ۔ اَرٰی۔ نَرٰی

افادہ : یَرٰی دراصل یَرْاَیُ تھا۔قانون مہموز نمبر۶ کے مطابق ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے حذف کردیا تو یَرَیُ ہوا۔اور بقانون اجوف نمبر۱ یاء الف ہوئی۔تمام صیغوں میں اسی طرح عمل ہوگا۔سوائے تثنیہ کے صیغوں کے کہ ان میں صرف قانون مہموز کی تعمیل ہوگی اور قانون

اجوف کی بناء پر یاء الف نہ ہوگی کیونکہ ان صیغوں میں یاء کے بعد الف تثنیہ موجود ہے۔ جو اعلال سے مانع ہے۔ جمع مذکر کے دو صیغوں یَرَوْنَ اور تَرَوْنَ میں یاء سے منقلبہ الف واؤ کیساتھ التقاء ساکنین کے سبب گر جائے گا اور واحد مؤنث حاضر تَرَيْنَ میں یا کیساتھ التقاء ساکنین کے سبب گر جائے گا۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُرٰى ۔ يُرَيَانِ ۔ يُرَوْنَ۔ تُرٰى ۔ تُرَيَانِ ۔ يُرَيْنَ ۔ تُرٰى ۔ تُرَيَانِ ۔ تُرَوْنَ ۔ تُرَيْنَ ۔ تُرَيَانِ ۔ تُرَيْنَ ۔ اُرٰى ۔ نُرٰى

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ يَّرٰى ۔ لَنْ يَّرَيَا ۔ لَنْ يَّرَوْا ۔ لَنْ تَرٰى ۔ لَنْ تَرَيَا ۔ لَنْ يَّرَيْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُّرٰى ۔ لَنْ يُّرَيَا ۔ لَنْ يُّرَوْا ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَرَ ۔ لَمْ يَرَيَا ۔ لَمْ يَرَوْا ۔ لَمْ تَرَ ۔ لَمْ تَرَيَا ۔ لَمْ يَرَيْنَ ۔ الخ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ يُرَ ۔ لَمْ يُرَيَا ۔ لَمْ يُرَوْا ۔ لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ يُرَيْنَ ۔ لَمْ تُرَ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَوْا ۔ لَمْ تُرَىْ ۔ لَمْ تُرَيَا ۔ لَمْ تُرَيْنَ ۔ لَمْ اُرَ ۔ لَمْ نُرَ

لام تاکید با نون ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرَيَنَّ ۔ لَيَرَيَانِّ ۔ لَيَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَيَرَيْنَانِّ ۔ لَتَرَيَنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَوُنَّ ۔ لَتَرَيِنَّ ۔ لَتَرَيَانِّ ۔ لَتَرَيْنَانِّ ۔ لَاَرَيَنَّ ۔ لَنَرَيَنَّ

افادہ: لَيَرَيَنَّ اصل میں يَرٰى تھا۔ لام تاکید اوّل میں اور نون ثقیلہ آخر میں لاتے ہیں۔ نون ثقیلہ چونکہ اپنے سے پہلے حرف پر فتحہ چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہ تھا۔ لہذا یاء کو جو کہ الف کا اصل ہے واپس لاکر فتحہ دے دیتے ہیں تو لَيَرَيَنَّ ہو جاتا ہے اسی طرح لَتَرَيَنَّ ۔ لَاَرَيَنَّ اور لَنَرَيَنَّ میں عمل ہوا۔ لَيَرَوُنَّ اصل میں يَرَوْنَ تھا۔ لام تاکید ساکنین ہوا۔ واؤ غیر مدہ تھی لہذا اس کو ضمہ دیا تو لَيَرَوُنَّ ہوا۔ اسی طرح لَتَرَوُنَّ میں ہوا۔

لَتَرَیِنَّ: واحد مونث حاضر میں نون اعرابی حذف کرنے کے بعد یاء کو کسرہ دیتے ہیں۔

لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَیُرَیَنَّ ۔ لَیُرَیَانِّ ۔ لَیُرَوُنَّ ۔ الخ

لام تاکید با نون خفیفہ در مستقبل معروف

لَیَرَیَنْ ۔ لَیَرَوُنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَیَنْ ۔ لَتَرَوُنْ ۔ لَتَرَیِنْ ۔ لَاَرَیَنْ ۔ لَنَرَیَنْ

لام تاکید با نون خفیفہ در مستقبل مجہول

لَیُرَیَنْ ۔ لَیُرَوُنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَیَنْ ۔ لَتُرَوُنْ ۔ لَتُرَیِنْ ۔ لَاُرَیَنْ ۔ لَنُرَیَنْ

صرف کبیر امر حاضر معروف

رَ ۔ رَیَا ۔ رَوْا ۔ رَیْ ۔ رَیَا ۔ رَیْنَ

افادہ: رَ اصل میں تَرَیٰ تھا۔ علامت مضارع حذف کرنے کے بعد حرف متحرک تھا لہذا اوّل میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہ ہوئی۔ آخر میں وقف کیا۔ وقف کے سبب آخر سے الف گر گیا تو رَ ہوا۔ دوسرے صیغوں میں علامت مضارع حذف کرنے کے بعد نون اعرابی کو حذف کیا گیا۔ سوائے رَیْنَ جمع مؤنث حاضر کے صیغے کے کہ اس میں نون جمع ہونے کی وجہ سے آخر میں کوئی تغیر واقع نہ ہو۔

امر غائب و متکلم معروف

لِیَرَ ۔ لِیَرَیَا ۔ لِیَرَوْا ۔ لِتَرَ ۔ لِتَرَیَا ۔ لِیَرَیْنَ ۔ لِاَرَ ۔ لِنَرَ

امر حاضر معروف با نون ثقیلہ

رَیَنَّ ۔ رَیَانِّ ۔ رَوُنَّ ۔ رَیِنَّ ۔ رَیَانِّ ۔ رَیْنَانِّ

افادہ: رَیَنَّ اصل میں رَ تھا۔ نون ثقیلہ لانے کے بعد حرف علت کے حذف کی علت کہ وقف تھی زائل ہوگئی۔ لہذا حرف علت واپس آنے کے قابل ہوا مگر الف جو حذف ہوا تھا قابل حرکت نہ تھا اور نون ثقیلہ اپنے ماقبل کی فتحہ چاہتا ہے لہذا یاء کو جو الف کا اصل تھی واپس لا کر فتحہ دے دی تو رَیَنَّ ہوا۔ رَوُنَّ اور رَیِنَّ میں واؤ اور یاء کو کہ غیر مدہ تھیں بسبب اجتماع ساکنین کے حرکت ضمہ اور کسرہ کی دیتے ہیں۔

امر حاضر معروف با نون خفیفہ

رَیَنْ ۔ رَوُنْ ۔ رَیِنْ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَرَ ۔ لَا تَرَیَا ۔ لَا تَرَوْا ۔ لَا تَرَیْ ۔ لَا تَرَیَا ۔ لَا تَرَیْنَ

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ ۔ لَا تُرَیَا ۔ لَا تُرَوْا ۔ الخ

نہی حاضر بانون ثقیلہ

لَا تَرَیَنَّ ۔ لَا تَرَیَانِّ ۔ لَا تَرَوُنَّ ۔ لَا تَرَیِنَّ ۔ لَا تَرَیَانِّ ۔ لَا تَرَیْنَانِّ

نہی حاضر بانون خفیفہ

لَا تَرَیَنْ ۔ لَا تَرَوُنْ ۔ لَا تَرَیِنْ

صرف کبیر اسم فاعل

رَاءٍ ۔ رَائِیَانِ ۔ رَاءُوْنَ ۔ رَائِیَةٌ ۔ رَائِیَتَانِ ۔ رَائِیَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَرْئِیٌّ ۔ مَرْئِیَّانِ ۔ مَرْئِیُّوْنَ ۔ مَرْئِیَّةٌ ۔ مَرْئِیَّتَانِ ۔ مَرْئِیَّاتٌ

افادہ : اس باب کے اسم مفعول ۔ظرف اور آلۃ میں اگرچہ بالقیاس حذف جائز ہے مگر مستعمل نہیں ہے۔

مہموز اللام واجوف یائی از ضرب مصدر اَلْمَجِیْئُ

صرف صغیر : جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فھو جَاءٍ و جِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فذاك مَجِیْئٌ الامر منه جِئْ والنھی عنه لَا تَجِئْ الظرف منه مَجِیْئٌ والالة منه مِجْیَأٌ مِجْیَأَةٌ و مِجْیَاءٌ افعل التفضیل منه اَجْیَأُ المونث منه جُوْئٰی

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

جَاءَ ۔ جَاءَا ۔ جَاءُوْا ۔ جَاءَتْ ۔ جَاءَتَا ۔ جِئْنَ ۔ جِئْتَ ۔ جِئْتُمَا ۔ الخ

افادہ : جِئْنَ تا آخر میں ہمزہ کو قانون مہموز نمبرا کیساتھ یاء سے بدل کر جِیْنَ جِیْتَ بھی پڑھا جا سکتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَجِیْئُ ۔ یَجِیْئَانِ ۔ یَجِیْئُوْنَ ۔ تَجِیْئُ ۔ تَجِیْئَانِ ۔ یَجِئْنَ ۔ تَجِئُیْ ۔ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُجَاءُ ۔ یُجَاءَ انِ ۔ یُجَاؤُوْنَ ۔ تُجَاءُ ۔ تُجَاءَ انِ ۔ یُجَئْنَ ۔ الخ

نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ یَّجِیْئَ ۔ لَنْ یَّجِیْئَا ۔ لَنْ یَّجِیْئُوْا ۔ الخ

نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ یَجِئْ ۔ لَمْ یَجِیْئَا ۔ لَمْ یَجِیْئُوْا ۔ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

جِئْ ۔ جِیْئَا ۔ جِیْئُوْا ۔ جِیْئِیْ ۔ جِیْئَا ۔ جِئْنَ

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَایَجِئْ ۔ لَایَجِیْئَا ۔ لَا یَجِیْئُوْا ۔ الخ

صرف کبیر اسم فاعل

جَاءٍ ۔ جَائِیَانِ ۔ جَائُوْنَ ۔ جَائِیَۃٌ ۔ جَائِیَتَانِ ۔ جَائِیَاتٌ

جَاءٍ : جَاءٍ اصل میں جَایِءٌ تھا۔ قانون اجوف نمبر۳ کیساتھ یاء ہمزہ ہوئی تو جَاءِءٌ ہوا۔ پھر قانون مہموز نمبر۴ کیساتھ دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِ یٌ ہوا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا حذف ہوا۔ یاء اور نون تنوین دو ساکن اکٹھے ہوئے تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گرگئی تو جَاءِنْ (جَاءٍ) بنا۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَجِیْئٌ ۔ مَجِیْئَانِ ۔ مَجِیْئُوْنَ ۔ مَجِیْئَۃٌ ۔ مَجِیْئَتَانِ ۔ مَجِیْئَاتٌ ۔

مَجِیْئٌ : مَجِیْئٌ دراصل مَجْیُوْءٌ تھا۔ مَبِیْعٌ کی طرح اس میں اعلال ہوا۔

مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضرب مصدر اَلْاَوِیُّ

صرف صغیر: اَوٰی یَاوِیْ اَوِیًّا فهو اٰوٍ و اُوِیَ یُوْوٰی اَوِیًّا فذاك مَاوِیٌّ الامر منه اِیْوِ والنهی عنه لَاتَاوِ الظرف منه مَاوٰی والالة منه مِیْوٰی مِیْوَاةٌ و مِیْوَاءٌ افعل التفضیل منه اٰوٰی والمؤنث منه اُیّٰی

اُیّی : اُیّی اصل میں اُوَیِی ہے۔قانون اجوف نمبر۱۲ کیساتھ واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا۔

مہموز العین ولفیف مفروق از باب ضرب مصدر اَلْوَئْیُ

صرف صغیر: وَاَیٰ یَئِیَ وَاْیًا فهو وَاءٍ و وُئِیَ یُوْءی وَاْیًا فذاك مَوْئِیّ" الامر منه اِ والنهی عنه لَاتَاْ ِ الظرف منه مَوْئِی والالة منه مِیْئًی و مِیْئَاة" و مِیْئَاء" افعل التفضیل منه اَوْءٰی والمؤنث منه وُئْیٰی۔

مثال واوی ومہموز العین از باب ضرب مصدر اَلْوَءْدُ

صرف صغیر : وَاَدَ یَاِدُ وَأْدًا فهو وَائِد" و وُئِدَ یُوْأَدُ وَاْدًا فذاك مَوْئُوْد" الامر منه اِدْ والنهی عنه لَاتَاِدُ الظرف منه مَوْءِد" والالة منه مِیْأَد" و مِیْأَدَة" و مِیْاد" افعل التفضیل منه اَوْءَدُ والمؤنث منه وُءْدٰی ۔

مثال واوی ومضاعف از باب سمع مصدر اَلْوُدُّ

افادہ :ایسا کلمہ جو معتل ہونے کیساتھ مضاعف بھی ہو اسکی واؤ، یاء میں قوانین معتل اور متجانسین میں قوانین ادغام کے مطابق عمل ہوگا۔

صرف صغیر : وَدَّ یَوَدُّ وُدًا فهو وَادّ" و وُدَّ یُوَدُّ وُدًا فذاك مَوْدُوْد" الامر منه وَدَّ وَدِّ اِیْدِدْ والنهی عنه لَا تَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ الظرف منه مَوَدّ" والالة مِوَدّ" و مِوَدَّة" و مِیْدَاد" افعل التفضیل منه اَوَدُّ والمؤنث منه وُدّٰی۔

چھٹا باب

صیغ مشکلہ
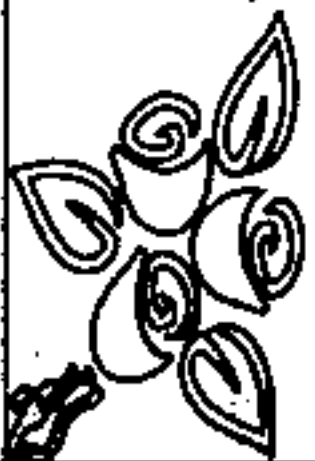
نمبر شمار	صیغہ بوضع تلفظ	حل بحوالہ قانون
۱	اَسْتَغْفَرْتَ	اصل میں آاِسْتَغْفَرْتَ ہے۔شروع میں ہمزہ استفہام آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲	اَشُدٌّ (جو کہ بَلَغَ اَشُدَّہٗ میں ہے)	اس میں دو احتمال ہیں: (۱) شِدَّت بمعنیٰ قوت کی جمع ہے جیسا کہ اَنْعُمٌ یہ نعمت کی جمع ہے۔اصل میں اَشْدُدٌ ہے بقانون مضاعف نمبر۳ اَشُدٌّ ہوا (۲) شَدٌّ بمعنیٰ قوت کی جمع ہے۔
۳	آسْمَانُ	اس میں دو احتمال ہیں: ۱۔صیغہ تثنیہ اسم تفضیل بروزن اَفْعِلَانِ ہو۔نون بسبب وقف کے ساکن ہوا ۲۔تثنیہ مذکر غائب، ماضی معروف از باب اِفْعَال ہو۔اصل میں صیغہ أَأْ سَمَانِي تھا۔دوسرا ہمزہ بقانون مہموز نمبر۲، الف سے تبدیل ہوا۔آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم تھی۔یاء حذف کر دی گئی اور کسرہ نون بسبب وقف گر گیا تو آسْمَانُ ہوا۔
۴	اِضْرِبَا (تثنیہ کے سوا)	صیغہ واحد مذکر امر حاضر با نون خفیفہ، اس کا اصل اِضْرِبَنْ ہے۔نون خفیفہ حالت وقف میں ''الف'' ہو جاتا ہے اگر اس کا ماقبل مفتوح ہو اور اگر مضموم ہو تو واؤ ہو جاتا ہے۔مکسور ہو تو یاء ہو جاتا ہے۔
۵	اِلَمُ -	صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، دراصل اِئْ آلَامُ ہے۔بروزن اِنْ اَفْتَحُ ۔ہمزہ جو کہ عین کلمہ کے مقابل ہے، بقانون مہموز نمبر۶ گر گیا جس طرح کہ یَسَلُ میں گرا ہوا ہے اور اسی قانون کے ساتھ اس کا پہلا ہمزہ بھی گر گیا جس طرح کہ قَدْ اَفْلَحَ میں گرا ہوا ہے اور اِنْ کا نون لام کے ساتھ قرب مخرج کی وجہ سے لام ہو کر دوسرے لام میں ادغام ہو گیا۔

۶	اِمَّا تَرَیِنَّ	صیغہ واحد مونث حاضر، فعل مضارع مثبت معروف با نون تاکید ثقیلہ مہموز العین اور ناقص ہے۔ از باب فتح۔ اصل میں تَرَیِنَ ہے اور تَرَیِنَ اصل میں تَرْاَیِیْنَ تھا۔ بقانون مہموز نمبر ۶ جو کہ افعال رویت میں وجوبی ہے ہمزہ گر گیا تو تَرَیِیْنَ ہوا اور قانون اجوف نمبر ۱ کیساتھ پہلی یاء الف ہوئی اور وہ الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا تو تَرَیْنَ ہوا۔ پھر اس کا نون اعرابی بسبب آنے نون ثقیلہ کے حذف ہوا۔ نون ثقیلہ کے سبب اجتماع ساکنین سے بچنے کیلئے یاء کو کسرہ دیا تو تَرَیِنَّ ہوا اور اس سے پہلے اِمَّا شرطیہ ہے۔
۷	اِنَّ اَنَّ	صیغہ جمع مونث غائب، فعل ماضی معروف از باب انفعال۔ اصل میں اِنْـنَانَنَّ بروزن اِنْفَطَرْنَ ہے۔ ہر دونوں جگہوں میں ایک جنس کے دو حرف جو کہ دونون ہیں اکٹھے ہوئے۔ مضاعف کے قانون نمبر ۱ کے ساتھ پہلا نون دوسرے میں ادغام ہو گیا تو اِنَّانَّ بن گیا جسے اِنَّ اَنَّ کی شکل میں لکھا گیا۔
۸	آنَاسِیْ	صیغہ واحد متکلم فعل مضارع بـاَنْ ناصبہ، اس کا اصل اَنْ اَءْسیٰ تھا۔ ہمزہ دوسرا مہموز کے قانون نمبر ۲ کیساتھ الف ہوا اور پہلا ہمزہ مہموز کے قانون نمبر ۶ کیساتھ گر گیا۔
۹	اَنُلْزِمُکُمُوْهَا	صیغہ نُلْزِمُ ہے۔ از باب افعال۔ ہمزہ استفہام اول میں آیا اور کُمْ ضمیر مفعول اس کے آخر میں آئی پھر اس کے بعد دوسرے مفعول کی ضمیر هَا کے بسبب میم کے بعد واؤ زیادہ کی گئی اور واؤ کی وجہ سے میم کو ضمہ دیا گیا تو اَنُلْزِمُکُمُوْهَا ہو گیا۔

۱۰	اَنْ سَيَكُوْنُ	صیغہ یَکُوْنُ ہے۔اس میں اشکال نصب نہ ہونے کی وجہ سے ہے اور نصب نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنَّ حرف مشبہ بالفعل سے مخففہ ہے۔اَنْ مخففہ لفظ علم اور ظن کے بعد آتا ہے اور فعل کو نصب نہیں دیتا۔
۱۱	اَوَوْنَصَرُوْا	یہ دو صیغے ہیں اور ہر دونوں جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کے صیغے ہیں۔اصل میں اَوَوُوْا وَنَصَرُوْا تھے۔اَوَوُوْا میں واؤ جو کہ لام کلمہ ہے۔الف ہو کر گر گئی اور واؤ ضمیر کو واؤ عطف میں ادغام کر دیا۔
۱۲	اَرْجِهْ	اس میں اَرْجِ صیغہ واحد مذکر امر حاضر معروف۔ناقص از باب افعال۔ مفعول غائب کی ضمیر لاحق ہونے کے سبب اَرْجِهِ ہو گیا۔ قرآن مجید میں اس کے بعد لفظ وَاَخَاهُ واقع ہے تو جِهِ کے ساتھ جب دوسرے لفظ کی واؤ ملی تو یہ جِهِ وَ بروزن فِعِلٍ" کی صورت بنی۔جیسے اِبِل" پھر ابدال کے قانون نمبر ا کیساتھ اس کے درمیانی حرف یعنی "ہ" کو ساکن کیا تو یہ اَرْجِهْ وَاَخَاهُ ہو گیا۔
۱۳	تَتَّقُوْنَ	اصل میں تَوْتَقِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ ہے۔واؤ جو کہ فاء کلمہ ہے کو مثال کے قانون نمبر ۸ کیساتھ تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا تَتَّقِيُوْنَ ہوا۔پھر ناقص کے قانون نمبر ۱۳ کیساتھ یاء کا ضمہ ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد ماقبل کو دے دیا۔ ماقبل مضموم ہو جانے کی وجہ سے یاء واؤ ہو گئی اور بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی تو تَتَّقُوْنَ ہو گیا۔
۱۴	فَتَتَّقُوْنَ	صیغہ جمع مذکر امر حاضر معروف۔اصل میں فَاتَّقُوْنِي ہے۔ اِتَّقُوْا کا ہمزہ وصلی اول میں فاء متحرکہ آنے کی وجہ سے گر گیا اور نون جو فَتَّقُوْنِ کے آخر میں ہے۔نون اعرابی نہیں ہے بلکہ نون وقایہ ہے جو فعل اور یاء متکلم کے درمیان آتا ہے تاکہ فعل کے آخر کو اس

		کسرہ سے محفوظ رکھے جو یاءِ متکلم کے بسبب عارض ہوتا ہے فَاتَّقُوْنِیْ میں یاءِ متکلم کو حذف کرکے نون وقایہ کے کسرہ پر اکتفاء کرتے ہیں اس کے بعد کسرہ بسبب وقف کے ساقط ہو گیا تو فَاتَّقُوْنْ بن گیا۔
۱۵	اَلتَّنَادِ	مصدر از باب تفاعل۔ اصل میں اَلتَّنَادُیُ ہے۔قانون ناقص نمبر ۷ کیساتھ دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا گیا اور بوجہ ثقل یاء کا ضمہ بھی گر گیا اور پھر یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہو گئی۔
۱۶	تَدَّعُوْنَ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معلوم، ناقص واوی از باب افتعال۔اصل میں تَدْتَعِیُوْنَ ہے تاء افتعال بسبب فاء کلمہ دال ہونے کے قانون افتعال نمبر ۲ کیساتھ دال ہوئی اور پھر پہلی دال اس میں ادغام پائی اور یاء قانون ناقص نمبر ۱۳ کیساتھ حذف ہوئی۔ تَدْتَعِیُوْنَ دراصل تَدْتَعِوُوْنَ ہے۔لام کلمہ کی واوَ قانون ناقص نمبر ۵ کیساتھ یاء ہوئی۔
۱۷	لِتُکْمِلُوْا	صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف، صحیح از باب افعال، نون اعرابی بسبب اس اَن کے جو لام جارہ کے بعد مقدر ہوتا ہے ساقط ہوا۔اس صیغہ میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس لام جارہ کو لام امر کا خیال کیا جاتا ہے اور اس خیال پر طالب علم حیران ہو جاتا ہے کہ امر حاضر معروف میں لام امر کیونکر آیا؟

۱۸	وَلْتَأْتِ	صیغہ واحد مونث امر غائب معروف، مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔ لام امر واوٓ آنے کے بسبب ساکن ہوگیا۔ اس بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ لام امر واوٓ آنے کے بعد وجوبًا ساکن ہوتا اور فاء کے بعد جوازًا۔ اور سبب اس کا یہ ہے کہ عرب ہر اس جگہ کہ وزن فَعِل کا ہو بالاصالتہ یا بالعرض درمیانے حرف کو ساکن کرتے ہیں جیسے کَتِف" میں کَتْف" کہتے ہیں۔ لام کا ما بعد حرف چونکہ متحرک ہوتا ہے لہذا جب لام امر مکسور کے اوّل میں واو یا فاء داخل ہوئی تو بالعرض صورت فَعِل کی پیدا ہوئی پس لام امر کو ساکن کر دیا۔ اور واوٓ میں وجوب کیوجہ کثرت استعمال ہے۔ وَلْتَأْتِ کو مضارع تَأْتِیْ سے بنایا گیا ہے۔ یاء آخر بسبب لام امر کے گری ہوئی ہے۔
۱۹	حُجُرَات"	حُجْرَة" کی جمع ہے۔ واحد میں عین کلمہ ساکن ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ فُعْل" مونث اور فُعْلَة" کی جمع جب الف تاء کیساتھ آئے تو ان کے عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں تو اس قاعدہ کے موافق حُجْرَة" کی جمع حُجُرَات" میں جیم کو ضمہ دیا گیا۔
۲۰	جَوَارٍ	جَارِيَة" کی جمع ہے۔ اصل میں جَوَارِيُ تھا۔ قاعدہ یہ ہے کہ جمع ناقص جب فَوَاعِل کے وزن صوری پر ہو تو حالت رفع وجر میں یاء کو حذف کر کے تنوین لے آتے ہیں بشرطیکہ مضاف یا معرف باللام نہ ہو۔ جیسے جَائَتْنِیْ جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ۔ مضاف یا معرف باللام ہونے کی صورت میں یاء کو حذف کرنے کی بجائے صرف ساکن کرتے ہیں جیسے جَائَتْنِیْ جَوَارِيْكَ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِيْ۔ البتہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کو کبھی حذف بھی کر دیتے ہیں جیسے جَائَتْنِیْ الْجَوَارِ، مَرَرْتُ بَالْجَوَارِ۔ اور نصبی حالت میں مطلقًا یاء مفتوح ہوتی ہے اور اسے حذف نہیں کیا جاتا جیسے رَأَيْتُ جَوَارِيَ، رَأَيْتُ الْجَوَارِيَ، رَأَيْتُ جَوَارِيَكَ۔

۲۱	دَارُوْهَا	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از مصدر دِرَایَة۔ اصل میں دَارِیُـوْنَ ہے۔ یاء قانون نمبر ۱۳ کیساتھ گر گئی جس طرح کہ رَامُوْن میں گری اور جب ھَا ضمیر مفعول کی طرف مضاف کیا تو اس کا نون بھی گر گیا۔
۲۲	فَدّارَأْتُم	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، مہموز اللام از باب اِفّاعُل۔ اصل میں اِدّارَأْتُمْ تھا۔ اوّل میں فاء آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲۳	اَلدّاع	صیغہ اسم فاعل۔ اصل میں دَاعِیْ تھا۔ یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہوگئی۔
۲۴	دَسّٰهَا	صیغہ دَسّٰی ہے۔ جو اصل میں دَسَّسَ تھا۔ اکثر عرب تضعیف کے حرف آخر کو حرف علت سے بدل دیتے ہیں۔
۲۵	مُزْدَجَرٌ	ایک سے زیادہ صیغے بن سکتے ہیں: ا۔ مصدر میمی ہو سکتی ہے صحیح از افتعال۔ اصل میں مُزْتَـجَر" تھی۔ فاء کلمہ میں زاء ہونے کے بسبب تاءِ افتعال دال ہوئی۔ ۲۔ باعتبار وزن صیغہ اسم مفعول اور ظرف بھی ہو سکتا ہے۔
۲۶	فَظَلْتُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی معروف، مضاعف از سمع۔ اصل میں فَظَلِلْتُمْ ہے۔ قانون حذف نمبر ا کیساتھ پہلے لام کو حذف کر دیا تو فَظَـلْتُمْ ہوا اور کبھی پہلے لام کی حرکت ظاء کی طرف نقل کر کے اسے فَظِلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔
۲۷	عَصَوْ	صیغہ عَصَـوْا، رَمَوْا کی مثل جمع مذکر غائب، فعل ماضی معروف ہے۔ اس کے بعد واوٴ عاطفہ ہے۔ قانون مضاعف نمبر ا کیساتھ پہلی واوٴ غیر مدہ دوسری واوٴ عاطفہ میں ادغام پائی تو عَصَـوْا وَّكَانُوْا ہوا۔

۲۸	عِصِيَّهُمْ	عِـصِـيّ" عَصَا کی جمع ہے۔ اصل میں عُـصُـوُو" تھا۔قانون ناقص نمبر۱۰ کیساتھ ہر دونوں واؤیں یاء ہوئیں اور انکے ماقبل کے ضمے کسرے سے بدل دیئے گئے اور ھُـمْ ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تنوین گر گیا۔
۲۹	قِسِّيْسِيْنَ	صیغہ جمع مبالغہ۔اس کا واحد قِسِّيْـس" بروزن صِـدِّيْـق" ہے۔
۳۰	قُوْلِيْنَ	صیغہ جمع مونث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، بروزن قُـوْتِـلْـنَ۔ اپنے اصل پر ہے۔اس کا مصدر مُقَالَاة" از باب مفاعلة ،مجرد قُـلْـي" سے ماخوذ ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قُوْ اور لِيْنَ دو علیحدہ علیحدہ صیغے ہوں۔ قُوْ جمع مذکر امر حاضر، وقـيٰ يَـقِيْ سے ماخوذ ہو اور لِيْـــنَ وَلِـــيَ يَـلِـــيْ سے صیغہ جمع مونث امر حاضر ہو۔
۳۱	فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ	صیغہ رَاَيْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ ہے۔فاء تعقیبیہ اور قد حرف تحقیق اس کی ابتداء میں آئے اور آخر میں ہاء ضمیر مفعول جب لاحق ہوئی تو تُمْ کے بعد واؤ کا اضافہ کیا گیا۔قاعدہ اس طرح ہے کہ ضمیر کُمْ ،هُمْ اور تُـمْ کے بعد جب کوئی ضمیر لاحق ہو تو میم کے بعد واؤ زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا جائے گا۔جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ۔اَكَلْتُمُوْهَا۔ اَكْـرَهْتُمُوْنِيْ۔ طَـلَّقْتُمُـوْهُنَّ۔بلکہ صیغہ واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد ضمیر لاحق ہونے کی صورت میں بھی کبھی یائے ساکنہ زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول میں ہے لَـوْ قَـرَاْ تِيْـهِ لَوَ جَدْتِّيْـهِ۔
۳۲	قَرْنَ	جمع مونث امر حاضر معروف۔اصل میں اِقْـــرَرْنَ تھا۔پہلی را کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنیکے بعد قانون حذف نمبر۱ کے ساتھ اسے حذف کر دیا اور ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہنے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تو قَرْنَ ہوا۔

۳۳	قَالِیْنَ	اس میں مندرجہ ذیل تین احتمال ہیں: ۱۔صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب۔ اصل میں قَالِیِیْنَ تھا۔ قانون ناقص نمبر۱۲ کیساتھ پہلی یاء ساکن ہوئی اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر گئی، ۲۔جمع مونث امر حاضر معروف، ناقص از باب مفاعلة یعنی قَالیٰ یُقَالِیْ، ماخوذ از قُلّی" بمعنی دشمن رکھنا۔ ۳۔واحد مونث امر حاضر معروف، از باب مفاعلة۔ اصل صیغہ قَالِیْ تھا۔ اس کے آخر میں نون وقایۃ مع یائے ضمیر متکلم کیساتھ لاحق ہوا تو قَالِیْنِیْ ہوگیا۔ پھر یاء متکلم کو حذف کر دیا اور نون وقایۃ کا کسرہ بسبب وقف کے گر گیا تو قَالِیْنْ بن گیا۔ لیکن یہ آخری دونوں احتمال قرآن مجید کے قول اِنِّیْ لِعَمَلِکُمْ مِّنَ الْقَالِیْنَ میں اَلْقَالِیْنَ پر جاری نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ معرف بالام ہے جو کہ اسم کی علامت ہے۔
۳۴	لَنْفَضُّوْا	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف مضاعف از باب انفعال جب لام تاکید اِنْفَضُّوْا کے اول میں آیا تو ہمزہ وصلی گر گیا تو لَنْفَضُّوْا ہوا۔
۳۵	لُمْتُنَّنِیْ	صیغہ جمع مونث حاضر فعل ماضی معروف، اجوف از باب نصر اصل میں لَوَمْتُنَّ تھا۔ قانون اجوف نمبر۷ کیساتھ واؤ گر گئی لام کو ضمہ دے دیا۔ نون وقایۃ اور یائے متکلم جب آخر میں آئی تو لُمْتُنَّنِیْ ہوگیا۔
۳۶	لَنَسْفَعًا	لَنَسْفَعَنْ بروزن لَنَفْعَلَنْ، صیغہ متکلم مع الغیر لام تاکید با نون تاکید خفیفہ۔ کبھی نون خفیفہ کو نون تنوین کے ساتھ ہم شکل ہونے کیوجہ سے تنوین کی صورت میں لکھتے ہیں۔ اس جگہ بھی اسی وضع کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے صیغے میں اشکال پیدا ہوا۔
۳۷	یَهِدِّیْ	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افتعال۔ اصل میں یَهْتَدِیْ تھا۔ عین کلمہ افتعال کے دال واقع ہوا تو قانون افتعال نمبر۴ کیساتھ تاء افتعال کو دال کر کے دال میں ادغام کر دیا اور فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا تو یَهِدِّیْ ہوا اس میں فاء کی فتحہ بھی جائز ہے یعنی یَهَدِّیْ۔

۳۸	مِتْنَا	خِفْنَا کی مثل صیغہ متکلم مع الغیر ہے۔ از باب سمع یسمع ،اس صیغے میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس کا مضارع قرآن مجید میں مضموم العین مستعمل ہوا ہے جیسے یَمُوْتُ و یَمُوْتُوْنَ تو اس سے واہم پڑتا ہے کہ ماضی متکلم مع الغیر کا صیغہ بھی باب نصر سے مُتْـنَا آئے گا۔ جیسے قُلْـنَا ،اس کا حل مفسرین نے یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ باب نصر سے بھی آتا ہے اور باب سمع سے بھی آتا ہے۔ جیسے مَاتَ یَمَاتُ ،قرآن مجید میں اس لفظ کی ماضی سمع سے آئی ہے اور مضارع نصر سے آتا ہے۔
۳۹	وَيَتَّقْهِ	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افتعال، اصل میں يَتَّقِي تھا۔ ماقبل پر عطف کی وجہ سے جزم آنے کے سبب یاء حذف ہوئی۔ ماقبل عبارت اس طرح ہے وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقِهِ۔ مَنْ کے سبب يُطِعْ و يَخْشَ و يَتَّقِهِ ہر تینوں پر جزم آئی۔ جزم کی وجہ سے حذف یاء کے بعد يَتَّـــقِ کیساتھ جب ضمیر مفعول لاحق ہوئی تو صورت وزن فَعِلَ کی پیدا ہو گئی تو قانون ابدال نمبر ا کے مطابق قاف کو ساکن کر دیا گیا تو يَتَّقْهِ ہوا۔
۴۰	يُهْرِيْقُ	صیغہ واحد مذکر، فعل مضارع از باب افعال، اصل میں يُرِيْقُ تھا۔ اس میں ہاء کا اضافہ خلاف قیاس ہے۔ جس طرح کہ اَطَاعَ يُطِيْعُ میں سین کی زیادتی کیساتھ اَسْطَـاعَ يُسْطِيْعُ پڑھا جاتا ہے اور اِسْتَـكَـنَ از افتعال میں بعض کے نزدیک زیادتی الف کیساتھ اِسْتَكَانَ بنایا جاتا ہے۔

تَمَّ الكتابُ بِحَمْدِاللّٰهِ تعالىٰ و الصَّلوٰةُ وَ السَّلَامُ عَلىٰ حَبِيْبِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وعَلى آلِهٖ وَاصحابِهٖ و عُلماءِ اُمَّتِهٖ اجمعين اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَاغْفِرْلِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَلِاَسَاتِذَتِىْ وَلِتَلَامِذَتِىْ وَلِاُسْرَتِىْ وَلِلْمومنينَ والمومناتِ اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔

دین اسلام کا تعارف، خصوصیات، فرقوں اور عقائد اہلسنت کا بیان
عند اللہ الاسلام
تصنیف
مفتی محمد انور القادری
امتحان درجہ عالیہ (تنظیم المدارس) کیلئے
نورِ نعیم
ہدایۃ اور توضیح کا انتخاب